عربی (جماعت ششم)

اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ (پہلا سبق)

اَللّٰهُ رَبِّيْ (اللہ میرا پروردگار ہے)

اَللّٰهُ	رَبِّيْ،	اَللّٰهُ	رَبِّيْ
اللہ	میرا پروردگار	اللہ	میرا پروردگار

اللہ میرا پروردگار ہے، اللہ میرا پروردگار ہے۔

أَنْتَ	الرَّحْمٰنُ	وَأَنْتَ	الرَّحِيْمُ
آپ	نہایت مہربان	اور آپ	نہایت رحم کرنے والا

تو نہایت مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

خَالِقُ	الْأَرْضِ	وَالسَّمَاءِ
پیدا کرنے والا	زمین	اور آسمان

(تو) زمین و آسمان کو پیدا کرنے والا ہے۔

أَنْتَ	الرَّازِقُ	وَأَنْتَ	رَبِّيْ
آپ	رزق دینے والا	اور آپ	میرا پروردگار

تو رزق دینے والا اور میرا پروردگار ہے۔

وَكُلُّ	شَيْءٍ	يُنَادِيْ
اور ہر	چیز	وہ پکارتا ہے

اور ہر چیز پکارتی ہے

أَنْتَ	إِلٰهِيْ	وَأَنْتَ	رَبِّيْ
آپ	میرا معبود	اور آپ	میرا پروردگار

تو میرا معبود ہے اور میرا پروردگار ہے۔

اَللّٰهُ	رَبِّيْ،	اَللّٰهُ	رَبِّيْ
اللہ	میرا پروردگار	اللہ	میرا پروردگار

اللہ میرا پروردگار ہے، اللہ میرا پروردگار ہے۔

أَنْتَ	الْعَظِيْمُ	وَأَنْتَ	رَبِّيْ
آپ	عظمت والا	اور آپ	میرا پروردگار

(اے اللہ) تو عظمت والا اور تو میرا پروردگار ہے

أَنْتَ	الْكَرِيْمُ	وَأَنْتَ	رَبِّيْ
آپ	نہایت کرم کرنے والا	اور آپ	میرا پروردگار

تو نہایت کرم کرنے والا اور تو میرا پروردگار ہے

وَمَالِكُ	الْبَحْرِ	وَالْفَضَاءِ
اور مالک	سمندر	اور فضا

اور سمندر و فضا کا مالک ہے

اَللّٰهُ	رَبِّيْ،	اَللّٰهُ	رَبِّيْ
اللہ	میرا پروردگار	اللہ	میرا پروردگار

اللہ میرا پروردگار ہے، اللہ میرا پروردگار ہے

اَللّٰهُ	رَبِّيْ،	اَللّٰهُ	رَبِّيْ
اللہ	میرا پروردگار	اللہ	میرا پروردگار

اللہ میرا پروردگار ہے، اللہ میرا پروردگار ہے

لَكَ	السُّجُوْدُ	لَكَ	الْعِبَادَةُ
آپ کے لیے	سجدے	آپ کے لیے	عبادت

تیرے لیے سجدے اور عبادت ہے

اَللّٰهُ	رَبِّيْ،	اَللّٰهُ	رَبِّيْ
اللہ	میرا پروردگار	اللہ	میرا پروردگار

اللہ میرا پروردگار ہے، اللہ میرا پروردگار ہے

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رَبٌّ	پروردگار	رَبِّيْ	میرا پروردگار
أَنْتَ	آپ/تو	اَلْعَظِيْمُ	عظمت والا
اَلرَّحْمٰنُ	نہایت مہربان	اَلرَّحِيْمُ	نہایت رحم کرنے والا
اَلْكَرِيْمُ	نہایت کرم کرنے والا	خَالِقٌ	پیدا کرنے والا
اَلْبَحْرُ	سمندر	اَلرَّازِقُ	رزق دینے والا
إِلٰهِيْ	میرا معبود	اَلسُّجُوْدُ	سجدے
عِبَادَةٌ	عبادت	يُنَادِيْ	وہ پکارتا ہے
لَكَ	آپ کے لیے	اَلْفَضَاءُ	فضا
كُلٌّ	ہر	شَيْءٌ	چیز

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ: صِلْ / صِلِيْ السُّؤَالَ بِالْجَوَابِ الْمُنَاسِبِ كَمَا فِي الْمِثَالِ ثُمَّ قُمْ / قُوْمِيْ بِالْحِوَارِ مَعَ الزُّمَلَاءِ / الزَّمِيْلَاتِ:

پہلی مشق: سوال کو مناسب جواب سے ملائیں (جیسا کہ مثال میں دیا گیا ہے) پھر اپنی کلاس کے دوستوں کے ساتھ مندرجہ ذیل مکالمہ دہرائیں۔

اَلسُّؤَالُ	اَلْجَوَابُ
مَنْ رَبُّكَ ؟	أَنَا طَالِبٌ
مَنْ خَالِقُ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ؟	اِسْمِيْ عَبْدُ اللّٰهِ۔
مَا دِيْنُكَ ؟	اَلسُّجُوْدُ وَالْعِبَادَةُ لِلّٰهِ تَعَالٰى
لِمَنِ السُّجُوْدُ وَالْعِبَادَةُ ؟	اَللّٰهُ خَالِقُ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ
مَا اسْمُكَ ؟	اَلْإِسْلَامُ دِيْنِيْ
مَنْ أَنْتَ ؟	اَللّٰهُ رَبِّيْ

جواب:

اَلسُّؤَالُ	اَلْجَوَابُ
مَنْ رَبُّكَ ؟ تمہارا رب کون ہے؟	اَللّٰهُ رَبِّيْ۔ اللہ میرا رب ہے۔
مَنْ خَالِقُ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ؟ آسمان و زمین کو پیدا کرنے والا کون ہے؟	اَللّٰهُ خَالِقُ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ۔ اللہ آسمان و زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔
مَا دِيْنُكَ ؟ تمہارا دین کیا ہے؟	اَلْإِسْلَامُ دِيْنِيْ اسلام میرا دین ہے۔
لِمَنِ السُّجُوْدُ وَالْعِبَادَةُ ؟ سجدے اور عبادت کس کے لیے ہیں؟	اَلسُّجُوْدُ وَالْعِبَادَةُ لِلّٰهِ تَعَالٰى سجدے اور عبادت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔
مَا اسْمُكَ ؟ تمہارا نام کیا ہے؟	اِسْمِيْ عَبْدُ اللّٰهِ میرا نام عبداللہ ہے۔
مَنْ أَنْتَ ؟ تم کون ہو؟	أَنَا طَالِبٌ میں طالب علم ہوں

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ: أَكْمِلْ / أَكْمِلِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِالْكَلِمَاتِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ:

دوسری مشق: کالم میں سے مناسب کلمات تلاش کر کے جملے مکمل کریں۔

۱۔ كُلُّ شَيْءٍ .... اَللّٰهُ رَبِّيْ۔

۲۔ اَللّٰهُ خَالِقُ .... وَالسَّمَاءِ۔

۳۔ أَنْتَ .... وَأَنْتَ رَبِّيْ۔

٤۔ اَللّٰهُ .... وَهُوَ رَبِّيْ۔

الْعَظِيْمُ
الرَّازِقُ
يُنَادِيْ
الْأَرْضِ

جوابات: (۱) يُنَادِيْ (۲) الْأَرْضِ (۳) الْعَظِيْمُ (٤) الرَّازِقُ

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: اِقْرَأْ / اِقْرَئِيْ الْأَسْمَاءَ فِيْ مَجْمُوْعَةِ (أ) وَفِيْ مَجْمُوْعَةِ (ب) وَلَاحِظْ / لَاحِظِيْ الْفَرْقَ بَيْنَ الْمَجْمُوْعَتَيْنِ:

تیسری مشق: کالم (الف) اور کالم (ب) کے الفاظ پڑھیں اور دونوں میں فرق دیکھیں۔

أ		ب	
رَبٌّ	پروردگار	رَبِّيْ	میرا پروردگار
اِسْمٌ	نام	اِسْمِيْ	میرا نام
كِتَابٌ	کتاب	كِتَابِيْ	میری کتاب
قَلَمٌ	قلم	قَلَمِيْ	میرا قلم
أَبٌ	باپ	أَبِيْ	میرا باپ
أُمٌّ	ماں	أُمِّيْ	میری ماں
مَدْرَسَةٌ	سکول	مَدْرَسَتِيْ	میرا سکول
صَفٌّ	کلاس/جماعت	صَفِّيْ	میری کلاس/جماعت

جواب: کالم (الف) میں صرف اسماء دیے گئے ہیں اور کالم (ب) میں اسماء کے ساتھ ضمیر متکلم (واحد) کا اضافہ ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: رَتِّبْ / رَتِّبِيْ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ لِتُصْبِحَ جُمَلًا مُفِيْدَةً كَمَا فِي الْمِثَالِ:

چوتھی مشق: دی گئی مثال کی طرح مندرجہ ذیل الفاظ کو اس طرح ترتیب دیں کہ صحیح جملے بن جائیں۔

اَلْمِثَالُ: وَ _ أَنْتَ _ رَبِّيْ _ الْعَظِيْمُ _ أَنْتَ
أَنْتَ الْعَظِيْمُ وَأَنْتَ رَبِّيْ

(١) الْعِبَادَةُ _ لَكَ _ السُّجُوْدُ _ لَكَ
جواب: لَكَ السُّجُوْدُ لكَ الْعِبَادَةُ۔
(تیرے لیے سجدے تیرے لیے ہی عبادت ہے۔)

(٢) شَيْءٍ _ يُنَادِيْ _ كُلُّ _ وَ
جواب: وَكُلُّ شَيْءٍ يُنَادِيْ۔ (اور ہر چیز پکارتی ہے۔)

(٣) الْكَرِيْمُ _ أَنْتَ _ رَبِّيْ _ وَأَنْتَ
جواب: أَنْتَ الْكَرِيْمُ وَ أَنْتَ رَبِّيْ۔
(تو کرم کرنے والا اور تو ہی میرا پروردگار ہے۔)

(٤) خَالِقُ _ وَ _ السَّمَاءِ _ اَللّٰهُ _ الْأَرْضِ
جواب: اَللّٰهُ خَالِقُ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ۔
(اللہ آسمان اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔)

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: صِلْ / صِلِي الْمُفْرَدَ بِتَثْنِيَتِهٖ:

پانچویں مشق: مفرد (ایک) کو تثنیہ (دو) سے ملائیں۔

اَلْمُفْرَدُ	اَلتَّثْنِيَةُ	جواب
عَظِيْمٌ (عظمت والا)	سَجْدَتَان	عَظِيْمَان
كَرِيْمٌ (کرم کرنے والا)	بَحْرَان	كَرِيْمَان
بَحْرٌ (سمندر)	كَرِيْمَان	بَحْرَان
سَجْدَةٌ (سجدہ)	عَظِيْمَان	سَجْدَتَان

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ: اِقْرَأْ / اِقْرَئِيْ / ثُمَّ اكْتُبْ / اكْتُبِيْ حُرُوْفَ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ فِيْ كُرَّاسَةٍ بِخَطٍّ جَمِيْلٍ:

چھٹی مشق: مندرجہ ذیل حروف تہجی کو پڑھیں، پھر خوش خط کر کے کاپی میں لکھیں۔

ا	اَلِفْ	ب	بَا	ت	تَا
ث	ثَا	ج	جِيْمْ	ح	حَا
خ	خَا	د	دَالْ	ذ	ذَالْ
ر	رَا	ز	زَا	س	سِيْنْ
ش	شِيْنْ	ص	صَادْ	ض	ضَادْ
ط	طَا	ظ	ظَا	ع	عَيْنْ
غ	غَيْنْ	ف	فَا	ق	قَافْ
ك	كَافْ	ل	لَامْ	م	مِيْمْ
ن	نُوْنْ	و	وَاوْ	ه	هَا
ء	هَمْزَةْ	ي	يَا		

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- "رَبِّيْ" کا معنی ہے۔
(A) تیرا رب (B) ہمارا رب (C) میرا رب (D) ان کا رب

2- "اَلْعِبَادَةُ" کی جمع ہے۔
(A) اَلْعِبَادَاتُ (B) اَلْعَابِدُوْنَ (C) اَلْعِبَادُ (D) اَلْعَابِدُ

3- "يُنَادِيْ" فعل ہے۔
(A) فعل ماضی (B) فعل مضارع (C) فعل امر (D) فعل نہی

4- "اَلرَّحِيْمُ" کا مطلب ہے۔
(A) بہت زیادہ فضل کرنے والا (B) بہت زیادہ رحم کرنے والا
(C) بہت زیادہ بخشش والا (D) بہت زیادہ کرم کرنے والا

5- "میرا قلم" گرامر کے لحاظ سے عربی میں اس کا ترجمہ ہے۔
(A) قَلَمِيْ (B) قَلَمُكَ (C) قَلَمُنَا (D) قَلَمٌ

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(١) اُذْكُرْ / اُذْكُرِيْ صِفَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰی۔
جواب: اَللّٰهُ الرَّحْمٰنُ اَللّٰهُ الرَّحِيْمُ۔

(٢) مَنْ هُوَ مَالِكُ الْبَحْرِ وَالْفَضَاءِ؟
جواب: اَللّٰهُ مَالِكُ الْبَحْرِ وَالْفَضَاءِ۔

(٣) مَا هُوَ اللَّفْظُ الْمُكَرَّرُ فِيْ هٰذِهِ الْأُنْشُوْدَةِ۔
جواب: اَللَّفْظُ الْمُكَرَّرُ هُوَ: اَللّٰهُ رَبِّيْ اَللّٰهُ رَبِّيْ۔

(٤) آسمان و زمین کو پیدا کرنے والا کون ہے؟
جواب: اللہ آسمان و زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔

(٥) ہم اللہ کے لیے کیا بجالاتے ہیں؟
جواب: ہم اللہ کے لیے سجدے اور عبادت بجالاتے ہیں۔

(٦) اس سبق میں اللہ کی کون سی صفات بیان ہوئی ہیں؟
جواب: اس سبق میں اللہ کی صفات اَلرَّحْمٰنُ، اَلرَّحِيْمُ، اَلْكَرِيْمُ اور اَلرَّزَّاقُ بیان ہوئی ہیں۔

(٧) کون کون سی چیزیں اللہ کو پکارتی ہیں؟
جواب: تمام چیزیں اللہ کو پکارتی ہیں۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ (دوسرا سبق)

اَلْحَدِيْقَةُ (پارک)

(وَصْفُ الْحَدِيْقَةِ فِيْ رِسَالَةٍ إِلَى الصَّدِيْقِ)
(دوست کو خط میں پارک کی تفصیل بیان کرنا)

خَالِدٌ	وَحَامِدٌ	صَدِيْقَان	ذَهَبَ	حَامِدٌ	إِلٰى
خالد	اور حامد	دو دوست	وہ گیا	حامد	طرف

خالد اور حامد دو دوست ہیں۔ چھٹی کے دن حامد ایک

حَدِيْقَةٍ	يَوْمَ الْعُطْلَةِ	كَتَبَ	حَامِدٌ	رِسَالَةً
پارک/باغیچہ	چھٹی کا دن	اس نے لکھا	حامد	خط

باغیچہ میں گیا۔ حامد نے اپنے دوست خالد کو خط

إِلٰى	خَالِدٍ،	وَوَصَفَ	الْحَدِيْقَةَ	فِيْ	رِسَالَتِهٖ۔
طرف	خالد	اور اس نے صفت بیان کی	باغیچہ	میں	اپنا خط

لکھا۔ اور اپنے خط میں باغیچہ کے بارے میں بتایا

اِسْلَامْ آبَادْ (اسلام آباد)
٢٠ اكتوبر ٢٠١٠ م (20 اکتوبر 2010ء)

صَدِيْقِيْ	خَالِدٌ	حَفِظَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى!	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ
میرے دوست	خالد	حفاظت کرے اس کی اللہ تعالیٰ!	السلام علیکم

میرے دوست خالد! اللہ تمہاری حفاظت کرے، السلام علیکم

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ!	كَيْفَ	حَالُكَ	يَا صَدِيْقِيْ؟
اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات	کیا	تمہارا حال	اے میرے دوست

ورحمۃ اللہ و برکاتہ میرے دوست! تمہارا کیا حال ہے۔

أَنَا قَضَيْتُ	الْعُطْلَةَ	فِيْ	نُزْهَةٍ	ذَهَبْتُ
میں نے گزاری	چھٹی	میں	سیر	گیا میں

میں نے تو یہ چھٹی سیر میں گزاری میں

إِلٰى	حَدِيْقَةٍ	مَعَ أُسْرَتِيْ	بِالْأَمْسِ،	كَانَتْ
طرف	پارک	اپنے خاندان کے ساتھ	گزشتہ کل	تھا

میں گزشتہ کل اپنے گھر والوں کے ساتھ ایک باغیچہ میں گیا۔

الْحَدِيْقَةُ	بَعِيْدَةً۔	ذَهَبْنَا	إِلَى الْحَدِيْقَةِ	بِالسَّيَّارَةِ۔
باغیچہ	دور	گئے ہم	باغیچہ کی طرف	گاڑی سے

وہ باغیچہ دور تھا۔ ہم گاڑی کے ذریعے باغیچہ گئے۔

رَأَيْنَا	فِي الْحَدِيْقَةِ	أَشْجَارًا	وَأَزْهَارًا	كَثِيْرَةً،
ہم نے دیکھے	باغیچہ میں	درخت (جمع)	اور پھول	زیادہ

ہم نے باغیچہ میں بہت سے درخت اور پھول دیکھے۔

وَرَأَيْنَا	بَعْضَ	الطُّيُوْرِ	وَالْحَيَوَانَاتِ	هُنَاكَ۔
ہم نے دیکھے	کچھ	پرندے	اور جانور	وہاں

اور وہاں کچھ پرندے اور جانور بھی دیکھے۔

وَكَانَتِ	الْحَدِيْقَةُ	جَمِيْلَةً	وَخَضِرَةً	نَحْنُ مَكَثْنَا	فِي الْحَدِيْقَةِ
تھا	باغیچہ	خوبصورت	اور سرسبز و شاداب	ہم نے گزارا	باغیچہ میں

باغیچہ خوبصورت اور سرسبز و شاداب تھا۔ ہم نے باغیچہ میں

سَاعَاتٍ۔	لَعِبْنَا	فِي الْحَدِيْقَةِ،	وَفَرِحْنَا	بِالنَّظَرِ
گھنٹے	ہم کھیلے	پارک میں	اور ہم خوش ہوئے	دیکھ کر

کئی گھنٹے گزارے۔ ہم باغیچہ میں کھیلے اور خوبصورت مناظر

إِلَى الْمَنَاظِرِ الْجَمِيْلَةِ،	وَ	فِي الْمَسَاءِ	رَجَعْنَا	إِلَى الْبَيْتِ
خوبصورت مناظر کی طرف	اور	شام کے وقت	ہم لوٹے	گھر کی طرف

دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ شام کو خوش و خرم گھر لوٹے۔

مَسْرُوْرِيْنَ۔	وَهٰكَذَا	قَضَيْتُ	عُطْلَتِيْ	فِيْ
خوش و خرم	اور اس طرح	میں نے گزاری	اپنی چھٹی	میں

اس طرح میں نے خوشی اور مسرت میں چھٹی گزاری۔

فَرْحَةٍ وَسُرُوْرٍ،	وَأَرْجُوْ	أَنْ تَزُوْرَ	هٰذِهِ الْحَدِيْقَةَ	فِيْ
خوشی اور خوشی	اور میں اُمید کرتا ہوں	کہ تو دیکھے گا	اس باغیچہ	میں

میں التجا کرتا ہوں کہ کسی مناسب وقت میں تم بھی

زَمَنٍ	مُنَاسِبٍ	لِتَجِدَ	الْفَرْحَةَ	وَالسُّرُوْرَ	أَيْضًا۔
وقت	مناسب	تاکہ پائے تو	خوشی	اور خوشی	بھی

اس باغیچہ کو دیکھو تاکہ خوشی اور مسرت حاصل کرسکو

وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ
اور السلام علیکم
صَدِيْقُكَ الْمُخْلِصُ
تمہارا مخلص دوست
حَامِدٌ
حامد

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَدِيْقٌ	دوست	رِسَالَةٌ	خط
حَدِيْقَةٌ	پارک/باغیچہ	ذَهَبَ	وہ گیا
إِلٰى	طرف	عُطْلَةٌ	چھٹی
كَتَبَ	اُس نے لکھا	وَصَفَ	اُس نے صفت بیان کی
كَيْفَ	کیسے/کیا	قَضَيْتُ	میں نے گزارا
أَمْسِ	گزشتہ کل	بَعِيْدَةٌ	دور
نُزْهَةٌ	سیر	سَيَّارَةٌ	کار/گاڑی
أَشْجَارٌ	درخت (جمع)	أَزْهَارٌ	پھول (جمع)
مَسَاءٌ	شام	رَجَعْنَا	ہم واپس ہوئے
طُيُوْرٌ	پرندے	لَعِبْنَا	ہم نے کھیلا
فَرِحْنَا	ہم خوش ہوئے	مَسْرُوْرِيْنَ	خوش و خرم
خَضِرَةٌ	سرسبز و شاداب	سَاعَاتٌ	گھنٹے
تَزُوْرُ	آپ دیکھیں	زَمَنٌ	وقت
أَيْضًا	بھی	نَحْنُ	ہم
مَكَثْنَا	ہم نے گزارا	فَرْحَةٌ	خوشی

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ: صِلْ / صِلِي السُّؤَالَ بِالْجَوَابِ الْمُنَاسِبِ ثُمَّ قُمْ / قُوْمِيْ بِالْحِوَارِ مَعَ الزُّمَلَاءِ / الزَّمِيْلَاتِ:
پہلی مشق: مناسب جواب کے ساتھ سوال ملائیں، پھر ہم جماعت دوستوں کے ساتھ مکالمہ کریں۔

اَلسُّؤَالُ	اَلْجَوَابُ
كَيْفَ حَالُكَ ؟	بَيْتِيْ فِيْ إِسْلَامِ آبَاد
إِلٰى أَيْنَ ذَهَبَ حَامِدٌ يَوْمَ الْعُطْلَةِ؟	حَامِدٌ كَتَبَ الرِّسَالَةَ
مَنْ كَتَبَ الرِّسَالَةَ ؟	نَعَمْ، كَانَتِ الْحَدِيْقَةُ بَعِيْدَةً ۔
هَلْ كَانَتِ الْحَدِيْقَةُ بَعِيْدَةً؟	ذَهَبَ حَامِدٌ إِلٰى حَدِيْقَةٍ
أَيْنَ بَيْتُكَ ؟	أَنَا بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جواب:

اَلسُّؤَالُ	اَلْجَوَابُ
كَيْفَ حَالُكَ ؟ تمہارا کیا حال ہے؟	أَنَا بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الحمدللہ! میں خیریت سے ہوں
إِلٰى أَيْنَ ذَهَبَ حَامِدٌ يَوْمَ الْعُطْلَةِ؟ چھٹی کے دن حامد کہاں گیا؟	ذَهَبَ حَامِدٌ إِلٰى حَدِيْقَةٍ حامد ایک باغیچہ میں گیا۔
مَنْ كَتَبَ الرِّسَالَةَ ؟ کس نے خط لکھا؟	حَامِدٌ كَتَبَ الرِّسَالَةَ حامد نے خط لکھا۔
هَلْ كَانَتِ الْحَدِيْقَةُ بَعِيْدَةً؟ کیا باغیچہ دور تھا؟	نَعَمْ، كَانَتِ الْحَدِيْقَةُ بَعِيْدَةً۔ ہاں، باغیچہ دور تھا۔
أَيْنَ بَيْتُكَ ؟ تمہارا گھر کہاں ہے؟	بَيْتِيْ فِيْ إِسْلَامِ آبَاد میرا گھر اسلام آباد میں ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ: اِقْرَأْ / اِقْرَئِي الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ وَمَيِّزْ / مَيِّزِيْ بَيْنَ الْفِعْلِ وَالْاِسْمِ:
دوسری مشق: مندرجہ ذیل الفاظ پڑھیں اور اسم اور فعل الگ الگ کریں۔

صَدِيْقٌ۔ أَزْهَارٌ۔ ذَهَبَ۔ عُطْلَةٌ۔ ذَهَبْنَا۔
رِسَالَةٌ۔ حَدِيْقَةٌ۔ كَتَبَ۔ سَيَّارَةٌ۔ أُسْرَةٌ۔

جواب: افعال: ذَهَبَ (وہ گیا)۔ ذَهَبْنَا (ہم گئے)۔
كَتَبَ (اُس نے لکھا)۔

اسماء: صَدِيْقٌ (دوست)۔ أَزْهَارٌ (پھول)۔
عُطْلَةٌ (چھٹی)۔ رِسَالَةٌ (خط)۔
حَدِيْقَةٌ (باغیچہ)۔ سَيَّارَةٌ (گاڑی)۔
أُسْرَةٌ (خاندان)۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: رَتِّبْ / رَتِّبِي الْكَلِمَاتِ لِتُصْبِحَ جُمَلًا مُفِيْدَةً كَمَا فِي الْمِثَالِ:
تیسری مشق: مثال کے مطابق الفاظ کو ترتیب دیں تاکہ صحیح جملے بن جائیں۔

اَلْمِثَالُ: حَدِيْقَةٍ ــ ذَهَبَ ــ حَامِدٌ ــ إِلٰى
ذَهَبَ حَامِدٌ إِلٰى حَدِيْقَةٍ۔

(۱) صَدِيْقِيْ ــ حَالُكَ ــ يَا ــ كَيْفَ ؟
جواب: كَيْفَ حَالُكَ يَا صَدِيْقِيْ
(اے دوست! تمہارا کیا حال ہے؟)

(۲) بِالسَّيَّارَةِ ــ إِلَى ــ الْحَدِيْقَةِ ــ ذَهَبْنَا۔
جواب: ذَهَبْنَا إِلَى الْحَدِيْقَةِ بِالسَّيَّارَةِ
(ہم گاڑی کے ذریعے باغیچہ میں گئے۔)

(۳) فِيْ ــ أَزْهَارٌ ــ الْحَدِيْقَةِ ــ أَشْجَارٌ ــ وَ۔
جواب: فِي الْحَدِيْقَةِ أَزْهَارٌ وَأَشْجَارٌ
(باغیچہ میں پھول اور درخت ہیں۔)

(۴) أَمْسِ ــ الْمَدْرَسَةِ ــ ذَهَبْتُ ــ إِلَى۔
جواب: ذَهَبْتُ أَمْسِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
(میں گزشتہ کل سکول گیا تھا۔)

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:
چوتھی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

(۱) كَيْفَ حَالُكَ ؟ — تمہارا کیا حال ہے؟
جواب: أَنَا بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ — الحمدللہ میں خیریت سے ہوں۔
(۲) مَا اسْمُكَ ؟ — تمہارا نام کیا ہے؟
جواب: اِسْمِيْ حَامِدٌ۔ — میرا نام حامد ہے۔
(۳) هَلْ أَنْتِ طَالِبَةٌ ؟ — کیا تو طالبہ ہے۔
جواب: نَعَمْ، أَنَا طَالِبَةٌ۔ — ہاں، میں طالبہ ہوں۔
(۴) فِيْ أَيِّ صَفٍّ أَنْتِ ؟ — تم کس کلاس میں ہو؟
جواب: أَنَا فِي الصَّفِّ السَّادِسِ۔ — میں چھٹی کلاس میں ہوں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: ضَعْ / ضَعِي الْحَرْفَ الْمُنَاسِبَ فِي الْمَكَانِ الْخَالِيْ ثُمَّ اقْرَأْ / اِقْرَئِيْ جَمِيْعَ الْحُرُوْفِ بِنُطْقٍ صَحِيْحٍ:
پانچویں مشق: خالی جگہ پر مناسب حروف تہجی لگائیں اور صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔

ا	ب	تـ	ث	ج	ح	خـ	د
ذ	ـر	ـز	س	شـ	ص	ض	ط
ظ	ع	غـ	ف	ق	کـ	ل	ـم
ن	ـو	ہ	ء	ـی			

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding, & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- "صَدِيْقَانِ" ہے۔
(A) واحد (B) تثنیہ (C) جمع (D) مونث

2- "يَوْمُ الْعُطْلَةِ" ہے۔
(A) مرکب عددی (B) مرکب توصیفی (C) مرکب اضافی (D) مرکب عطفی

3- "اَلطُّيُوْرُ" کی واحد ہے۔
(A) طَائِرَةٌ (B) طَارَةٌ (C) طَائِرٌ (D) کوئی نہیں

4- "أُسْرَةٌ" کا معنی ہے۔
(A) گروہ (B) جماعت (C) قبیلہ/خاندان (D) سکول

5- "شَجَرٌ" کی تثنیہ ہے۔
(A) شَجَرَتَان (B) شَجَرَانِ (C) شَاجِرَانِ (D) شَجَرَةٌ

6- "اَلْأَيَّامُ" کا واحد ہے۔
(A) يَوْمَان (B) يَوْمَةٌ (C) يَوْمٌ (D) أَيَّمٌ

7- "لَعِبْنَا" صیغہ ہے۔
(A) جمع حاضر (B) واحد متکلم (C) جمع متکلم (D) جمع غائب

8- ذَهَبَ حَامِدٌ إِلٰى ـ
(A) حَدِيْقَةٍ (B) غَابَةٍ (C) مَسْجِدٍ (D) مَدْرَسَةٍ

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(۱) مَاذَا وَصَفَ حَامِدٌ فِيْ رِسَالَتِهٖ ؟
جواب: وَصَفَ حَامِدٌ الْحَدِيْقَةَ فِيْ رِسَالَتِهٖ۔
(۲) أَيْنَ قَضٰى حَامِدٌ الْعُطْلَةَ ؟
جواب: قَضٰى حَامِدٌ الْعُطْلَةَ فِيْ نُزْهَةٍ۔
(۳) مَعَ مَنْ ذَهَبَ حَامِدٌ إِلَى الْحَدِيْقَةِ ؟
جواب: ذَهَبَ حَامِدٌ إِلَى الْحَدِيْقَةِ مَعَ أُسْرَتِهٖ۔
(۴) كَيْفَ ذَهَبَ حَامِدٌ إِلَى الْحَدِيْقَةِ ؟
جواب: ذَهَبَ حَامِدٌ إِلَى الْحَدِيْقَةِ بِالسَّيَّارَةِ۔
(۵) مَاذَا رَأٰى حَامِدٌ فِي الْحَدِيْقَةِ ؟
جواب: رَأٰى حَامِدٌ فِي الْحَدِيْقَةِ أَشْجَارًا وَأَزْهَارًا كَثِيْرَةً
(۶) كَمْ مَكَثُوْا فِي الْحَدِيْقَةِ ؟
جواب: مَكَثُوْا فِي الْحَدِيْقَةِ سَاعَاتٍ۔
(۷) کیا باغیچہ میں پرندے اور جانور بھی تھے؟
جواب: ہاں، باغیچہ میں پرندے اور جانور بھی تھے۔
(۸) باغیچہ کیسا تھا؟
جواب: باغیچہ خوبصورت اور سرسبز و شاداب تھا۔
(۹) حامد نے باغیچہ میں کیا کیا؟
جواب: حامد نے باغیچہ میں کئی گھنٹے گزارے، وہاں کھیلے اور خوبصورت مناظر سے لطف اندوز ہوئے۔
(۱۰) حامد باغیچہ سے کب لوٹا؟
جواب: حامد باغیچہ سے رات کو لوٹا۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ (تیسرا سبق)

اَلْمَطَرُ (بارش)

خَالِدٌ	يَدْرُسُ	فِي الصَّفِّ السَّادِسِ	غَابَ
خالد	وہ پڑھتا ہے	چھٹی جماعت میں	وہ غیر حاضر ہوا

خالد چھٹی جماعت میں پڑھتا ہے۔ ایک دن خالد سکول

خَالِدٌ	عَنِ	الْمَدْرَسَةِ	فِيْ	يَوْمٍ	مِنَ	الْأَيَّامِ
خالد	سے	سکول	میں	ایک دن	سے	دن (جمع)

سے غیر حاضر ہوا۔ تو اُستاد نے خالد

سَأَلَ	الْمُدَرِّسُ	خَالِدًا	فِي	الْيَوْمِ الثَّانِيْ	وَقَالَ:
پوچھا	اُستاد	خالد	میں	دوسرے دن	اور کہا

سے دوسرے دن پوچھا اور کہا:

اَلْمُدَرِّسُ:	أَيْنَ	كُنْتَ	بِالْأَمْسِ	يَا خَالِدُ؟
اُستاد:	کہاں	تھے تم	گزشتہ کل	اے خالد؟

اُستاد: گزشتہ کل تم کہاں تھے؟ اے خالد؟

خَالِدٌ:	كُنْتُ	فِي الْبَيْتِ	يَا أُسْتَاذُ۔
خالد	تھا میں	گھر میں	اے اُستاد

خالد: میں گھر میں تھا اے اُستاد۔

اَلْمُدَرِّسُ:	لِمَاذَا	غِبْتَ	عَنِ الْمَدْرَسَةِ؟
اُستاد	کیوں	غائب ہوا تو	سکول سے

اُستاد: تم سکول سے غیر حاضر کیوں ہوئے؟

خَالِدٌ:	مَا حَضَرْتُ	بِسَبَبِ الْمَطَرِ
خالد	میں حاضر نہیں ہوا	بارش کی وجہ سے

خالد: میں بارش کی وجہ سے آ نہیں سکا۔

اَلْمُدَرِّسُ:	هَلْ	بَيْتُكَ	بَعِيْدٌ	عَنِ الْمَدْرَسَةِ؟
اُستاد:	کیا	تمہارا گھر	دور	سکول سے؟

اُستاد: کیا تمہارا گھر سکول سے دور ہے؟

خَالِدٌ:	نَعَمْ،	يَا أُسْتَاذِيْ،	بَيْتِيْ	بَعِيْدٌ،	وَأَنَا
خالد:	ہاں،	اے میرے اُستاد	میرا گھر	دور،	اور میں

خالد: ہاں، اُستاد صاحب، میرا گھر دور ہے اور میں

آتِيْ	إِلَى الْمَدْرَسَةِ	مَاشِيًا	عَلَى الْأَقْدَامِ
آتا ہوں	سکول کی طرف	چل کر	پیدل

سکول چل کر آتا ہوں۔

اَلْمُدَرِّسُ:	عُذْرُكَ	مَقْبُوْلٌ،	يَا خَالِدُ!	وَلٰكِنْ	لَيْسَ	مِنَ
اُستاد:	عذر تمہارا	قابل قبول	اے خالد!	لیکن	نہیں	سے

اُستاد تمہارا عذر قابل قبول ہے خالد، لیکن بارش کے آنے

اَلْمُنَاسِبِ	أَنْ تَتْرُكَ	الدِّرَاسَةَ	أَوِالْعَمَلَ	عِنْدَ نُزُوْلِ الْمَطَرِ،
مناسب	کرتو چھوڑے	پڑھائی	یا کام	بارش ہونے کے وقت

کی وجہ سے پڑھائی یا کام چھوڑنا مناسب نہیں ہے،

بَلْ	أَنْ تَخْتَارَ	بَعْضَ	وَسَائِلِ الْوِقَايَةِ	مِثْلَ	حَمْلِ	الْمِظَلَّةِ
بلکہ	یہ کہ تم اختیار کرلو	بعض	حفاظت کے ذرائع	جیسے	اُٹھانا	چھتری

بلکہ تمہیں بچاؤ کے لیے کوئی تدبیر اختیار کرنی چاہیے۔

وَالْخُرُوْجِ	مِنَ الْبَيْتِ	قَبْلَ	أَنْ يَشْتَدَّ	الْمَطَرُ	وَغَيْرِ ذٰلِكَ
اور نکلنا	گھر سے	پہلے	تیز ہولی	بارش	وغیرہ

جیسے چھتری ساتھ رکھنا، یا بارش تیز ہونے سے پہلے گھر سے نکلنا، وغیرہ۔

خَالِدٌ:	أَبِيْ	أَيْضًا	يَقُوْلُ	لِلْمَطَرِ	فَوَائِدُ كَثِيْرَةٌ،
خالد:	میرا باپ	بھی	وہ کہتا ہے	بارش کے	بہت زیادہ فائدے

خالد: میرے ابو بھی کہتے ہیں کہ بارش کے بہت سے فائدے ہیں

فَمَا	هِيَ	فَوَائِدُ الْمَطَرِ	يَاأُسْتَاذِيَ الْمُكَرَّمُ؟
تو کیا	ہیں	بارش کے فائدے	اے اُستادِ کرم؟

تو بارش کے کیا فائدے ہیں، اُستاد محترم؟

اَلْمُدَرِّسُ:	اَلْمَطَرُ	نِعْمَةٌ عَظِيْمَةٌ	مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى،
اُستاد:	بارش	بہت بڑی نعمت	اللہ تعالیٰ سے

اُستاد: بارش اللہ کی طرف سے بڑی نعمت ہے

وَهُوَ	مَصْدَرُالْحَيَاةِ	لِلْإِنْسَانِ	وَالْحَيَوَانِ
اور وہ	زندگی کی بنیادی ضرورت	انسان کے لیے	اور جانور (کے لیے)

اور یہ انسان، جانور اور پودوں کی زندگی کی بنیادی

وَالنَّبَاتِ،	هُوَ	ضَرُوْرِيٌّ	لِلزِّرَاعَةِ	أَيْضًا،
اور پودوں (کے لیے)	وہ	ضروری	کاشت کاری کے لیے	بھی،

ضرورت ہے بلکہ کھیتی باڑی کے لیے بھی ضروری ہے۔ ایسے ہی

كَمَاأَنَّ	الْأَمْطَارَ	تُنَظِّفُ	الْهَوَاءَ	مِنَ	الْغُبَارِ
جیسا کہ	بارشیں	وہ صاف کرتی ہے	ہوا	سے	غبار

بارشیں ہوا کو گرد و غبار سے بھی صاف کرتی ہیں۔

خَالِدٌ:	شُكْرًا	يَاأُسْتَاذِيَ الْمُكَرَّمُ!	لَقَدْ عَرَفْتُ	كَثِيْرًا
خالد:	شکریہ	اے میرے استاذِ کرم!	میں نے جان لیا	بہت زیادہ

خالد! شکریہ، استاد محترم! میں نے بارش کے

مِنْ	فَوَائِدِ الْمَطَرِ،	وَلَا أَغِيْبُ	مِنَ الْمَدْرَسَةِ
سے	بارش کے فائدے	اور میں غیر حاضر نہیں ہوں گا	سکول سے

بہت سے فائدے جان لیے۔ اور آج کے بعد بارش

بَعْدَ الْيَوْمِ	بِعُذْرِ	نُزُوْلِ الْمَطَرِ	إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى
آج کے بعد	عذر سے	بارش کا برسنا	اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا

کی وجہ سے میں سکول سے غیر حاضر نہیں رہوں گا۔ ان شاء اللہ

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمَطَرُ	بارش	غَابَ	وہ غیر حاضر ہوا
مَصْدَرٌ	بنیادی ضرورت	حَضَرْتُ	میں حاضر ہوا
عَلَى الْأَقْدَامِ	پیدل	مَاشِيًا	چل کر
عُذْرٌ	عذر / مجبوری	اَلْوِقَايَةُ	حفاظت / بچاؤ کی تدبیر
اَلْمِظَلَّةُ	چھتری	تُنَظِّفُ	وہ صاف کرتی ہے
مَاحَضَرْتُ	میں حاضر نہیں ہوا	أَغِيْبُ	میں غیر حاضر ہوتا ہوں
يَشْتَدُّ	تیز ہوتی ہے	عَرَفْتُ	میں نے جان لیا
تَتْرُكُ	تو چھوڑتا ہے	اَلْعَمَلُ	کام
اَلدِّرَاسَةُ	پڑھائی	حَضَرْتُ	میں حاضر ہوا

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ: أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

پہلی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱۔ فِيْ أَيِّ صَفٍّ يَدْرُسُ خَالِدٌ؟
خالد کس جماعت میں پڑھتا ہے؟

جواب: يَدْرُسُ خَالِدٌ فِي الصَّفِّ السَّادِسِ۔
خالد چھٹی جماعت میں پڑھتا ہے۔

۲۔ لِمَاذَا غَابَ خَالِدٌ عَنِ الْمَدْرَسَةِ؟
خالد سکول سے غیر حاضر کیوں ہوا؟

جواب: غَابَ خَالِدٌ عَنِ الْمَدْرَسَةِ بِسَبَبِ نُزُوْلِ الْمَطَرِ۔
خالد سکول سے بارش کی وجہ سے غیر حاضر ہوا۔

۳۔ هَلْ سَأَلَ الْمُدَرِّسُ عَنْ سَبَبِ غِيَابِ خَالِدٍ؟
کیا اُستاد نے خالد کی غیر حاضر ہونے کی وجہ پوچھی؟

جواب: نَعَمْ، سَأَلَ الْمُدَرِّسُ عَنْ سَبَبِ غِيَابِهٖ۔
ہاں اُستاد نے اس کے غیر حاضر ہونے کی وجہ پوچھی۔

۴۔ أُذْكُرْ / أُذْكُرِيْ ثَلَاثَ فَوَائِدِ الْمَطَرِ۔
بارش کے کوئی سے تین فائدے لکھیں۔

جواب:
(۱) اَلْمَطَرُ مَصْدَرُ الْحَيَاةِ لِلْإِنْسَانِ وَالْحَيَوَانِ النَّبَاتِ۔
بارش بنیادی ضرورت ہے انسان، جانور اور پودوں کے لیے۔
(۲) هُوَ ضَرُوْرِيٌّ لِلزِّرَاعَةِ۔ بارش کھیتی باڑی کے لیے ضروری ہے۔
(۳) اَلْأَمْطَارُ تُنَظِّفُ الْهَوَاءَ مِنَ الْغُبَارِ۔
بارشیں ہوا کو گرد و غبار سے صاف کرتی ہیں۔

۵۔ أَبَيْتُ خَالِدٍ بَعِيْدٌ عَنِ الْمَدْرَسَةِ؟
کیا خالد کا گھر سکول سے دور ہے؟

جواب: نَعَمْ، بَيْتُ خَالِدٍ بَعِيْدٌ عَنِ الْمَدْرَسَةِ۔
ہاں، خالد کا گھر سکول سے دور ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ: اُكْتُبْ / اُكْتُبِيْ حُرُوْفَ كُلِّ كَلِمَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ فِيْ كُرَّاسَةٍ كَمَا فِي الْمِثَالِ:

دوسری مشق: مثال کے مطابق ہر کلمہ کے الگ الگ حروف ہر خانہ میں لکھیں۔

اَلْمِثَالُ:	خَالِدٌ	خ	ا	ل	د

غَابَ	غ	ا	ب			
مَطَرٌ	م	ط	ر			
بَيْتٌ	ب	ی	ت			
حَيَاةٌ	ح	ی	ا	ة		
عُذْرٌ	ع	ذ	ر			
بَعِيْدٌ	ب	ع	ی	د		
نِعْمَةٌ	ن	ع	م	ة		
أَغِيْبُ	ا	غ	ی	ب		
أُسْتَاذٌ	ا	س	ت	ا	ذ	
مَدْرَسَةٌ	م	د	ر	س	ة	

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: رَتِّبْ / رَتِّبِي الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ لِتُصْبِحَ جُمَلًا مُفِيْدَةً، كَمَا فِي الْمِثَالِ:

تیسری مشق: مثال کے مطابق کلمات کو ترتیب دیں۔

اَلْمِثَالُ: اَلْمُدَرِّسُ ـ غِيَابِهٖ ـ سَأَلَ ـ عَنْ۔
سَأَلَ الْمُدَرِّسُ عَنْ غِيَابِهٖ

۱۔ يَا ـ خَالِدُ ـ كُنْتَ ـ أَيْنَ ـ بِالْأَمْسِ؟
جواب: أَيْنَ كُنْتَ يَا خَالِدُ بِالْأَمْسِ؟
(خالد تم کل کہاں تھے؟)

۲۔ كَثِيْرَةٌ ـ لِلْمَطَرِ ـ فَوَائِدُ۔
جواب: لِلْمَطَرِ فَوَائِدُ كَثِيْرَةٌ
(بارش کے بہت سے فائدے ہیں۔)

۳۔ نِعْمَةٌ ـ اَلْمَطَرُ ـ عَظِيْمَةٌ۔
جواب: اَلْمَطَرُ نِعْمَةٌ عَظِيْمَةٌ۔ (بارش ایک عظیم نعمت ہے۔)

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: كَوِّنْ / كَوِّنِيْ جُمَلًا مُفِيْدَةً مِنَ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ ثُمَّ اُكْتُبْهَا / اُكْتُبِيْهَا فِيْ كُرَّاسَةٍ:

چوتھی مشق: مندرجہ ذیل الفاظ سے جملے بنائیں اور اپنی کاپی میں لکھیں۔

اَلْمَطَرُ (بارش)۔ مُدَرِّسٌ (اُستاد)۔ غَابَ (وہ غیر حاضر ہوا)۔
صَفٌّ (جماعت)۔ أَمْسِ (گزشتہ کل)۔
أَيْنَ (کہاں)۔ بَعِيْدٌ (دور)۔ عُذْرٌ (عذر)۔ بَيْتٌ (گھر)۔
مَدْرَسَةٌ (سکول)۔

جواب:

اَلْمَطَرُ: اَلْمَطَرُ نِعْمَةٌ عَظِيْمَةٌ۔ بارش بڑی نعمت ہے۔
مُدَرِّسٌ: سَأَلَ الْمُدَرِّسُ عَنْ خَالِدٍ۔ اُستاد نے خالد سے پوچھا۔
غَابَ: غَابَ خَالِدٌ عَنِ الْمَدْرَسَةِ۔ خالد سکول سے غیر حاضر ہوا۔
صَفٌّ: خَالِدٌ يَدْرُسُ فِي الصَّفِّ السَّادِسِ۔
خالد چھٹی جماعت میں پڑھتا ہے۔
أَمْسِ: أَيْنَ كُنْتَ بِالْأَمْسِ؟ تم کل کہاں تھے؟
أَيْنَ: أَيْنَ ذَهَبْتَ الْيَوْمَ؟ تم آج کہاں گئے تھے؟
بَعِيْدٌ: اَلْمَسْجِدُ بَعِيْدٌ مِنَ الْمَدْرَسَةِ۔ مسجد سکول سے دور ہے۔
عُذْرٌ: خَالِدٌ لَمْ يَحْضُرِ الْمَدْرَسَةَ بِعُذْرِ نُزُوْلِ الْمَطَرِ۔
بارش کی وجہ سے خالد سکول حاضر نہیں ہوا۔
بَيْتٌ: كُنْتُ فِي الْبَيْتِ۔ میں گھر میں تھا۔
مَدْرَسَةٌ: أَدْرُسُ فِي الْمَدْرَسَةِ الثَّانَوِيَّةِ۔
میں ہائی سکول میں پڑھتا ہوں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: هَاتِ / هَاتِيْ مُفْرَدَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

پانچویں مشق: مندرجہ ذیل الفاظ کے مفرد بنائیں۔

اَلْأَيَّامُ فَوَائِدُ أَقْدَامٌ وَسَائِلُ أَمْطَارٌ

مفرد	جمع	مفرد	جمع
اَلْيَوْمُ (دن)	اَلْأَيَّامُ	قَدَمٌ (پاؤں)	أَقْدَامٌ
فَائِدَةٌ (فائدہ)	فَوَائِدُ	وَسِيْلَةٌ (ذریعہ)	وَسَائِلُ
		مَطَرٌ (بارش)	أَمْطَارٌ

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding, & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- "اَلْمَطَرُ" کا معنی ہے۔
(A) برف (B) اولے (C) بارش (D) بادل

2- "اَلْأَمْطَارُ" کا واحد ہے۔
(A) اَلْمَطْرَةُ (B) اَلْمَطَرَانِ (C) اَلْمَطَرُ (D) کوئی نہیں

3- "اَلْمُدَرِّسُ" کا معنی ہے۔
(A) صدر (B) اُستاد (C) نگران (D) ممتحن

4- "نَعَمْ" کا معنی ہے۔
(A) جی ہاں (B) جی نہیں (C) بالکل نہیں (D) ہرگز نہیں

5- "يَقُوْلُ" کی ماضی ہے۔
(A) قَالَ (B) قَالَا (C) قَالُوْا (D) قُلْ

6- "عَرَفْتُ" کا مطلب ہے؟
(A) اُس نے جانا (B) میں نے جانا (C) تم نے جانا (D) ہم نے جانا

7- "اَلْأَقْدَامُ" کا واحد ہے۔
(A) قَدَمٌ (B) قَدَمَانِ (C) قُدَّامٌ (D) أَقْدَامٌ

9. "فوائد المطر" ہے۔ [illegible]

10. "أيضًا" [illegible]

(A) [illegible] (B) [illegible]
(C) [illegible] (D) [illegible]

11. [illegible]

(A) [illegible] (B) [illegible]
(C) [illegible] (D) [illegible]

12. [illegible]

(A) [illegible] (B) [illegible]
(C) [illegible] (D) [illegible]

★ مختصر جواب تحریر کریں۔

(۱) [illegible]
جواب [illegible]

(۲) [illegible]
جواب [illegible]

(۳) [illegible]
جواب [illegible]

(۴) [illegible]
جواب [illegible]

(۵) [illegible]
جواب [illegible]

الدرس الرابع (چوتھا سبق)

الشمس (سورج)

خلق	الله تعالى	الشمس	وهي	من	علامات
[illegible]	اللہ تعالیٰ	سورج	اور وہ	سے	نشانیاں

[illegible]

قدرة الله تعالى	في الكون	الشمس	نجمة عظيمة
[illegible]	[illegible]	سورج	[illegible]

[illegible]

الشمس	بعيدة	عن الأرض	للشمس	فوائد كثيرة
سورج	دور	[illegible]	سورج کے	[illegible]

[illegible]

تشرق	الشمس	من	المشرق
طلوع ہوتا ہے	سورج	سے	مشرق

[illegible]

تضيء	الشمس	العالم	بأجمعه
[illegible]	سورج	دنیا	[illegible]

[illegible]

ضوءه	فتملأ	الدنيا	ضياءً	فتتحرك
[illegible]	[illegible]	دنیا	روشنی	[illegible]

[illegible]

يبدأ	اليوم	بشروق	الشمس	ويستفيد	منه
[illegible]	دن	[illegible]	سورج	[illegible]	[illegible]

[illegible]

الإنسان	والحيوان	والنبات	على الأرض	[illegible]
انسان	اور جانور	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

أيها الناس	هيا	فلنشكر	مع	تكلم الشمس
[illegible]	[illegible]	[illegible]	ساتھ	[illegible]

[illegible]

إلى المغرب	بعد	غروب	الشمس	يبدأ
مغرب کی طرف	کے بعد	غروب	سورج	[illegible]

[illegible]

الليل	على	جزء	من العالم	والشرق	الشمس
[illegible]	[illegible]	ایک حصہ	[illegible]	اور طلوع ہوتا ہے	سورج

[illegible]

على	جزء	آخر	وهكذا	تستمر	الشمس
[illegible]	حصہ	دوسرا	[illegible]	مسلسل [illegible]	سورج

[illegible]

في	عملها	الدائم	فالشمس	نعمة عظيمة
میں	[illegible]	[illegible]	سورج	بہت بڑی نعمت

[illegible]

توفر	لنا	النور	والحرارة	وهما
[illegible]	ہمیں	روشنی	اور حرارت	[illegible]

[illegible]

ضروريان	للزرع	والفواكه	وكذلك	ينزل	المطر
ضروری	[illegible]	اور پھل	ایسے ہی	اترتی ہے	بارش

[illegible]

بسبب الشمس	ولها	فوائد	أخرى
[illegible]	[illegible]	فائدے	[illegible]

[illegible]

الكلمات الجديدة

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خلق	[illegible]	علامات	[illegible]
الكون	[illegible]	تشرق	[illegible]
[illegible]	[illegible]	أجمعه	[illegible]
[illegible]	[illegible]	ضياء	[illegible]
[illegible]	[illegible]	تكلم	[illegible]
[illegible]	[illegible]	تستمر	[illegible]
[illegible]	[illegible]	النور	[illegible]
فوائد	[illegible]	تملأ	[illegible]
يبدأ	[illegible]	يستفيد	[illegible]
الليل	[illegible]	العالم	دنیا

التدريبات (مشقیں)

التدريب الأول: أجب / أجيبي عن الأسئلة الآتية
پہلی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱۔ من خلق الشمس؟ کس نے سورج کو پیدا کیا؟
جواب الله خلق الشمس۔ اللہ نے سورج کو پیدا کیا۔

۲۔ هل للشمس فوائد؟ کیا سورج کے فائدے ہیں؟
جواب نعم، للشمس فوائد كثيرة۔
ہاں سورج کے بہت سے فائدے ہیں۔

۳۔ من أين تشرق الشمس؟ سورج کہاں سے طلوع ہوتا ہے؟
جواب تشرق الشمس من المشرق۔ سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے۔

۴۔ اذكر / اذكري ثلاث فوائد الشمس۔
سورج کے تین فائدے لکھیں۔

جواب
(۱) الشمس تملأ الدنيا ضياءً۔
سورج دنیا کو روشنی سے بھر دیتا ہے۔
(۲) توفر لنا الشمس والحرارة۔
[illegible]
(۳) ينزل المطر بسبب الشمس۔
سورج کی وجہ سے بارشیں آتی ہیں۔

۵۔ هل يستفيد الحيوان من الشمس؟
[illegible]
جواب نعم، يستفيد الحيوان من الشمس۔
[illegible]

۶۔ أين تغرب الشمس؟ [illegible]
جواب تغرب الشمس في المغرب۔
[illegible]

التدريب الثاني: رتب / رتبي الكلمات لكي تجعل الجمل
جملًا مفيدة كما في المثال
[illegible]
المثال أخرى فوائد لها و ولها فوائد أخرى

۱۔ يبدأ الشمس بعد الليل غروب۔
جواب يبدأ الليل بعد غروب الشمس
[illegible]

۲۔ بشروق اليوم الشمس يبدأ
جواب يبدأ اليوم بشروق الشمس
[illegible]

۳۔ الشمس المطر بسبب ينزل
جواب ينزل المطر بسبب الشمس
[illegible]

۴۔ الله والقمر خلق الشمس
جواب خلق الله الشمس والقمر
[illegible]

التدريب الثالث: اقرأ / اقرئي الكلمات الآتية مع أل كما في المثال ولاحظ / لاحظي الفرق بينهما
[illegible]

المثال شمس الشمس علامة العلامة

قدرة (قدرت)	القدرة	كون (دنیا)	الكون
يوم (دن)	اليوم	إنسان (انسان)	الإنسان
عالم (جہان)	العالم	جزء (حصہ)	الجزء
نافع (فائدہ مند)	النافع	نعمة (نعمت)	النعمة

[illegible]

التدريب الرابع: كون / كوني جملًا مفيدة من الكلمات الآتية
[illegible]

بَعِيْدَةٌ (دور)۔ تُشْرِقُ (اُٹھتا ہے)۔ شَمْسٌ (سورج)۔ خَلَقَ (پیدا کیا)۔
تُزَيِّنُ (مزین کرتا ہے)۔ مَطَرٌ (بارش)۔ اَلْحَرَارَةُ (حرارت)۔
يَسْتَفِيْدُ (فائدہ اُٹھاتا ہے)۔

جواب:

بَعِيْدَةٌ: اَلْمَدْرَسَةُ بَعِيْدَةٌ اِلَى الْبَيْتِ۔ سکول، گھر سے دور ہے۔
تُشْرِقُ: تُشْرِقُ الشَّمْسُ مِنَ الْمَشْرِقِ۔ سورج مشرق سے اُٹھتا ہے۔
شَمْسٌ: اَلشَّمْسُ نِعْمَةٌ عَظِيْمَةٌ۔ سورج بڑی نعمت ہے۔
خَلَقَ: خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ وَالسَّمَاءَ۔ اللہ نے آسمان وزمین کو پیدا کیا۔
تُزَيِّنُ: تُزَيِّنُ الشَّمْسُ الْاَرْضَ بِاَشِعَّتِهَا۔
سورج اپنی کرنوں سے زمین کو مزین کرتا ہے۔
مَطَرٌ: نَزَلَ الْمَطَرُ بِسَبَبِ الشَّمْسِ۔ سورج کی بدولت بارش ہوئی۔
اَلْحَرَارَةُ: اَلْحَرَارَةُ ضَرُوْرِيَّةٌ لِلْاِنْسَانِ۔
حرارت انسان کے لیے ضروری ہے۔
يَسْتَفِيْدُ: يَسْتَفِيْدُ الْاِنْسَانُ وَالْحَيَوَانُ مِنَ الشَّمْسِ۔
انسان اور جانور سورج سے مستفید ہوتے ہیں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: اِقْرَأْ / اِقْرَئِي الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ ثُمَّ اكْتُبْهَا / اكْتُبِيْهَا فِيْ كُرَّاسَتِكَ۔

پانچویں مشق: مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھیں، پھر انہیں اپنی کاپی میں لکھیں۔

(۱) هٰذِهٖ نِعْمَةٌ عَظِيْمَةٌ۔ یہ بڑی نعمت ہے۔
(۲) يَسْتَفِيْدُ الْاِنْسَانُ مِنَ الشَّمْسِ۔
انسان، سورج سے مستفید ہوتا ہے۔
(۳) خَلَقَ اللّٰهُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ۔ اللہ نے سورج اور چاند کو پیدا کیا۔
(٤) يَبْدَأُ اللَّيْلُ بَعْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ۔
رات، غروب آفتاب کے بعد شروع ہوتی ہے۔
(٥) تُوَفِّرُ الشَّمْسُ لَنَا النُّوْرَ وَالْحَرَارَةَ۔
سورج ہمیں روشنی اور حرارت باہم پہنچاتا ہے۔

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding, & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- "اَلشَّمْسُ" کا معنی ہے۔
(A) چاند (B) ستارے (C) سورج (D) آسمان

2- "عَلَامَاتٌ" کا مفرد ہے۔
(A) عَلَامَةٌ (B) عَلَامَتَانِ (C) عَلَمَةٌ (D) أَعْلَامٌ

3- "نَجْمٌ عَظِيْمٌ" ہے۔
(A) مرکب اضافی (B) مرکب توصیفی (C) مرکب عددی (D) مرکب عطفی

4- "يَسْتَفِيْدُ" ہے۔
(A) فعل مضارع (B) فعل امر (C) فعل ماضی (D) فعل نہی

5- "قُدْرَةٌ" ہے۔
(A) اسم مذکر (B) اسم مونث (C) فعل (D) جملہ

6- "اَلْاِنْسَانُ" ہے۔
(A) فعل (B) اسم (C) مصدر (D) حرف

7- "اَلْحَرَارَةُ" کی جمع ہے۔
(A) اَلْحَرَارَاتُ (B) اَلْحَرَارَتَانِ (C) اَلْحَرَاءُ (D) کوئی نہیں

8- "يَنْزِلُ" کا مطلب ہے۔
(A) وہ نازل کرتا ہے (B) تم نازل کرتے ہو
(C) ہم نازل کرتے ہیں (D) میں نازل کرتا ہوں

9- "هُمَا" ہے۔
(A) اسم موصول (B) اسم ضمیر (C) اسم جامد (D) اسم ظرف

10- تُشْرِقُ الشَّمْسُ عَلٰى جُزْءٍ۔ اس جملے میں کلمات کی صحیح ترتیب ہے۔
(A) فعل، فاعل، حرف جر، مجرور (B) فعل، فاعل، مبتداء، خبر
(C) فعل، فاعل، مفعول، مصدر (D) مبتداء، خبر، فعل، فاعل

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(۱) مَا هِيَ أَهَمِّيَّةُ الشَّمْسِ؟
جواب: اَلشَّمْسُ مِنْ عَلَامَاتِ قُدْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي الْكَوْنِ۔
(۲) اَلشَّمْسُ بَعِيْدَةٌ عَنِ الْاَرْضِ أَمْ قَرِيْبَةٌ؟
جواب: اَلشَّمْسُ بَعِيْدَةٌ عَنِ الْاَرْضِ۔
(۳) مَتٰى يَبْدَأُ اللَّيْلُ؟
جواب: يَبْدَأُ اللَّيْلُ مَعَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ۔
(٤) هَلِ الشَّمْسُ ضَرُوْرِيَّةٌ لِلزَّرْعِ وَالْفَوَاكِهِ؟
جواب: نَعَمْ، اَلشَّمْسُ ضَرُوْرِيَّةٌ لِلزَّرْعِ وَالْفَوَاكِهِ۔
(٥) سورج کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
جواب: سورج ایک بڑا سیارہ ہے جو اپنی روشنی سے پوری دنیا کو روشن کر دیتا ہے اور لوگوں کو حرارت فراہم کرتا ہے۔
(٦) سورج نکلنے سے دنیا میں کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں؟
جواب: سورج طلوع ہوتے ہی دنیا اس کی خوبصورت کرنوں سے بھر جاتی ہے، دنیا میں روشنی اور سرگرمی شروع ہو جاتی ہے۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ (پانچواں سبق)

اَلْبِرُّ بِالْوَالِدَيْنِ (والدین سے حسن سلوک)

جَعَلَ	اللّٰهُ تَعَالٰى	طَاعَةَ الْوَالِدَيْنِ	مِنَ الْعِبَادَةِ۔	اَلْاِحْسَانُ
بنایا	اللہ تعالیٰ	والدین کی اطاعت	عبادت سے	حسن سلوک

اللہ تعالیٰ نے والدین کی اطاعت کو عبادت قرار دیا ہے۔ والدین کے ساتھ

اِلَى الْوَالِدَيْنِ	وَاجِبٌ	عَلَى الْاَوْلَادِ۔	حُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ	عَلَى الْاَوْلَادِ
والدین کے ساتھ	ضروری	اولاد پر	والدین کے حقوق	اولاد پر

حسن سلوک اولاد پر ضروری ہے۔ اولاد پر والدین کے حقوق بہت

كَثِيْرَةٌ،	لِاَنَّهُمَا	يَتْعَبَانِ	تَعَبًا كَبِيْرًا	لِاَجْلِ الْاَوْلَادِ۔
بہت زیادہ	اس لیے کہ وہ دونوں	وہ دونوں تھکتے ہیں	بہت زیادہ تھکنا	اولاد کی خاطر

زیادہ ہیں۔ کیونکہ وہ دونوں اولاد کی خاطر سخت محنت کرتے ہیں۔

فَالْاَبُ	يَسْعٰى	دَائِمًا	لِمَصْلَحَةِ	اَوْلَادِهٖ،	وَهُوَ
چنانچہ باپ	کوشش کرتا ہے	ہمیشہ	فائدے کے لیے	اپنی اولاد	اور وہ

باپ ہمیشہ اولاد کے فائدے کے لیے کوشش کرتا رہتا ہے۔ اور وہ ان

يَعْمَلُ	فِي اللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	لِرَاحَتِهِمْ،
کام کرتا ہے	رات میں	اور دن (میں)	ان کی راحت کے لیے

کی راحت کے لیے دن رات کام کرتا ہے۔ ان کی تعلیم کا

وَيَحْرِصُ	عَلٰى	تَعْلِيْمِهِمْ،	وَيُحَافِظُ	عَلٰى	صِحَّتِهِمْ۔
اور خواہاں ہوتا ہے	پر	ان کی تعلیم	اور حفاظت کرتا ہے	پر	ان کی صحت

خواہاں رہتا ہے، ان کی صحت کی حفاظت کرتا ہے۔

وَالْاُمُّ	تَتَحَمَّلُ	اَلتَّعَبَ الشَّدِيْدَ	لِاَجْلِ	اَوْلَادِهَا،
اور ماں	برداشت کرتی ہے	سخت تھکاوٹ	کی خاطر	اپنی اولاد

اور ماں اپنی اولاد کی خاطر سخت تھکاوٹ برداشت کرتی ہے۔

وَهِيَ	تُرَبِّيْ	اَوْلَادَهَا	تَرْبِيَةً صَالِحَةً،	فَمَا
اور وہ	تربیت کرتی ہے	اپنی اولاد کی	نیک تربیت	تو کیا

" اولاد کی صحیح تربیت کرتی ہے

حَقُّ الْوَالِدَيْنِ	عَلَى الْاَوْلَادِ؟	مِنْ	أَهَمِّ	حُقُوْقِ الْوَالِدَيْنِ
والدین کا حق	اولاد پر	سے	اہم	والدین کے حقوق

اولاد پر والدین کا کیا حق ہے؟ والدین کے اہم حقوق

مَا يَلِيْ:	وُجُوْبُ	طَاعَةِ الْاَبَوَيْنِ	وَتَنْفِيْذُ	أَمْرِهِمَا
مندرجہ ذیل ہیں	لازمی/ضروری	والدین کی اطاعت	اور بجالانا	ان دونوں کا حکم

یہ ہیں: والدین کی اطاعت کا لازم ہونا

فِيْ	غَيْرِ	مَعْصِيَةِ	اللّٰهِ تَعَالٰى	حُسْنُ صُحْبَتِهِمَا،
میں	سوائے	نافرمانی	اللہ تعالیٰ	ان کی حسن معاشرت

اللہ کی نافرمانی کے سوا اُن کا حکم بجا لانا، اُن کے ساتھ حسن معاشرت،

وَالتَّلَطُّفُ	مَعَهُمَا،	اَلْبُعْدُ	عَنْ	كُلِّ	مَا يُؤْذِيْهِمَا
اور شفقت	ان کے ساتھ	دور ہونا	سے	ہر	جو اُن کو تکلیف دے

اور شفقت سے پیش آنا ہر ایسی بات یا کام سے دور رہنا

مِنْ	قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ،	اَلْعِنَايَةُ	بِهِمَا	فِي الْكِبَرِ،
سے	قول یا عمل	خیال رکھنا	ان دونوں کا	بڑھاپے میں

جن سے ان کو تکلیف پہنچے، بڑھاپے میں اُن کا خیال رکھنا۔

اَلدُّعَاءُ	لَهُمَا	بِالرَّحْمَةِ	فِي الدُّنْيَا	وَالْمَغْفِرَةِ	فِي الْاٰخِرَةِ،
دعا مانگنا	اُن کے لیے	رحمت کی	دنیا میں	اور بخشش	آخرت میں

دنیا میں اُن کے لیے رحمت کی اور آخرت میں بخشش کی دُعا کرنا۔ اللہ تعالیٰ نے

قَالَ	اللّٰهُ تَعَالٰى	عَنْ	حُقُوْقِ الْوَالِدَيْنِ:	وَقَضٰى	رَبُّكَ
فرمایا	اللہ تعالیٰ	کے بارے	والدین کے حقوق	اور حکم دیا	رب تیرے نے

والدین کے حقوق کے بارے میں فرمایا: اور تیرے رب کا حکم ہے

أَلَّا تَعْبُدُوْا	اِلَّا	اِيَّاهُ	وَبِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	اِمَّا
کہ تم عبادت نہ کرو	مگر	اُسی کی	اور والدین کے ساتھ	حسن سلوک	اگر

کہ عبادت صرف اُسی کی کرو اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو،

يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	أَحَدُهُمَا	أَوْ	كِلَاهُمَا	فَلَا تَقُلْ
پہنچ جائیں	تمہارے پاس	بڑھاپا	ان میں سے ایک	یا	وہ دونوں	تو نہ کہو

اگر اُن میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُن کو

لَهُمَا	أُفٍّ	وَّلَا تَنْهَرْهُمَا	وَقُلْ	لَّهُمَا	قَوْلًا كَرِيْمًا ٥
اُن سے	اُف	اور نہ جھڑکو اُن کو	اور کہو	اُن سے	نرم بات

اُف تک نہ کہو اور نہ ہی جھڑکو اور اُن سے ہمیشہ نرم بات کرو،

وَاخْفِضْ	لَهُمَا	جَنَاحَ	الذُّلِّ	مِنَ الرَّحْمَةِ،	وَقُلْ	رَّبِّ
اور تم جھکاؤ	ان کے لیے	پَر	انکساری	رحمت سے	اور کہو	اے رب

اور رحمت کے ساتھ انکساری کے پَر اُن کے سامنے جھکا دو،

ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيٰنِيْ	صَغِيْرًا ٥	وَقَالَ
ان دونوں پر رحم فرما	جیسے	پرورش کی میری	بچپن میں	اور فرمایا

اور کہو اے رب ان پر رحم فرما جیسے بچپن میں انہوں نے میری پرورش کی۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ:	رِضَا	الرَّبِّ	فِيْ
رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ	رضامندی	رب	میں

اور رسول خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: رب کی رضا

رِضَا الْوَالِدِ	وَسَخَطُ الرَّبِّ	فِيْ	سَخَطِ الْوَالِدِ۔	وَقَالَ
والد کی رضا	رب کی ناراضی	میں	والد کی ناراضی	اور فرمایا

والد کی رضا میں ہے اور رب کی ناراضی والد کی ناراضی میں،

أَيْضًا:	إِنَّ	اللّٰهَ	يُوْصِيْكُمْ	بِأُمَّهَاتِكُمْ	ثَلَاثًا،
بھی:	بیشک	اللہ	تمہیں وصیت کرتا ہے	اپنی ماؤں	تین

نیز فرمایا: یقیناً اللہ تمہیں اپنی ماؤں کے ساتھ حسنِ سلوک کی تین

إِنَّ	اللّٰهَ	يُوْصِيْكُمْ	بِآبَائِكُمْ،	إِنَّ
بے شک	اللہ	تمہیں وصیت کرتا ہے	اپنے باپوں کے ساتھ	بے شک

دفعہ وصیت کرتا ہے، بے شک اللہ تمہیں وصیت کرتا ہے اپنے باپوں کے ساتھ

اللّٰهَ	يُوْصِيْكُمْ	بِالْأَقْرَبِ	فَالْأَقْرَبِ،	اَلْبِرُّ
اللہ	تمہیں وصیت کرتا ہے	قریب سے	قریب رشتہ دار	بھلائی

حسن سلوک کی بے شک اللہ تمہیں وصیت کرتا ہے اور قریب سے قریب تر رشتہ دار

بِالْوَالِدَيْنِ،	مَعْنَاهُ	طَاعَتُهُمَا	وَإِظْهَارُ الْحُبِّ
والدین کے ساتھ	اس کا معنی	ان دونوں کی اطاعت	اور محبت کا اظہار کرنا

کے ساتھ۔ والدین کے ساتھ بھلائی کا مطلب ہے ان کی اطاعت کرنا،

وَالْاِحْتِرَامِ	لَهُمَا،	وَمُسَاعَدَتُهُمَا	بِكُلِّ وَسِيْلَةٍ،	إِتِّبَاعًا
اور احترام	اُن کے لیے	اور ان کی مدد کرنا	ہر طرح کے ذریعے سے	پورا کرنا

محبت کا اظہار کرنا اُن کا احترام کرنا، اور ہر طریقے سے اُن کی مدد کرنا

لِأَمْرِ	اللّٰهِ تَعَالٰى	وَرَسُوْلِهٖ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ
حکم	اللہ تعالیٰ	اور رسول خاتم النبیین ﷺ کے

اللہ اور اس کے رسول خاتم النبیین ﷺ کے حکم کی تابعداری کرتے ہوئے۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْبِرُّ	نیکی/بھلائی/اچھا سلوک	طَاعَةٌ	تابعداری
اَلْحُبُّ	محبت	يَحْرِصُ	کوشش کرتا ہے
تَتَحَمَّلُ	وہ برداشت کرتی ہے	اَلتَّعَبُ	تھکاوٹ
اَلتَّلَطُّفُ	شفقت	اَلْعَطْفُ	رحم کھانا/کسی پر مہربانی کرنا
أَهَمُّ	زیادہ اہم	اَلْإِحْسَانُ	حسن سلوک
وَاجِبٌ	ضروری/لازم	يَتْعَبَانِ	وہ دونوں تھکتے ہیں
لِأَجْلِ	کے لیے	يَسْعٰى	وہ کوشش کرتا ہے
تَنْفِيْذٌ	بجالانا	يُوْصِيْكُمْ	تمہیں وصیت کرتا ہے
قَضٰى	اس نے حکم دیا	يَبْلُغَنَّ	وہ پہنچے
اَلْكِبَرَ	بڑھاپا	أُفٍّ	اُف
لَا تَنْهَرْ	مت جھڑکو	اِخْفِضْ	تم جھکاؤ
جَنَاحٌ	پر	اَلذُّلُّ	انکساری
كَمَا	جیسے	رِضَا	رضامندی
سَخَطٌ	ناراضگی	مُسَاعَدَةٌ	مدد کرنا
صَغِيْرٌ	چھوٹا	اِتِّبَاعٌ	پورا کرنا

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ: أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

ترجمہ: پہلی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱۔ هَلْ طَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ عِبَادَةٌ؟
کیا والدین کی اطاعت عبادت ہے؟

جواب: نَعَمْ، طَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ عِبَادَةٌ۔
ہاں، والدین کی اطاعت عبادت ہے۔

۲۔ لِمَاذَا يَعْمَلُ الْأَبُ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ؟
باپ دن رات محنت کیوں کرتا ہے؟

جواب: يَعْمَلُ الْأَبُ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لِمَصْلَحَةِ أَوْلَادِهٖ۔
باپ دن رات اولاد کے فائدے کے لیے محنت کرتا ہے۔

۳۔ أُذْكُرْ/أُذْكُرِيْ ثَلَاثَةً مِنْ أَهَمِّ حُقُوْقِ الْوَالِدَيْنِ۔
والدین کے تین حقوق لکھیں۔

جواب: ۱۔ وُجُوْبُ طَاعَةِ الْوَالِدَيْنِ۔ والدین کی اطاعت کرنا۔
۲۔ حُسْنُ صُحْبَتِهِمَا۔ اُن سے حسن سلوک کرنا۔
۳۔ اَلتَّلَطُّفُ مَعَهُمَا۔ اُن کے ساتھ شفقت سے پیش آنا۔

٤۔ هَلْ تَحْتَرِمُ وَالِدَيْكَ؟ کیا تم اپنے والدین کا احترام کرتے ہو؟

جواب: نَعَمْ، أَحْتَرِمُ وَالِدَيَّ۔
ہاں، میں اپنے والدین کا احترام کرتا ہوں۔

٥۔ مَاذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ بِالْوَالِدَيْنِ؟
والدین سے حسن سلوک کے بارے میں رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: قَالَ الرَّسُوْلُ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ: "رِضَا الرَّبِّ فِيْ رِضَا الْوَالِدِ، وَسَخَطُ الرَّبِّ فِيْ سَخَطِ الْوَالِدِ۔"
رسول خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا رب کی رضا والد کی رضا میں، اور رب کی ناراضی، والد کی ناراضی میں ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ: أَكْمِلْ / أَكْمِلِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِوَضْعِ حَرْفِ جَرٍّ مُنَاسِبٍ فِي الْأَمَاكِنِ الْخَالِيَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ:

دوسری مشق: کالم میں سے مناسب حرف جار تلاش کر کے خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ اَلْكِتَابُ ...... الْمَكْتَبِ۔	لِ
۲۔ دَخَلْتُ ...... هٰذَا الْبَابِ۔	عَلٰى
۳۔ يَجِبُ ...... الْإِنْسَانِ أَنْ يَعْمَلَ الصَّالِحَاتِ۔	بِ
٤۔ تَتْعَبُ الْأُمُّ ...... أَجْلِ أَوْلَادِهَا۔	مِنْ
٥۔ يَكْتُبُ التِّلْمِيْذُ ...... الْقَلَمِ۔	عَلٰى

جوابات: (۱) عَلٰى (۲) مِنْ (۳) عَلٰى (٤) لِ (٥) بِ

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: رَتِّبْ/رَتِّبِي الْكَلِمَاتِ لِتُصْبِحَ جُمَلًا مُفِيْدَةً كَمَا فِي الْمِثَالِ:

تیسری مشق: مثال کے مطابق کلمات کو ترتیب دے کر صحیح جملے بنائیں۔

اَلْمِثَالُ: وَاجِبٌ ـ إِلَى ـ الْإِحْسَانُ ـ الْوَالِدَيْنِ
اَلْإِحْسَانُ إِلَى الْوَالِدَيْنِ وَاجِبٌ

۱۔ اللَّيْلُ ـ فِيْ ـ هُوَ ـ وَ ـ النَّهَارِ ـ يَعْمَلُ
جواب: هُوَ يَعْمَلُ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
(وہ دن رات کام کرتا ہے۔)

۲۔ تَتَحَمَّلُ ـ الشَّدِيْدَ ـ اَلْأُمُّ ـ التَّعَبَ
جواب: تَتَحَمَّلُ الْأُمُّ التَّعَبَ الشَّدِيْدَ
(ماں سخت تھکاوٹ برداشت کرتی ہے۔)

۳۔ صَالِحَةً ـ تُرَبِّيْ ـ وَهِيَ ـ تَرْبِيَةً ـ أَوْلَادَهَا
جواب: وَهِيَ تُرَبِّيْ أَوْلَادَهَا تَرْبِيَةً صَالِحَةً
(وہ اپنی اولاد کی صحیح تربیت کرتی ہے۔)

٤۔ كَثِيْرًا ـ هُمَا ـ يَتْعَبَانِ
جواب: هُمَا يَتْعَبَانِ كَثِيْرًا (وہ دونوں بہت تھکتے ہیں۔)

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: كَوِّنْ/ كَوِّنِيْ جُمَلًا مُفِيْدَةً مِنَ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ:

چوتھی مشق: مندرجہ ذیل الفاظ سے جملے بنائیں۔

عِبَادَةٌ۔ (عبادت) اَلْأَوْلَادُ۔ (اولاد) يَتْعَبَانِ۔ (وہ تھکتے ہیں)
بِرُّ الْوَالِدَيْنِ۔ (والدین کی اطاعت) اَلدُّعَاءُ۔ (دعا) طَاعَةٌ۔ (اطاعت)

جواب:

عِبَادَةٌ: إِطَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ عِبَادَةٌ۔
والدین کی اطاعت عبادت ہے۔

اَلْأَوْلَادُ: اَلْأَوْلَادُ يُحِبُّوْنَ وَالِدَيْهِمْ۔
اولاد اپنے والدین سے محبت کرتے ہیں۔

يَتْعَبَانِ: اَلْوَالِدَانِ يَتْعَبَانِ لِأَجْلِ الْأَوْلَادِ۔
والدین اولاد کی خاطر تھکتے ہیں۔

بِرُّ الْوَالِدَيْنِ: أَمَرَ الرَّسُوْلُ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِبِرِّ الْوَالِدَيْنِ۔
رسول خاتم النبیین ﷺ نے والدین سے حسن سلوک کا حکم دیا۔

اَلدُّعَاءُ: اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ۔
دُعا عبادت کا مغز ہے۔

طَاعَةٌ: طَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ وَاجِبٌ۔
والدین کی اطاعت ضروری ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: تَرْجِمْ / تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

پانچویں مشق: مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ اولاد پر والدین کا بڑا حق ہے۔	حُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ عَلَى الْأَوْلَادِ كَثِيْرَةٌ۔
۲۔ والد دن رات کام کرتا ہے۔	يَعْمَلُ الْأَبُ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ۔
۳۔ ماں اپنی اولاد کی تربیت کرتی ہے۔	اَلْأُمُّ تُرَبِّيْ أَوْلَادَهَا۔
۴۔ والدین سے حسن سلوک لازم ہے۔	بِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَاجِبٌ۔

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ: اِقْرَأْ / اِقْرَئِيْ كُلَّ كَلِمَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ ثُمَّ هَاتِ/ هَاتِيْ مُفْرَدَهَا إِذَا كَانَتْ جَمْعًا وَجَمْعَهَا إِذَا كَانَتْ مُفْرَدَةً۔

چھٹی مشق: مندرجہ ذیل الفاظ کو پڑھیں پھر مفرد کے جمع اور جمع کے مفرد بنائیں۔

عِبَادَاتٌ۔ حُقُوْقٌ۔ وَلَدٌ۔ آبَاءٌ۔ صَدِيْقٌ۔ أَقْلَامٌ۔ أَدْعِيَةٌ۔ أُمَّهَاتٌ۔ طَرِيْقٌ۔ صَالِحَةٌ۔

مفرد	جمع	مفرد	جمع
عِبَادَةٌ (عبادت)	عِبَادَاتٌ	حَقٌّ (حق)	حُقُوْقٌ
وَلَدٌ (بیٹا)	أَوْلَادٌ	أَبٌ (باپ)	آبَاءٌ
صَدِيْقٌ (دوست)	أَصْدِقَاءُ	قَلَمٌ (قلم)	أَقْلَامٌ
دُعَاءٌ (دعا)	أَدْعِيَةٌ	أُمٌّ (ماں)	أُمَّهَاتٌ
طَرِيْقٌ (راستہ)	طُرُقٌ	صَالِحَةٌ (نیک)	صَالِحَاتٌ

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding, & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- "اَلْبِرُّ" کا معنی ہے۔
(A) نیکی (B) برائی (C) بدی (D) خرابی

2- "اَلْأَوْلَادُ" جمع ہے۔
(A) وَلَدٌ کی (B) وَالِدٌ کی (C) وَالِدَان کی (D) وَلَدَةٌ کی

3- "هُوَ" ہے
(A) اسم مشتق (B) اسم ضمیر (C) اسم جامد (D) اسم اشارہ

4- "وَالِدَيْنِ" ہے
(A) واحد (B) تثنیہ (C) جمع (D) مرکب

5- "تَرْبِيَةً صَالِحَةً" ہے۔
(A) مرکب توصیفی (B) مرکب اضافی (C) مرکب عطفی (D) مرکب عددی

6۔ "حُقُوْقٌ" کی واحد ہے۔

(A) حَقٌّ ■ (B) حِقَاقٌ (C) حَقَّةٌ (D) حَقَقٌ

7۔ "حُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ" کا مطلب ہے۔

(A) والدین کے حقوق ■ (B) اولاد کے حقوق

(C) لوگوں کے حقوق (D) ہمسایوں کے حقوق

8۔ "لَا تَعْبُدُوْا" ہے۔

(A) فعل نہی ■ (B) فعل امر (C) فعل مضارع (D) فعل ماضی

9۔ "قَوْلًا كَرِيْمًا" ہے۔

(A) مرکب اضافی (B) مرکب توصیفی ■ (C) مرکب عطفی (D) مرکب عددی

10۔ "رَسُوْلُ اللّٰهِ" ہے۔

(A) مرکب عطفی (B) مرکب عددی (C) مرکب اضافی ■ (D) مرکب عددی

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(۱) مَا هِيَ أَهَمِّيَّةُ طَاعَةِ الْوَالِدَيْنِ؟

جواب: طَاعَةُ الْوَالِدَيْنِ مِنَ الْعِبَادَةِ۔

(۲) مَا هِيَ الْوَظِيْفَةُ الْخَاصَّةُ الَّتِيْ تُؤَدِّيْهَا الْأُمُّ؟

جواب: الْأُمُّ تُرَبِّيْ أَوْلَادَهَا تَرْبِيَةً صَالِحَةً۔

(۳) بِمَاذَا يَدْعُوْ لِلْوَالِدَيْنِ؟

جواب: يَدْعُوْ لَهُمَا بِالرَّحْمَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْمَغْفِرَةِ فِي الْآخِرَةِ۔

(٤) "رِضَا الرَّبِّ فِيْ رِضَا الْوَالِدِ" مَاذَا حَثَّ النَّبِيُّ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ؟

جواب: حَثَّ النَّبِيُّ ﷺ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ طَاعَةِ الْوَالِدَيْنِ

(۵) باپ اولاد کی خاطر کیا کوشش کرتا ہے؟

جواب: باپ ہمیشہ اولاد کے فائدے کی کوشش کرتا رہتا ہے، وہ دن رات ان کی راحت کے لیے کام کرتا ہے، ان کو اچھی تعلیم دلواتا ہے اور ان کی صحت کی حفاظت کرتا ہے۔

(٦) والدین کے حقوق کے بارے میں مختصراً لکھیں۔

جواب: والدین کے حقوق یہ ہیں: ان کی اطاعت کرنا، ہم پالنا، اچھا سلوک کرنا، شفقت سے پیش آنا، تکلیف پہنچانے سے گریز کرنا اور بڑھاپے میں ان کا خیال رکھنا۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ (چھٹا سبق)

مِنْ جِسْمِ الْإِنْسَانِ
(انسانی جسم کے اعضاء)

يَتَكَوَّنُ	جِسْمُ الْإِنْسَانِ	مِنْ	أَعْضَاءٍ كَثِيْرَةٍ،	مِنْ	أَهَمِّ
مشتمل ہے	جسم انسانی	سے	بہت زیادہ اعضاء	سے	زیادہ اہم

جسم انسانی کئی اعضاء پر مشتمل ہے۔ ان اعضاء میں سے

هٰذِهِ الْأَعْضَاءِ	اَلْعَيْنُ	وَالْأُذُنُ،	وَالْأَنْفُ،	وَاللِّسَانُ،	وَالْجِلْدُ،
ان اعضاء	آنکھ،	اور کان	اور ناک،	اور زبان،	اور جلد،

زیادہ اہم، آنکھ، کان، ناک، زبان اور جلد ہیں۔

تُسَمّٰى	هٰذِهِ الْأَعْضَاءُ	مِنْ	جِسْمِ الْإِنْسَانِ	اَلْحَوَاسَّ
کہا جاتا ہے	ان اعضاء	سے	انسان کا جسم	محسوس کرنے کے ذرائع

جسم انسانی کے ان اعضاء کو محسوس کرنے کے پانچ ذرائع کہا جاتا ہے۔

الْخَمْسَ	يَعْرِفُ	الْإِنْسَانُ	مَا يَحْدُثُ	حَوْلَهُ،	وَيُمَيِّزُ
پانچ	پہچانتا ہے	انسان	جو پیش آئے	اس کے اردگرد	وہ فرق کرتا ہے

انسان اپنے اردگرد پیش آنے والی چیزوں کو پہچانتا ہے اور ان کی ذریعے

النَّافِعَ،	وَالضَّارَّ	بِوَاسِطَةِ	الْحَوَاسِّ	الْخَمْسِ۔	وَهِيَ
نفع مند	اور نقصان دہ	کے ذریعے	حواس	خمسہ	اور وہ

حواس کے ذریعے فائدہ مند اور نقصان دہ چیزوں میں فرق کرتا ہے جبکہ وہ یہ ہیں

(۱) حَاسَّةُ الْبَصَرِ: (دیکھنے کی حس)

اَلْعَيْنُ	هِيَ	حَاسَّةُ الْبَصَرِ،	وَقَدْ خَلَقَ	اللّٰهُ تَعَالٰى	لِكُلِّ
آنکھ	ہے	دیکھنے کی حس	اور پیدا کیا	اللہ تعالیٰ	ہر ایک کے لیے

آنکھ دیکھنے کی حس ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے لیے دو آنکھیں

إِنْسَانٍ	عَيْنَيْنِ	يُبْصِرُ	بِوَاسِطَتِهِمَا	الْأَشْيَاءَ۔
انسان	دو آنکھیں	وہ دیکھتا ہے	ان کے ذریعے	چیزیں

پیدا کیں، جن کے ذریعے وہ چیزوں کو دیکھتا ہے۔

(۲) حَاسَّةُ السَّمْعِ: (سننے کی حس)

حَاسَّةُ السَّمْعِ	هِيَ	الْأُذُنُ۔	خَلَقَ	اللّٰهُ تَعَالٰى
سننے کی حس	وہ	کان	پیدا کیا	اللہ تعالیٰ

سننے کی حس کان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان

لِكُلِّ إِنْسَانٍ	أُذُنَيْنِ	يَسْمَعُ	بِهِمَا	الْأَصْوَاتَ
ہر انسان کے لیے	دو کان	وہ سنتا ہے	ان دونوں سے	آوازیں

کے دو کان پیدا کیے ہیں جن سے وہ آوازیں سنتا ہے۔

(۳) حَاسَّةُ الشَّمِّ: (سونگھنے کی حس)

اَلْأَنْفُ	هُوَ	حَاسَّةُ الشَّمِّ	وَبِوَاسِطَةِ الْأَنْفِ
ناک	وہ	سونگھنے کی حس	اور ناک کے ذریعے

ناک سونگھنے کی حس ہے۔ جس کے ذریعے انسان اچھی

يَعْرِفُ	الْإِنْسَانُ	الرَّائِحَةَ الطَّيِّبَةَ	وَالرَّائِحَةَ الْكَرِيْهَةَ۔
پہچانتا ہے	انسان	اچھی بو	اور گندی بو

اور گندی بو کو پہچانتا ہے

(٤) حَاسَّةُ الذَّوْقِ: (چکھنے کی حس)

اَللِّسَانُ	حَاسَّةُ الذَّوْقِ،	وَيُمَيِّزُ	الْإِنْسَانُ	بِهِ
زبان	چکھنے کی حس	اور فرق کرتا ہے	انسان	اس سے

زبان چکھنے کی حس ہے۔ اس سے انسان استعمال کی جانے والی

طَعْمَ	الْمَأْكُوْلَاتِ	وَالْمَشْرُوْبَاتِ	الَّتِيْ	يَتَنَاوَلُهَا
ذائقہ	کھانے کی چیزیں	اور پینے کی چیزیں	جو کہ	وہ استعمال کرتا ہے

کھانے پینے کی چیزوں کے ذائقہ کا فرق معلوم کرتا ہے۔

(۵) حَاسَّةُ اللَّمْسِ: (چھونے کی حس)

حَاسَّةُ اللَّمْسِ	هُوَ	الْجِلْدُ،	يُحِسُّ	بِهِ	الْإِنْسَانُ
چھونے کی حس	وہ	جلد	محسوس کرتا ہے	اس کے ساتھ	انسان

چھونے کی حس جلد ہے۔ جس سے انسان چیزوں میں

الْبَارِدَ	وَالْحَارَّ	وَالنَّاعِمَ	وَالْخَشِنَ	مِنَ	الْأَشْيَاءِ۔
ٹھنڈا،	اور گرم،	اور نرم	اور ٹھوس / سخت	سے	چیزوں

سے ٹھنڈی، گرم، نرم اور ٹھوس کو محسوس کرتا ہے

أَنْعَمَ	اللّٰهُ تَعَالٰى	عَلَيْنَا	بِهٰذِهِ	الْحَوَاسِّ،	وَهِيَ	نِعْمَةٌ عَظِيْمَةٌ،
انعام کیا	اللہ تعالیٰ	ہم پر	ان	حواس،	اور یہ	بہت بڑی نعمت

اللہ تعالیٰ نے ہم پر ان حواس سے انعام کیا۔ اور یہ بڑی نعمت ہیں۔

يَجِبُ	عَلَيْنَا	أَنْ نَشْكُرَ	اللّٰهَ تَعَالٰى	وَنُحَافِظَ
لازم ہے	ہمیں	کہ شکر کریں	اللہ تعالیٰ	اور ہم حفاظت کریں

ہمیں چاہیے کہ ہم اللہ کا شکر ادا کریں اور ان کی حفاظت کریں۔

عَلَيْهَا۔	هُنَاكَ	أَعْضَاءٌ أُخْرٰى	فِيْ	جِسْمِ الْإِنْسَانِ	مِثْلَ	الرِّجْلِ
ان کی	ہیں	دیگر اعضاء	میں	انسان کا جسم	جیسے	پاؤں

ان کے علاوہ انسانی جسم میں کچھ اور اعضاء بھی ہیں جیسے، پاؤں، ران

وَالْفَخِذِ	وَالْبَطْنِ	وَالْقَلْبِ	وَكُلُّ عُضْوٍ	يُؤَدِّيْ	عَمَلَهُ الْخَاصَّ
ران	پیٹ،	اور دل	اور ہر عضو	ادا کرتا ہے	اپنا خاص کام

پیٹ اور دل، اور ان میں سے ہر عضو اپنا مخصوص کام سرانجام دیتا رہتا ہے

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَوَاسُّ	محسوس کرنے کے ذرائع	يَحْدُثُ	ہوتا ہے / پیش آتا ہے
يُمَيِّزُ	وہ فرق کرتا ہے	اَلنَّافِعُ	نفع مند
اَلضَّارُّ	نقصان دہ	اَلْبَارِدُ	ٹھنڈا
اَلنَّاعِمُ	نرم	اَلْحَارُّ	گرم
اَلْخَشِنُ	سخت / ٹھوس	اَلرَّائِحَةُ	بو
اَلْمَأْكُوْلَاتُ	کھانے والی چیزیں	أَعْضَاءٌ	حصے / عضو
اَلرِّجْلُ	ٹانگ	اَلْفَخِذُ	ران
اَلْبَطْنُ	پیٹ	اَلْقَلْبُ	دل
يُؤَدِّيْ	ادا کرتا ہے	عَمَلَهُ	اپنا کام

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ: أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

پہلی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱۔ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ يَتَكَوَّنُ جِسْمُ الْإِنْسَانِ؟

انسانی جسم کن چیزوں پر مشتمل ہے؟

جواب: يَتَكَوَّنُ جِسْمُ الْإِنْسَانِ مِنْ أَعْضَاءٍ كَثِيْرَةٍ۔

انسانی جسم بہت سے اعضاء پر مشتمل ہوتا ہے۔

۲۔ مَا هِيَ أَهَمُّ أَعْضَاءِ جِسْمِ الْإِنْسَانِ؟

انسانی جسم کے اہم اعضاء کون سے ہیں؟

جواب: أَهَمُّ الْأَعْضَاءِ هِيَ، اَلْعَيْنُ، وَالْأَنْفُ، وَالْأُذُنُ، وَاللِّسَانُ وَالْجِلْدُ۔

اہم اعضاء آنکھ، ناک، کان، زبان اور جلد ہیں۔

۳۔ كَمْ أُذُنًا لِكُلِّ إِنْسَانٍ؟ — ہر انسان کے کتنے کان ہوتے ہیں؟

جواب: لِكُلِّ إِنْسَانٍ أُذُنَانِ۔ — ہر انسان کے دو کان ہوتے ہیں۔

٤۔ مَا هِيَ حَاسَّةُ الذَّوْقِ؟ — چکھنے کی حس کون سی ہے؟

جواب: حَاسَّةُ الذَّوْقِ اللِّسَانُ۔ — چکھنے کی حس زبان ہے۔

٥۔ بِأَيِّ حَاسَّةٍ يُحِسُّ الْإِنْسَانُ الْبَارِدَ وَالْحَارَّ؟

کس حس سے انسان کو گرم یا ٹھنڈی چیز کا احساس ہوتا ہے؟

جواب: يُحِسُّ الْإِنْسَانُ الْبَارِدَ وَالْحَارَّ بِحَاسَّةِ اللَّمْسِ۔

انسان ٹھنڈی یا گرم چیز کا احساس، چھونے کی حس سے کرتا ہے

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ: صِلْ / صِلِيْ الْمُفْرَدَ بِالتَّثْنِيَةِ الْمُنَاسِبَةِ:

دوسری مشق: مفرد کو مناسب تثنیہ سے ملائیں۔

اَلْمُفْرَدُ	اَلتَّثْنِيَةُ	جواب
حَاسَّةٌ (حس)	جِسْمَانِ	حَاسَّتَانِ
عُضْوٌ (عضو)	يَدَانِ	عُضْوَانِ
عَيْنٌ (آنکھ)	قَدَمَانِ	عَيْنَانِ
أُذُنٌ (کان)	رِجْلَانِ	أُذُنَانِ
رِجْلٌ (پاؤں)	أُذُنَانِ	رِجْلَانِ
يَدٌ (ہاتھ)	عَيْنَانِ	يَدَانِ
قَدَمٌ (پاؤں)	حَاسَّتَانِ	قَدَمَانِ
جِسْمٌ (جسم)	عُضْوَانِ	جِسْمَانِ

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: كَوِّنْ / كَوِّنِيْ جُمَلًا مُفِيْدَةً مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

تیسری مشق: مندرجہ ذیل الفاظ سے جملے بنائیں۔

خَلَقَ۔ حَاسَّةُ السَّمْعِ۔ اَللِّسَانُ۔ يَعْرِفُ۔ اَلْحَوَاسُّ۔

خَلَق (پیدا کیا): خَلَقَ اللّٰهُ الْإِنْسَانَ۔
اللہ نے انسان کو پیدا کیا۔

حَاسَّةُ السَّمْعِ (سننے کی حس): اَلْأُذُنُ حَاسَّةُ السَّمْعِ۔
کان سننے کی حس ہے۔

اَللِّسَانُ (زبان): اَللِّسَانُ نِعْمَةٌ عَظِيْمَةٌ۔
زبان بڑی نعمت ہے۔

يَعْرِفُ (وہ جانتا ہے): يَعْرِفُ الْإِنْسَانُ نِعْمَةَ رَبِّهٖ۔
انسان اپنے رب کی نعمت جانتا ہے۔

اَلْحَوَاسُّ (حواس): خَلَقَ اللّٰهُ الْحَوَاسَّ الْخَمْسَ۔
اللہ نے حواسِ خمسہ پیدا کیے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: هَاتِ / هَاتِيْ مُفْرَدَ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ:

چوتھی مشق: مندرجہ ذیل الفاظ کے مفرد بنائیں۔

أَجْسَامٌ۔ جُلُوْدٌ۔ أَلْسِنَةٌ۔ عُيُوْنٌ۔ أَعْضَاءٌ۔ أَشْيَاءٌ۔

مفرد	جمع	مفرد	جمع
جِسْمٌ (جسم)	أَجْسَامٌ	عَيْنٌ (آنکھ)	عُيُوْنٌ
جِلْدٌ (جلد)	جُلُوْدٌ	عُضْوٌ (عضو)	أَعْضَاءٌ
لِسَانٌ (زبان)	أَلْسِنَةٌ	شَيْءٌ (چیز)	أَشْيَاءٌ

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس, Knowledge, Understanding & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- "جِسْمُ الْإِنْسَانِ" کا معنی ہے؟
(A) حیوان کا جسم (B) پرندے کا جسم (C) انسان کا جسم (D) بچہ کا جسم

2- "أَعْضَاءٌ كَثِيْرَةٌ" ہے۔
(A) مرکب عطفی (B) مرکب توصیفی (C) مرکب اضافی (D) مرکب عددی

3- "اَلْإِنْسَانُ" گرامر کی رُو سے ہے۔
(A) اسم (B) فعل (C) حرف (D) جملہ

4- حَاسَّةُ الْبَصَرِ کا مطلب ہے۔
(A) دیکھنے کی قوت (B) سننے کی قوت (C) چکھنے کی قوت (D) چھونے کی قوت

5- حَاسَّةُ السَّمْعِ هِيَ ——
(A) اَلْأَنْفُ (B) اَللِّسَانُ (C) اَلْأُذُنُ (D) اَلْجِلْدُ

6- "مَأْكُوْلَاتٌ" ہے۔
(A) واحد (B) تثنیہ (C) جمع (D) جملہ

7- "مَشْرُوْبَاتٌ" کی واحد
(A) مَشْرُوْبَةٌ (B) مَشْرُوْبَاةٌ (C) مَشْرَبَةٌ (D) مَشْرُوْبٌ

8- عُضْوٌ کی جمع ہے۔
(A) أَعْضَاءٌ (B) عُضْوَةٌ (C) عَاضَةٌ (D) عُضُوَاتٌ

9- عَيْنٌ کی تثنیہ ہے۔
(A) عَيْنَانِ (B) عَيْنَتَانِ (C) عَيْوَانِ (D) أَعْيُنٌ

10- كُلُّ عُضْوٍ يُؤَدِّيْ ——۔
(A) مَا أَعْطَاهُ اللّٰهُ (B) عَمَلَهُ الْخَاصَّ
(C) مَا يَحْدُثُ حَوْلَهُ (D) مَا يَنْفَعُهُ

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(١) مَاذَا تُسَمَّى الْأَعْضَاءُ الْحِسِّيَّةُ مِنَ الْإِنْسَانِ؟
جواب: تُسَمَّى الْأَعْضَاءُ الْحِسِّيَّةُ مِنَ الْإِنْسَانِ الْحَوَاسَّ الْخَمْسَ۔

(٢) كَمْ عَيْنًا لِكُلِّ إِنْسَانٍ؟
جواب: لِكُلِّ إِنْسَانٍ عَيْنَانِ يُبْصِرُ بِهِمَا۔

(٣) مَا هِيَ حَاسَّةُ اللَّمْسِ؟
جواب: حَاسَّةُ اللَّمْسِ هُوَ الْجِلْدُ۔

(٤) مَا هِيَ الْأَعْضَاءُ الْأُخْرَى فِيْ جِسْمِ الْإِنْسَانِ؟
جواب: الْأَعْضَاءُ الْأُخْرَى هِيَ: اَلرِّجْلُ وَالْفَخِذُ وَالْبَطْنُ وَالْقَلْبُ۔

(٥) حواسِ خمسہ کا کیا فائدہ ہے؟
جواب: حواسِ خمسہ سے انسان اپنے اردگرد پیش آنے والے حالات کو پہچانتا ہے اور نفع نقصان کا فرق کرتا ہے۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (ساتواں سبق)

اَلصِّدْقُ يُنْجِيْ (سچائی نجات دیتی ہے)

اَلصِّدْقُ	صِفَةٌ حَمِيْدَةٌ	يَجِبُ	عَلَى الْإِنْسَانِ	أَنْ يَكُوْنَ	صَادِقًا
سچائی	پسندیدہ صفت	چاہیے	انسان پر	کہ ہو	سچا

سچائی پسندیدہ صفت ہے۔ انسان کو چاہیے کہ اپنے قول اور عمل

فِيْ	قَوْلِهٖ	وَعَمَلِهٖ۔	ذَاتَ يَوْمٍ	دَخَلَتِ	الْأُمُّ
میں	اپنے قول	اور اپنے عمل۔	ایک دن	داخل ہوئی	ماں

میں سچا ہو۔ ایک دن ماں باورچی خانہ میں داخل ہوئی

فِي الْمَطْبَخِ	وَرَأَتْ	أَكْوَابَ الشَّايِ	مَكْسُوْرَةً،	وَقَالَتْ
باورچی خانہ میں	اور اس نے دیکھا	چائے کی پیالیاں	ٹوٹی ہوئیں	اور کہا

اور اس نے دیکھا کہ چائے کی پیالیاں ٹوٹی ہوئی ہیں،

فِيْ	دَهْشَةٍ:	مَا هٰذَا؟	مَنْ	كَسَرَهَا؟	لَاشَكَّ	أَنَّ
میں	حیرانگی:	یہ کیا؟	کس نے	ان کو توڑا؟	یقیناً	بے شک

اس نے حیرانگی سے کہا: یہ کیا؟ کس نے پیالیاں توڑی ہیں؟ یقیناً بلی نے توڑا ہے، یہ

الْقِطَّةَ	كَسَرَتْهَا،	هِيَ	قِطَّةٌ	مُزْعِجَةٌ،	وَنَادَتِ	الْأُمُّ
بلی	ان کو توڑا ہے	یہ	بلی	تنگ کرنے والی	اور پکارا	ماں

اب تنگ کرتی ہے۔ ماں نے خنساء کو آواز دی اور کہا

خَنْسَاءُ،	وَقَالَتْ:	اَلْأَكْوَابُ	مَكْسُوْرَةٌ،	لَابُدَّ	أَنَّ
خنساء،	اور کہا:	پیالیاں	ٹوٹی ہوئی ہیں،	ضرور	بے شک

پیالیاں ٹوٹی ہوئی ہیں، ضرور اس بلی نے ان کو توڑا ہے۔

اَلْقِطَّةَ	كَسَرَتْهَا۔	أَنَا	لَا أُحِبُّ	هٰذِهِ الْقِطَّةَ	يَا خَنْسَاءُ	أَنَا
بلی	ان کو توڑا	میں	نہیں پسند کرتی	اس بلی	اے خنساء	میں

اے خنساء! میں اس بلی کو پسند نہیں کرتی،

أَطْرُدُهَا	مِنَ الْبَيْتِ،	لَا تَعِيْشُ	مَعَنَا	هٰذِهِ	الْقِطَّةُ۔
اس کو بھگا دوں گی	گھر سے	نہیں وہ رہ سکتی	ہمارے ساتھ	یہ	بلی

میں اس کو گھر سے بھگا دوں گی۔ یہ بلی ہمارے ساتھ نہیں

نَظَرَتْ	خَنْسَاءُ	إِلٰى	أُمِّهَا	وَقَالَتْ	فِيْ
دیکھا	خنساء	طرف	اپنی ماں	اور کہا	میں

رہ سکتی۔ خنساء نے اپنی ماں کو دیکھا اور شرمندگی سے کہا:

خَجَلٍ:	يَا أُمِّيْ،	لَا تَطْرُدِيْ	الْقِطَّةَ،	اَلْأَكْوَابُ	سَقَطَتْ
شرمندگی	اے امی جان	نہ بھگایئے	بلی	پیالیاں	گر گئی تھیں

امی جان! آپ بلی کو نہ بھگایئے، یہ پیالیاں

مِنِّيْ،	أَنَا	آسِفَةٌ	عَلٰى	مَا حَدَثَ	مِنِّيْ۔	قَالَتِ	الْأُمُّ:
مجھ سے	میں	شرمندہ ہوں	پر	جو ہوا	مجھ سے	کہا	ماں

مجھ سے گری تھیں، میں اپنے کیے پر شرمندہ ہوں۔

أَنَا	مَسْرُوْرَةٌ	جِدًّا	مِنْ صِدْقِكِ	يَا خَنْسَاءُ،	وَلَقَدْ
میں	خوش	بہت	تمہاری سچائی سے	اے خنساء	اور میں نے

ماں نے کہا: میں تمہاری سچائی سے بہت خوش ہوں

عَفَوْتُ	عَنْكِ،	وَقَالَتْ	إِنَّ	الصِّدْقَ	يُنْجِيْ،
معاف کردیا	تمہیں	اور کہا	بے شک	سچائی	بچاتی ہے

خنساء! میں نے تمہیں معاف کیا، اور پھر کہا:

وَيَرْفَعُ	مَكَانَةَ	الْفَرْدِ	فِي	الْمُجْتَمَعِ	وَيَجْعَلُهٗ
اور بلند کرتی ہے	مقام	انسان	میں	معاشرہ	اور بناتی ہے اس کو

بے شک سچائی بچاتی ہے، معاشرہ میں انسان کا مقام بلند کرتی ہے اور

مَحْبُوْبًا	بَيْنَ النَّاسِ۔	قَالَ	اللّٰهُ تَعَالٰى:	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
پسندیدہ	لوگوں کے درمیان	فرمایا	اللہ تعالیٰ	اے جو کہ

لوگوں میں محبوب بناتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَكُوْنُوْا	مَعَ الصّٰدِقِيْنَ۔	وَقَالَ
ایمان لائے	ڈرو تم	اللہ	اور ہو جاؤ	سچوں کے ساتھ	اور فرمایا

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ، اور

اَلرَّسُوْلُ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	عَلَيْكُمْ	بِالصِّدْقِ	
رسول خاتم النبیین ﷺ	تم اختیار کرو	سچائی	

رسول خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: تم سچائی اختیار کرو، کیونکہ سچائی

فَإِنَّ	الصِّدْقَ	يَهْدِيْ	إِلَى الْبِرِّ،	وَإِنَّ	الْبِرَّ	يَهْدِيْ
کیونکہ بے شک	سچائی	رہنمائی کرتا ہے	نیکی کی طرف	اور بے شک	نیکی	رہنمائی کرتی ہے

نیکی کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور نیکی

إِلَى الْجَنَّةِ،	وَمَا يَزَالُ	الرَّجُلُ	يَصْدُقُ	وَيَتَحَرَّى	الصِّدْقَ
جنت کی طرف	اور ہمیشہ	آدمی	سچ بولتا ہے	اور اپنا لیتا ہے	سچائی

جنت میں لے جاتی ہے۔ جب آدمی برابر سچ بولتا ہے اور سچائی

حَتّٰى	يُكْتَبَ	عِنْدَ اللّٰهِ	صِدِّيْقًا،	وَإِيَّاكُمْ	وَالْكِذْبَ،
یہاں تک	وہ لکھ دیا جاتا ہے	اللہ کے پاس	سچا	اور خبردار رہو	جھوٹ سے

کو اپنا لیتا ہے تو اللہ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے۔ اور خبردار جھوٹ نہ بولو

فَإِنَّ الْكِذْبَ	يَهْدِيْ	إِلَى الْفُجُوْرِ،	وَإِنَّ	الْفُجُوْرَ
کیونکہ جھوٹ	رہنمائی کرتا ہے	گناہ کی طرف	اور بے شک	گناہ

کیونکہ جھوٹ گناہ پر آمادہ کرتا ہے اور گناہ انسان کو جہنم کی طرف لے جاتا ہے،

يَهْدِيْ	إِلَى النَّارِ،	وَمَا يَزَالُ	الرَّجُلُ	يَكْذِبُ	وَيَتَحَرَّى
رہنمائی کرتا ہے	آگ کی طرف	اور ہمیشہ	آدمی	جھوٹ بولتا ہے	اور اپنا لیتا ہے

اور جب آدمی مسلسل جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ کو اپنا لیتا ہے

الْكَذِبَ	حَتّٰى	يُكْتَبَ	عِنْدَ اللّٰهِ	كَذَّابًا
جھوٹ	یہاں تک	لکھ دیا جاتا ہے	اللہ کے ہاں	جھوٹا

تو اللہ کے ہاں جھوٹا لکھا جاتا ہے

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَضْلٌ	فضیلت	صِدْقٌ	سچائی
حَمِيْدَةٌ	پسندیدہ	دَائِمًا	ہمیشہ
أَكْوَابٌ	پیالیاں	اَلشَّايُ	چائے
مَكْسُوْرَةٌ	ٹوٹے ہوئے	دَهْشَةٌ	حیرانگی
قِطَّةٌ	بلی	مُزْعِجَةٌ	تنگ کرنے والی
أَطْرُدُ	میں نکال دوں گی	خَجَلٌ	شرمندگی
تَعِيْشُ	وہ رہتی ہے	ذَاتَ يَوْمٍ	ایک دن
مَطْبَخٌ	کچن	لَابُدَّ	ضرور
آسِفَةٌ	شرمندہ	مَسْرُوْرَةٌ	خوش
عَفَوْتُ	میں نے معاف کردیا	اَلْبِرُّ	نیکی/بھلائی
اَلْمُجْتَمَعُ	معاشرہ	مَكَانَةٌ	مقام
اَلصِّدْقُ	سچائی	اَلْكِذْبُ	جھوٹ

اَلتَّدرِيبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدرِيبُ الْأَوَّلُ: أَجِبْ / أَجِيبِي عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ

پہلی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱۔ أَيْنَ دَخَلَتِ الْأُمُّ؟ — ماں کہاں داخل ہوئی؟
جواب: دَخَلَتِ الْأُمُّ الْمَطْبَخَ؟ — ماں کچن میں داخل ہوئی۔

۲۔ هَلِ الْقِطَّةُ كَسَرَتِ الْأَكْوَابَ؟ — کیا بلی نے پیالیاں توڑیں؟
جواب: لَا، مَا كَسَرَتِ الْقِطَّةُ الْأَكْوَابَ۔
نہیں، بلی نے پیالیاں نہیں توڑیں۔

۳۔ مَنْ كَسَرَتِ الْأَكْوَابَ؟ — پیالیاں کس نے توڑیں؟
جواب: خَنْسَاءُ كَسَرَتِ الْأَكْوَابَ۔ — پیالیاں خنساء نے توڑیں۔

٤۔ مَاهِيَ نَتِيجَةُ هٰذِهِ الْحِكَايَةِ؟ — اس کہانی کا نتیجہ کیا ہے؟
جواب: نَتِيجَةُ هٰذِهِ الْحِكَايَةِ "اَلصِّدْقُ يُنْجِي"
اس کہانی کا نتیجہ ہے: "سچائی نجات دیتی ہے۔"

اَلتَّدرِيبُ الثَّانِي: اِقْرَأْ / اِقْرَئِي الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ مَعَ "اَلْ" كَمَا فِي الْمِثَالِ:

دوسری مشق: مثال کے مطابق مندرجہ ذیل الفاظ کو "ال" کے ساتھ لگائیں۔

اَلْمِثَالُ: صِفَةٌ اَلصِّفَةُ

كِذْبٌ (جھوٹ)	اَلْكِذْبُ	أَكْوَابٌ (پیالیاں)	اَلْأَكْوَابُ
بِنْتٌ (لڑکی)	اَلْبِنْتُ	إِنْسَانٌ (انسان)	اَلْإِنْسَانُ
دَرْسٌ (سبق)	اَلدَّرْسُ	يَوْمٌ (دن)	اَلْيَوْمُ
أُمٌّ (ماں)	اَلْأُمُّ	فَضْلٌ (فضیلت)	اَلْفَضْلُ
صِدْقٌ (سچائی)	اَلصِّدْقُ	قِطَّةٌ (بلی)	اَلْقِطَّةُ
بَيْتٌ (گھر)	اَلْبَيْتُ	رَجُلٌ (آدمی)	اَلرَّجُلُ

اَلتَّدرِيبُ الثَّالِثُ: اِخْتَرْ / اِخْتَارِي الْإِجَابَةَ الصَّحِيحَةَ بِوَضْعِ عَلَامَةِ (✓):

تیسری مشق: صحیح جواب کے سامنے (✓) کا نشان لگائیں۔

(۱) تَدُلُّ هٰذِهِ الْحِكَايَةُ عَلٰى:
ذَكَاءِ بِنْتٍ صَغِيرَةٍ۔ صِدْقِ بِنْتٍ صَغِيرَةٍ۔
كِذْبِ بِنْتٍ صَغِيرَةٍ۔

(۲) قَالَتِ الْأُمُّ:
أَنَا مَسْرُورَةٌ۔ أَنَا حَزِينَةٌ۔ أَنَا صَادِقَةٌ۔

(۳) اَلصِّدْقُ صِفَةٌ:
حَسَنَةٌ۔ حَمِيدَةٌ۔ جَدِيدَةٌ۔

جوابات: (ا) صِدْقِ بِنْتٍ صَغِيرَةٍ۔ (۲) أَنَا مَسْرُورَةٌ۔
(۳) حَمِيدَةٌ۔

اَلتَّدرِيبُ الرَّابِعُ: صِلْ / صِلِي الْمُفْرَدَ بِالْجَمْعِ الْمُنَاسِبِ بِمَا يَلِي:

چوتھی مشق: مفرد کو مناسب جمع کے ساتھ ملائیں۔

اَلْمُفْرَدُ		اَلْجَمْعُ	جواب
صِفَةٌ	(صفت)	قِطَطٌ	صِفَاتٌ
بَيْتٌ	(گھر)	بَنَاتٌ	بُيُوتٌ
أُمٌّ	(ماں)	صِفَاتٌ	أُمَّهَاتٌ
بِنْتٌ	(لڑکی)	أُمَّهَاتٌ	بَنَاتٌ
قِطَّةٌ	(بلی)	بُيُوتٌ	قِطَطٌ

اَلتَّدرِيبُ الْخَامِسُ: تَرْجِمْ / تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

پانچویں مشق: مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

ا۔ ماں کچن میں داخل ہوئی۔
دَخَلَتِ الْأُمُّ فِي الْمَطْبَخِ۔

۲۔ میں تمہارے سچ بولنے پر بہت خوش ہوں۔
أَنَا مَسْرُورَةٌ عَلٰى صِدْقِكِ۔

۳۔ سچائی ایک اچھی صفت ہے۔
اَلصِّدْقُ صِفَةٌ حَمِيدَةٌ۔

۴۔ انسان کو ہمیشہ سچا ہونا چاہیے۔
لَابُدَّ لِلْإِنْسَانِ أَنْ يَكُونَ صِدِّيقًا۔

اَلتَّدرِيبُ السَّادِسُ: اِقْرَأْ / اِقْرَئِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ وَمَيِّزْ / مَيِّزِي بَيْنَ الْجُمَلِ الْإِسْمِيَّةِ وَالْفِعْلِيَّةِ:

چھٹی مشق: مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھیں اور جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ میں فرق کریں۔

(۱) كَتَبَ التِّلْمِيذُ الدَّرْسَ۔
طالب علم نے سبق پڑھا۔ — الجملة الفعلية۔

(۲) اَلْكِتَابُ جَدِيدٌ۔
کتاب نئی ہے۔ — الجملة الإسمية۔

(۳) ذَهَبَ رَاشِدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ۔
راشد سکول گیا۔ — الجملة الفعلية۔

(٤) فِي الْحَدِيقَةِ أَزْهَارٌ كَثِيرَةٌ۔
باغ میں بہت سے پھول ہیں۔ — الجملة الإسمية۔

(٥) أَكْتُبُ رِسَالَةً۔
میں خط لکھتا ہوں۔ — الجملة الفعلية۔

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس, Knowledge, Understanding & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ "اَلصِّدْقُ" کا معنی ہے۔
(A) جھوٹ **(B) سچ** (C) نیکی (D) برائی

۲۔ "يَجِبُ" ہے۔
(A) فعل ماضی (B) فعل امر **(C) فعل مضارع** (D) فعل نہی

۳۔ "أَكْوَابٌ" کا مفرد ہے۔
(A) كُوبٌ (B) كَوَابٌ (C) كُوبَةٌ (D) كَوَابِبُ

۴۔ اَلصِّدْقُ صِفَةٌ ————
(A) جَدِيدَةٌ **(B) حَمِيدَةٌ** (C) قَبِيحَةٌ (D) قَدِيمَةٌ

۵۔ لَاتَعِيشُ مَعَنَا ———— الْقِطَّةُ۔
(A) هٰذَا **(B) هٰذِهِ** (C) هٰؤُلَاءِ (D) تِلْكَ

۶۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الْقُرْآنِ كُونُوا مَعَ ————
(A) الصَّالِحِينَ **(B) الصَّادِقِينَ** (C) الْمُجْرِمِينَ (D) الْكَاذِبِينَ

۷۔ عِنْدَ اللّٰهِ ہے۔
(A) مرکب اضافی (B) مرکب عطفی (C) مرکب توصیفی (D) مرکب عطفی

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(۱) مَاهِيَ أَهَمِّيَّةُ الصِّدْقِ؟
جواب: اَلصِّدْقُ صِفَةٌ حَمِيدَةٌ۔

(۲) مَاهِيَ الْأَشْيَاءُ الَّتِي كَانَتْ مَكْسُورَةً فِي الْمَطْبَخِ؟
جواب: أَكْوَابُ الشَّايِ كَانَتْ مَكْسُورَةً۔

(۳) لِمَنْ كَانَتِ الْقِطَّةُ؟
جواب: كَانَتِ الْقِطَّةُ لِخَنْسَاءَ۔

(٤) مَاهُوَ الْعَمَلُ الَّذِي يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ؟
جواب: اَلصِّدْقُ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ۔

(٥) سچ اور جھوٹ کے بارے میں ایک حدیث کا مفہوم بیان کریں۔
جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: تم سچائی اختیار کرو کیونکہ سچائی نیکی کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے، جبکہ جھوٹ گناہ پر آمادہ کرتا ہے اور گناہ انسان کو جہنم کی طرف لے جاتا ہے۔

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ (آٹھواں سبق)

حِفْظُ اللِّسَانِ (زبان کی حفاظت)

اَللِّسَانُ	نِعْمَةٌ عَظِيمَةٌ،	وَهِيَ	وَسِيلَةُ الْإِتِّصَالِ۔	مَيَّزَ	اللّٰهُ تَعَالٰى
زبان	بہت بڑی نعمت	اور یہ	باہمی تعلق کا ذریعہ	کیا	اللہ تعالیٰ

زبان بڑی نعمت ہے۔ اور یہ باہمی تعلق کا ذریعہ ہے۔

اَلْإِنْسَانَ	بِاللِّسَانِ	وَالْعَقْلِ	عَنِ الْمَخْلُوقَاتِ الْأُخْرٰى۔
انسان	زبان کے ساتھ	اور عقل	دیگر مخلوقات سے

اللہ تعالیٰ نے انسان کو دیگر مخلوقات سے زبان اور عقل کی وجہ سے نمایاں مقام

يَجِبُ	عَلَى	الْإِنْسَانِ	أَنْ يَشْكُرَ	اللّٰهَ تَعَالٰى	عَلٰى	هٰذِهِ النِّعْمَةِ،
چاہیے	پر	انسان	کہ شکر کرے	اللہ تعالیٰ	پر	اس نعمت

عطا کیا ہے۔ انسان کو چاہیے کہ اس نعمت پر اللہ کا شکر ادا کرے

وَأَحْسَنُ الشُّكْرِ،	اَلْمُحَافَظَةُ	عَلَى اللِّسَانِ	مَا الْمَقْصُودُ	بِحِفْظِ اللِّسَانِ؟
اور بہترین	حفاظت	زبان پر	کیا مقصد ہے	زبان کی حفاظت کا

اور بہترین شکر زبان کی حفاظت ہے۔ زبان کی حفاظت کا کیا مقصد ہے؟ زبان کی حفاظت

اَلْمَقْصُودُ	بِحِفْظِ اللِّسَانِ	هُوَ:	أَنْ لَا يَكْذِبَ	الْإِنْسَانُ
مقصد ہے	زبان کی حفاظت کا	یہ	کہ جھوٹ نہ بولے	انسان

کا مطلب ہے کہ انسان اپنی زبان سے جھوٹ نہ بولے، نہ کسی کو

بِلِسَانِهٖ	وَلَا يَسُبُّ	وَلَا يَشْتِمُ	أَحَدًا،	وَأَنْ	يُجَنِّبَ	لِسَانَهٗ
اپنی زبان سے	اور نہ گالی دے	اور گالی گلوچ نہ کرے	کسی کو،	اور یہ کہ	بچائے	اپنی زبان

گالیاں دے نہ گالی گلوچ کرے، اور زبان

مِنَ الْغِيبَةِ وَالنَّمِيمَةِ۔	وَمِنْ	حِفْظِ اللِّسَانِ	كَثْرَةُ	ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى
غیبت اور چغل خوری سے	اور سے	زبان کی حفاظت	کثرت	اللہ تعالیٰ کا ذکر

کو غیبت اور چغل خوری سے بچائے، زبان کی حفاظت

بِاللِّسَانِ،	وَتِلَاوَةُ	الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ،	وَمُخَاطَبَةُ	النَّاسِ
زبان سے	اور تلاوت	قرآن کریم	اور گفتگو کرنا	لوگوں

کا ایک طریقہ اللہ کا ذکر، قرآن مجید کی تلاوت،

بِالْكَلَامِ	الْحَسَنِ۔	يَجِبُ	أَنْ يَكُونَ	الْمُسْلِمُ	مُسْتَقِيمًا	فِي
کلام	اچھے	چاہیے کہ	کہ ہو	مسلمان	درست	میں

اور لوگوں سے اچھے انداز میں گفتگو کرنا ہے۔ ایک مسلمان کو

قَوْلِهٖ	وَفِعْلِهٖ،	وَلَا يُؤْذِيْ	بِلِسَانِهٖ	أَحَدًا	مِنَ
اپنے قول	اور اپنے فعل	اور تکلیف نہ دے	اپنی زبان سے	کسی	میں سے

چاہیے کہ اپنے قول و فعل میں سچا ہو۔ اور اپنی زبان سے کسی مسلمان

اَلْمُسْلِمِيْنَ،	قَالَ	رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ:
مسلمانوں	فرمایا	رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ

کو تکلیف نہ دے۔ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:

اَلْمُسْلِمُ	مَنْ	سَلِمَ	الْمُسْلِمُوْنَ	مِنْ	لِسَانِهٖ	وَيَدِهٖ
مسلمان	جو	بچائے	مسلمانوں کو	سے	اس کی زبان	اور اس کا ہاتھ

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْإِتِّصَالُ	رابطہ	اَلنَّمِيْمَةُ	چغل خوری
اَلسَّبُّ	گالی	اَلشَّتْمُ	گالی گلوچ
سَلِمَ	محفوظ رہا	يُؤْذِيْ	وہ تکلیف پہنچاتا ہے
يَجِبُ	اُس (مرد) کو چاہیے	يُجَنِّبُ	وہ اپنی زبان بچاتا ہے
مُسْتَقِيْمًا	ثابت قدم/سیدھا	يَدٌ	ہاتھ
نَافِعٌ	فائدہ مند	حِفْظٌ	حفاظت کرنا

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ: أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةِ:

پہلی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱۔ بِأَيِّ شَيْءٍ مَيَّزَ اللّٰهُ تَعَالَى الْإِنْسَانَ عَنِ الْمَخْلُوْقَاتِ الْأُخْرٰى؟
اللہ تعالیٰ نے انسان کو دیگر جانوروں سے کس چیز سے الگ کیا؟

جواب: مَيَّزَ اللّٰهُ الْإِنْسَانَ عَنِ الْمَخْلُوْقَاتِ الْأُخْرٰى بِاللِّسَانِ وَالْعَقْلِ۔
اللہ تعالیٰ نے عقل اور زبان کی وجہ سے انسان کو دیگر مخلوقات سے ممتاز کیا۔

۲۔ مَا هُوَ أَحْسَنُ الشُّكْرِ عَلٰى نِعْمَةِ اللِّسَانِ؟
زبان کی نعمت پر، بہترین شکر کیا ہے؟

جواب: أَحْسَنُ الشُّكْرِ عَلٰى نِعْمَةِ اللِّسَانِ، حِفْظُ اللِّسَانِ۔
زبان کی نعمت پر بہترین شکر، زبان کی حفاظت ہے۔

۳۔ مَاذَا يُقْصَدُ بِحِفْظِ اللِّسَانِ؟
زبان کی حفاظت کا کیا مطلب ہے؟

جواب: يُقْصَدُ بِحِفْظِ اللِّسَانِ هُوَ أَنْ لَا يَكْذِبَ، وَلَا يَسُبَّ أَحَدًا وَيَتَجَنَّبُ مِنَ الْغِيْبَةِ وَالنَّمِيْمَةِ۔
۔ زبان کی حفاظت کا مطلب ہے کہ انسان جھوٹ نہ بولے، کسی کو گالی نہ دے، غیبت اور چغل خوری سے بچے۔

٤۔ هَلِ اللِّسَانُ وَسِيْلَةُ الْإِتِّصَالِ؟
کیا زبان باہمی تعلق کا ذریعہ ہے؟

جواب: نَعَمْ، اَللِّسَانُ وَسِيْلَةُ الْإِتِّصَالِ۔
ہاں زبان باہمی تعلق کا ذریعہ ہے۔

٥۔ اُذْكُرْ/اُذْكُرِيْ قَوْلَ الرَّسُوْلِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ حِفْظِ اللِّسَانِ۔
زبان کی حفاظت کے بارے میں رسول خاتم النبیین ﷺ کا ارشاد گرامی۔

جواب: قَالَ الرَّسُوْلُ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ: اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ۔
رسول خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا، مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ: رَتِّبْ / رَتِّبِيْ الْكَلِمَاتِ لِتُصْبِحَ جُمَلًا مُفِيْدَةً كَمَا فِي الْمِثَالِ۔

دوسری مشق: مشق کے مطابق کلمات کو ترتیب دے کر صحیح جملے بنائیں۔

اَلْمِثَالُ: لِسَانِهٖ _ سَلِمَ _ اَلْمُسْلِمُ _ مِنْ _ الْمُسْلِمُوْنَ _ مَنْ _ يَدِهٖ _ وَ
اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ

۱۔ هٰذِهٖ _ أَنْ _ النِّعْمَةِ _ تَشْكُرَ _ اللّٰهَ _ عَلٰى _ يَجِبُ
جواب: يَجِبُ أَنْ تَشْكُرَ اللّٰهَ عَلٰى هٰذِهِ النِّعْمَةِ
(ہمیں اس نعمت پر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے)

۲۔ الْعِلْمِ _ حِفْظِ _ تَعَلُّمُ _ مِنْ _ النَّافِعِ _ اللِّسَانِ
جواب: تَعَلُّمُ اللِّسَانِ النَّافِعِ مِنْ حِفْظِ الْعِلْمِ۔
(علم کی حفاظت کا ایک ذریعہ علم نافع حاصل کرنا ہے)

۳۔ بِاللِّسَانِ مَيَّزَ اللّٰهُ _ الْإِنْسَانَ _ تَعَالٰى
جواب: مَيَّزَ اللّٰهُ تَعَالَى الْإِنْسَانَ بِاللِّسَانِ۔
(اللہ تعالیٰ نے انسان کو زبان کی وجہ سے ممتاز کیا)

٤۔ يُحَافِظُ _ لِسَانِهٖ _ عَلٰى _ اَلْمُسْلِمُ
جواب: اَلْمُسْلِمُ يُحَافِظُ عَلٰى لِسَانِهٖ
(مسلمان اپنی زبان کی حفاظت کرتا ہے۔)

٥۔ عَظِيْمَةٌ _ اَللِّسَانُ _ نِعْمَةٌ
جواب: اَللِّسَانُ نِعْمَةٌ عَظِيْمَةٌ ۔ (زبان بہت بڑی نعمت ہے۔)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: كَوِّنْ/كَوِّنِيْ جُمَلًا مُفِيْدَةً مِنَ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ:

تیسری مشق: مندرجہ ذیل الفاظ سے جملے بنائیں۔

وَسِيْلَةٌ۔ نِعْمَةٌ۔ حِفْظٌ۔ مَخْلُوْقَاتٌ مُسْلِمٌ۔ مَقْصُوْدٌ۔ لِسَانٌ۔ يَجِبُ۔

جواب:

وَسِيْلَةٌ (ذریعہ) : اَللِّسَانُ وَسِيْلَةُ الْإِتِّصَالِ۔
زبان باہمی تعلق کا ذریعہ ہے۔

نِعْمَةٌ (نعمت) : اَللِّسَانُ نِعْمَةٌ عَظِيْمَةٌ۔
زبان بڑی نعمت ہے۔

حِفْظٌ (یاد کرنا) : حِفْظُ اللِّسَانِ ضَرُوْرِيٌّ۔
زبان کی حفاظت ضروری ہے۔

مَخْلُوْقَاتٌ (مخلوقات): اَلْإِنْسَانُ أَشْرَفُ الْمَخْلُوْقَاتِ۔
انسان اشرف المخلوقات ہے۔

مُسْلِمٌ (مسلمان) : أَنَا مُسْلِمٌ۔ میں مسلمان ہوں۔

مَقْصُوْدٌ (مقصد) : حِفْظُ اللِّسَانِ مَقْصُوْدٌ۔
زبان کی حفاظت مطلوب ہے۔

لِسَانٌ (زبان) : اَلْإِنْسَانُ بِاللِّسَانِ۔
انسان زبان کے ساتھ ہے۔

يَجِبُ (چاہیے) : يَجِبُ أَنْ نَحْفَظَ عَلَى اللِّسَانِ۔
ہمیں چاہیے کہ زبان کی حفاظت کریں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: تَرْجِمْ/تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

چوتھی مشق: مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ انسان اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے۔
اَلْإِنْسَانُ يَشْكُرُ اللّٰهَ تَعَالٰى۔

۲۔ زبان دوسروں سے رابطے کا ذریعہ ہے۔
اَللِّسَانُ وَسِيْلَةُ الْإِتِّصَالِ مَعَ الْاٰخَرِيْنَ۔

۳۔ مسلمان وہ ہے جس کی زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔
اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ۔

۴۔ زبان ایک عظیم نعمت ہے۔
اَللِّسَانُ نِعْمَةٌ عَظِيْمَةٌ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: مَيِّزْ/مَيِّزِيْ بَيْنَ الْجُمْلَةِ الْإِسْمِيَّةِ وَالْفِعْلِيَّةِ مِمَّا يَلِيْ:

پانچویں مشق: جملہ اسمیہ اور فعلیہ کے درمیان فرق بتائیں۔

۱۔ ذَهَبَ الطَّالِبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ۔
طالب علم سکول گیا۔ — الجملة الفعلية

۲۔ اَلْعَقْلُ نِعْمَةٌ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى۔
عقل اللہ کی طرف سے نعمت ہے۔ — الجملة الإسمية

۳۔ اَلْمُسْلِمُ صَادِقٌ۔
مسلمان سچا ہے۔ — الجملة الإسمية

٤۔ اَلْكُتُبُ فِي الْحَقِيْبَةِ وَالْقَلَمُ فِي الْجَيْبِ۔
کتابیں بیگ میں اور قلم جیب میں ہے۔ — الجملة الإسمية

٥۔ أَتَكَلَّمُ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ۔
میں عربی زبان بولتا ہوں۔ — الجملة الإسمية

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding, & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- حِفْظُ اللِّسَانِ کا معنی ہے۔
(A) زبان کی حفاظت (B) کان کی حفاظت
(C) آنکھ کی حفاظت (D) عقل کی حفاظت

2- نِعْمَةٌ عَظِيْمَةٌ ہے۔
(A) مرکب عدد (B) مرکب عطفی (C) مرکب اضافی (D) مرکب توصیفی

3- مَيَّزَ اللّٰهُ تَعَالَى الْإِنْسَانَ ------------۔
(A) بِاللِّسَانِ وَالْعَقْلِ (B) عَلَى اللِّسَانِ وَالْعَقْلِ
(C) فِي اللِّسَانِ وَالْعَقْلِ (D) مِنَ اللِّسَانِ وَالْعَقْلِ

4- يَشْتِمُ صیغہ ہے۔
(A) فعل ماضی کا (B) فعل امر کا (C) فعل مضارع کا (D) فعل نہی کا

5- هَلِ اللِّسَانُ وَسِيْلَةُ الْإِتِّصَالِ۔
(A) لٰكِن (B) لَا (C) نَعَمْ (D) كَيْفَ

6- اَلْعَقْلُ نِعْمَةٌ مِنَ ------------۔
(A) رَسُوْلِ اللّٰهِ (B) اللّٰهِ تَعَالٰى (C) حَبِيْبِ اللّٰهِ (D) لَا أَحَد

7- اَلْمُسْلِمُوْنَ ہے۔
(A) جمع (B) واحد (C) تثنیہ (D) مرکب

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(۱) مَا هِيَ أَهَمِّيَّةُ اللِّسَانِ؟
جواب: اَللِّسَانُ نِعْمَةٌ عَظِيْمَةٌ۔

(۲) مَا هِيَ طَرِيْقَةُ حِفْظِ اللِّسَانِ؟
جواب: كَثْرَةُ ذِكْرِ اللّٰهِ، وَتِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ الْكَرِيْمِ وَمُخَاطَبَةُ النَّاسِ بِالْكَلَامِ الْحَسَنِ۔

(۳) هَلْ يَجِبُ عَلَى الْمُسْلِمِ اَنْ يَكُوْنَ صَادِقًا۔
جواب: نَعَمْ، يَجِبُ عَلَى الْمُسْلِمِ اَنْ يَكُوْنَ مُسْتَقِيْمًا فِيْ قَوْلِهٖ وَفِعْلِهٖ۔

(٤) زبان کی حفاظت سے کیا مراد ہے؟
جواب: زبان کی حفاظت کا مطلب ہے کہ جھوٹ نہ بولنا، گالیاں نہ دینا اور زبان کو غیبت اور چغل خوری سے بچانا۔

(٥) سچائی کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔
جواب: ایک مسلمان کو چاہیے کہ اپنے قول اور فعل میں سچا ہو اور اپنی زبان سے کسی مسلمان کو تکلیف نہ دے۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (نواں سبق)

بَاكِسْتَانُ: اَلْجُمْهُوْرِيَّةُ الْإِسْلَامِيَّةُ
(اسلامی جمہوریہ پاکستان)

بَاكِسْتَانُ	دَوْلَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ،	تَقَعُ	فِيْ	جُنُوْبِ	قَارَةِ آسِيَا۔
پاکستان	اسلامی ملک،	واقع ہے	میں	جنوب	براعظم ایشیا

پاکستان اسلامی ملک ہے، یہ براعظم ایشیا میں واقع ہے۔

اَلْإِسْمُ الرَّسْمِيُّ	لَهَا	هُوَ:	جُمْهُوْرِيَّةُ	بَاكِسْتَانَ	الْإِسْلَامِيَّةُ،	مَعْنٰى
نام سرکاری	اس کا	ہے:	جمہوریہ	پاکستان	اسلامی	معنی

اس کا سرکاری نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے، لفظ پاکستان

كَلِمَةِ	بَاكِسْتَانَ:	"اَلْأَرْضُ الطَّاهِرَةُ"۔	اَلدُّوَلُ	اَلْمُجَاوِرَةُ
لفظ	پاکستان	پاک زمین	ممالک	پڑوسی

کا مطلب ہے پاک سرزمین۔ پاکستان کے پڑوسی ممالک

لِبَاكِسْتَانَ	هِيَ:	أَفْغَانِسْتَانُ	إِيْرَانُ	اَلْهِنْدُ	وَالصِّيْنُ
پاکستان کے	وہ ہیں:	افغانستان	ایران	ہندوستان	اور چین

افغانستان، ایران، بھارت اور چین ہیں

تَحُدُّ	أَفْغَانِسْتَانُ	مِنْ	نَاحِيَةِ الْغَرْبِ	وَالشِّمَالِ،
پاکستان کے	افغانستان	سے	مغرب کی طرف	اور شمال،

اس کی سرحدیں مغرب اور شمال میں افغانستان،

وَإِيْرَانُ	مِنْ	نَاحِيَةِ الْغَرْبِ	وَالْهِنْدُ	مِنْ	نَاحِيَةِ الْجُنُوْبِ وَالشَّرْقِ،
اور ایران	سے	مغرب کی طرف	اور ہندوستان	سے	جنوب مشرق کی طرف

اور مغرب میں ایران ، جنوب اور مشرق میں ہندوستان

وَالصِّيْنُ	مِنْ	نَاحِيَةِ الشِّمَالِ وَالشَّرْقِ۔	إِسْتَقَلَّتْ	بَاكِسْتَانُ	فِيْ
اور چین	سے	شمال مشرق کی طرف	آزاد ہوا	پاکستان	میں

اور شمال اور مشرق میں چین سے ملتی ہیں۔

الرَّابِعَ عَشَرَ	مِنْ	شَهْرِ	أَغُسْطُسْ	سَنَةَ	أَلْفٍ	وَتِسْعِ مِائَةٍ
چودہ	سے	مہینا	اگست	سن	ہزار	نوسو

پاکستان چودہ اگست انیس سو سینتالیس

وَسَبْعٍ وَأَرْبَعِيْنَ	مِيْلَادِيَّةٍ	(١٤/٨/١٩٤٧م)۔	اَلْقَائِدُ الْأَعْظَمُ
اور سنتالیس	عیسوی	(١٤/٨/١٩٤٧م)۔	قائداعظم

کو آزاد ہوا۔ قائداعظم محمد علی جناح وہ

مُحَمَّدُ عَلِيْ جِنَاحْ	هُوَ	مُؤَسِّسُ بَاكِسْتَانَ،	وَكَذٰلِكَ	اَلْحَاكِمُ الْأَوَّلُ
محمد علی جناح	وہ	پاکستان کے بانی	اور ایسے ہی	پہلے گورنر جنرل

پاکستان کے بانی اور پہلے گورنر جنرل تھے

لَهَا۔	تَنْقَسِمُ	بَاكِسْتَانُ	إِدَارِيًّا	إِلٰى	أَرْبَعَةِ أَقَالِيْمَ
اس کے لیے	منقسم ہے	پاکستان	انتظامی لحاظ سے	کی طرف	چار صوبے

انتظامی لحاظ سے پاکستان چار صوبوں

وَهِيَ:	إِقْلِيْمُ	بَنْجَابْ،	إِقْلِيْمُ	السِّنْدِ،	إِقْلِيْمُ
اور وہ ہیں	صوبہ	پنجاب	صوبہ	سندھ،	صوبہ

میں منقسم ہے: صوبہ پنجاب ، صوبہ سندھ،

خَيْبَرِ	بَخْتُوْنَ خَوَاهْ	وَإِقْلِيْمُ	بَلُوْشِسْتَانَ۔	عَاصِمَةُ	بَاكِسْتَانَ
خیبر	پختون خواہ	اور صوبہ	بلوچستان۔	دارالخلافہ	پاکستان

صوبہ خیبر پختون خواہ اور صوبہ بلوچستان۔

هِيَ	مَدِيْنَةُ	إِسْلَامَ آبَادْ،	وَالْمُدُنُ	الْأُخْرَى الْكَبِيْرَةُ
وہ ہیں	شہر	اسلام آباد	اور شہر (جمع)	دیگر بڑے

پاکستان کا دارالخلافہ اسلام آباد کا شہر ہے۔

هِيَ	مَدِيْنَةُ	كَرَاتْشِيْ،	لَاهُوْرَ،	بَشَاوَرْ،	فَيْصَلْ آبَادْ،
وہ ہیں	شہر	کراچی،	لاہور،	پشاور،	فیصل آباد،

دیگر بڑے شہروں میں سے کراچی، لاہور، پشاور، فیصل آباد،

مُلْتَانْ،	كُوَيْتَةْ،	حَيْدَرَآبَادْ	وَكُوْجَرَانْوَالَهْ۔	اَللُّغَةُ الْقَوْمِيَّةُ
ملتان،	کوئٹہ،	حیدرآباد	اور گوجرانوالہ۔	قومی زبان

ملتان، کوئٹہ، حیدرآباد اور گوجرانوالہ ہیں۔

لِلشَّعْبِ الْبَاكِسْتَانِيْ	هِيَ	اللُّغَةُ الْأُرْدِيَّةُ۔	وَاللُّغَةُ الرَّسْمِيَّةُ
پاکستانی قوم کے لیے	وہ ہے	اُردو زبان	اور سرکاری زبان

پاکستانی عوام کی قومی زبان اُردو

هِيَ	اللُّغَةُ الْإِنْجِلِيْزِيَّةُ۔	اَلنِّظَامُ الْإِقْتِصَادِيُّ	فِيْ	بَاكِسْتَانَ
وہ ہے	انگریزی زبان	اقتصادی نظام	میں	پاکستان

اور سرکاری زبان انگریزی ہے۔ پاکستان کے اقتصادی نظام

يَعْتَمِدُ	أَسَاسًا	عَلَى الزِّرَاعَةِ	وَالصِّنَاعَةِ،	فَهِيَ
انحصار کرتا ہے	بنیادی طور پر	زراعت پر	اور صنعت پر	پس وہ

کا انحصار بنیادی طور پر زراعت اور صنعت پر ہے، گویا یہ ایک

دَوْلَةٌ زِرَاعِيَّةٌ	وَصِنَاعِيَّةٌ۔	لِبَاكِسْتَانَ	مَكَانَةٌ عَالِيَةٌ	بَيْنَ
زرعی ملک	اور صنعتی	پاکستان کا	بلند مقام	درمیان

زرعی اور صنعتی ملک ہے۔ پاکستان کی جغرافیائی اور سیاسی اہمیت کی

الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ	وَالْعَالَمِيَّةِ	لِأَهَمِّيَّتِهَا	الْجُغْرَافِيَّةِ وَالسِّيَاسِيَّةِ۔
ممالک اسلامیہ	اور عالمی ممالک	اپنی اہمیت کی وجہ سے	جغرافیائی اور سیاسی

وجہ سے اسلامی اور عالمی ممالک میں اس کا بلند مقام ہے

تُحِبُّ	دَوْلَةُ بَاكِسْتَانَ	أَنْ تَعِيْشَ	بِعَلَاقَاتٍ
پسند کرتا ہے	مملکت پاکستان	کہ زندہ رہے	تعلقات

پاکستان چاہتا ہے کہ تمام

جَيِّدَةٍ	مَعَ	جَمِيْعِ	دُوَلِ الْعَالَمِ۔
اچھے	ساتھ	تمام	عالمی ممالک

عالمی ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات قائم رکھے

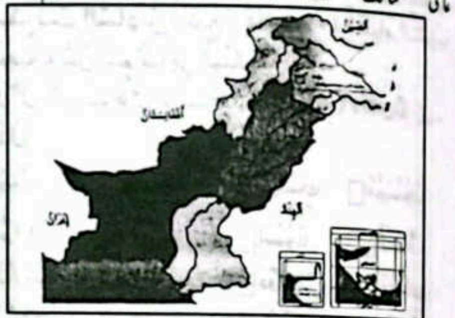

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دَوْلَةٌ	ملک	تَقَعُ	وہ واقع ہے
قَارَّةٌ	براعظم	أَقَالِيْمُ	صوبے
اَلدُّوَلُ	ممالک	مُدُنٌ	شہر (جمع)
آسِيَا	ایشیا	اَلرَّسْمِيُّ	سرکاری
الْأَرْضُ	زمین	طَاهِرَةٌ	پاک
اَلْمُجَاوِرَةُ	پڑوسی	تَحُدُّ	سرحد ملتی ہے
نَاحِيَةٌ	طرف/جانب	مِائَةٌ	سو
إِسْتَقَلَّتْ	آزاد ہوا	عَاصِمَةٌ	دارالحکومت
شَعْبٌ	قوم	مُؤَسِّسٌ	بانی
اَللُّغَةُ	زبان	جَيِّدَةٌ	اچھے

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ: صِلْ / صِلِيْ السُّؤَالَ بِالْجَوَابِ الْمُنَاسِبِ، ثُمَّ قُمْ / قُوْمِيْ بِالْحِوَارِ مَعَ الزُّمَلَاءِ / الزَّمِيْلَاتِ:

پہلی مشق: سوال کو مناسب جواب کے ساتھ ملائیں۔ پھر ان کا مکالمہ اپنے ہم جماعت دوستوں کے ساتھ کریں۔

اَلسُّؤَالُ	اَلْجَوَابُ
مَا مَعْنٰى كَلِمَةِ بَاكِسْتَانَ؟	مُؤَسِّسُ بَاكِسْتَانَ هُوَ مُحَمَّدُ عَلِيْ جِنَاحْ
هَلْ بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ؟	اَلْإِسْمُ الرَّسْمِيُّ هُوَ: جُمْهُوْرِيَّةُ بَاكِسْتَانَ الْإِسْلَامِيَّةُ
أَيْنَ تَقَعُ بَاكِسْتَانُ؟	نَعَمْ، بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ
مَا هُوَ الْإِسْمُ الرَّسْمِيُّ لِبَاكِسْتَانَ؟	تَقَعُ فِيْ جُنُوْبِ قَارَةِ آسِيَا
مَنْ مُؤَسِّسُ بَاكِسْتَانَ؟	مَعْنٰى بَاكِسْتَانَ: اَلْأَرْضُ الطَّاهِرَةُ

جواب:

اَلسُّؤَالُ	اَلْجَوَابُ
مَا مَعْنٰى كَلِمَةِ بَاكِسْتَانَ؟ لفظ پاکستان کا کیا معنی ہے؟	مَعْنٰى بَاكِسْتَانَ: اَلْأَرْضُ الطَّاهِرَةُ پاکستان کا معنی ہے: پاک سرزمین
هَلْ بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ؟ کیا پاکستان اسلامی ملک ہے؟	نَعَمْ، بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ ہاں، پاکستان اسلامی ملک ہے۔
أَيْنَ تَقَعُ بَاكِسْتَانُ؟ پاکستان کہاں واقع ہے؟	تَقَعُ فِيْ جُنُوْبِ قَارَةِ آسِيَا وہ براعظم ایشیا کے جنوب میں واقع ہے۔
مَا هُوَ الْإِسْمُ الرَّسْمِيُّ لِبَاكِسْتَانَ؟ پاکستان کا سرکاری نام کیا ہے؟	اَلْإِسْمُ الرَّسْمِيُّ هُوَ: جُمْهُوْرِيَّةُ بَاكِسْتَانَ الْإِسْلَامِيَّةُ پاکستان کا سرکاری نام، اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔
مَنْ مُؤَسِّسُ بَاكِسْتَانَ؟ پاکستان کا بانی کون ہے؟	مُؤَسِّسُ بَاكِسْتَانَ هُوَ مُحَمَّدُ عَلِيْ جِنَاحْ پاکستان کے بانی محمد علی جناحؒ ہیں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ: اِقْرَأْ / اِقْرَئِيْ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ بِـ "اَلْ" وَبِدُوْنِ "اَلْ" وَلَاحِظْ / لَاحِظِيْ الْفَرْقَ كَمَا

فِي الْمِثَالِ:

دوسری مشق: مندرجہ ذیل الفاظ کے شروع میں "اَ ل" لگا کر اور پھر ہٹا کر پڑھیں اور فرق معلوم کریں۔

اَلْمِثَالُ: دَوْلَةٌ اَلدَّوْلَةُ

قَارَّةٌ (براعظم)	اَلْقَارَّةُ	إِسْلَامِيَّةٌ (اسلامی)	اَلْإِسْلَامِيَّةُ
أَرْضٌ (زمین)	اَلْأَرْضُ	قَائِدٌ (رہنما)	اَلْقَائِدُ
حَاكِمٌ (گورنر جنرل)	اَلْحَاكِمُ	عَاصِمَةٌ (دارالخلافہ)	اَلْعَاصِمَةُ
مَدِيْنَةٌ (شہر)	اَلْمَدِيْنَةُ	لُغَةٌ (زبان)	اَللُّغَةُ
زِرَاعَةٌ (زراعت)	اَلزِّرَاعَةُ	صِنَاعَةٌ (صنعت)	اَلصِّنَاعَةُ
إِقْلِيْمٌ (صوبہ)	اَلْإِقْلِيْمُ		

جواب: ال لگانے سے تمام اسماء نکرہ اسماء معرفہ میں تبدیل ہو گئے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: هَاتِ / هَاتِيْ مُفْرَدَ الْجُمُوْعِ التَّالِيَةِ:

تیسری مشق: مندرجہ ذیل جمع کے مفرد بنائیں۔

دُوَلٌ۔ قَارَاتٌ۔ مُدُنٌ۔ أَقَالِيْمُ۔ كَلِمَاتٌ۔
لُغَاتٌ۔ شُعُوْبٌ۔ أَرَاضٍ۔

مفرد	جمع	مفرد	جمع
دَوْلَةٌ (ملک)	دُوَلٌ	كَلِمَةٌ (لفظ)	كَلِمَاتٌ
قَارَّةٌ (براعظم)	قَارَاتٌ	لُغَةٌ (زبان)	لُغَاتٌ
مَدِيْنَةٌ (شہر)	مُدُنٌ	شَعْبٌ (قوم)	شُعُوْبٌ
إِقْلِيْمٌ (صوبہ)	أَقَالِيْمُ	أَرْضٌ (زمین)	أَرَاضٍ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ ثُمَّ إِسْأَلْ / إِسْأَلِيْ بِهَا عَنِ الْآخَرِيْنَ:

چوتھی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں اور دوسرے ہم جماعت دوستوں سے پوچھیں۔

(۱) مَا مَعْنٰى كَلِمَةِ بَاكِسْتَانَ؟ پاکستان کا کیا معنی ہے؟
جواب: مَعْنٰى كَلِمَةِ بَاكِسْتَانَ "اَلْأَرْضُ الطَّاهِرَةُ"
اس کا معنی ہے پاک سرزمین

(۲) هَلْ أَنْتَ بَاكِسْتَانِيٌّ؟ / هَلْ أَنْتِ بَاكِسْتَانِيَّةٌ؟
کیا تم پاکستانی ہو؟
جواب: نَعَمْ أَنَا بَاكِسْتَانِيٌّ ؟ / نَعَمْ أَنَا بَاكِسْتَانِيَّةٌ ؟
ہاں میں پاکستانی ہوں۔

(۳) هَلْ بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ؟ کیا پاکستان اسلامی مملکت ہے؟
جواب: نَعَمْ، بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ۔
ہاں! پاکستان اسلامی مملکت ہے۔

(٤) مَا اسْمُ مُؤَسِّسِ بَاكِسْتَانَ؟ بانی پاکستان کا کیا نام ہے؟
جواب: إِسْمُ مُؤَسِّسِ بَاكِسْتَانَ "مُحَمَّد عَلِي جِنَاح"۔
بانی پاکستان کا نام "محمد علی جناح" ہے۔

(۵) أُذْكُرْ / أُذْكُرِيْ أَسْمَاءَ بَعْضِ الْمُدُنِ الْكُبْرٰى فِيْ بَاكِسْتَانَ۔
پاکستان کے بڑے شہروں کے نام لکھیں۔
جواب: اَلْمُدُنُ الْكُبْرٰى هِيَ: كَرَاتْشِيْ، لَاهُوْرَ، بِشَاوَر، فَيْصَلَ آبَاد، كُوَيْتَه۔
پاکستان کے بڑے شہر، کراچی، لاہور، پشاور، فیصل آباد اور کوئٹہ ہیں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: اِقْرَأْ / اِقْرَئِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ وَمَيِّزْ / مَيِّزِيْ بَيْنَ الْجُمْلَةِ الْإِسْمِيَّةِ وَالْجُمْلَةِ الْفِعْلِيَّةِ:

پانچویں مشق: مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھیں اور جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کے درمیان فرق کریں۔

(۱) بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ۔ — الجملة الإسمية
پاکستان اسلامی ملک ہے۔

(۲) تَقَعُ بَاكِسْتَانُ فِيْ جَنُوْبِ قَارَّةِ آسِيَا۔ — الجملة الفعلية
پاکستان براعظم ایشیا کے جنوب میں واقع ہے۔

(۳) هٰذِهِ دَوْلَةٌ زِرَاعِيَّةٌ۔ — الجملة الإسمية
یہ زرعی ملک ہے۔

(٤) عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ هِيَ إِسْلَامَ آبَاد۔ — الجملة الإسمية
پاکستان کا دارالخلافہ اسلام آباد ہے۔

(۵) تَنْقَسِمُ بَاكِسْتَانُ إِدَارِيًّا إِلٰى أَرْبَعَةِ أَقَالِيْمَ۔ — الجملة الفعلية
انتظامی لحاظ سے پاکستان چار صوبوں میں منقسم ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ: ضَعْ / ضَعِيْ عَلَامَةَ (✓) أَمَامَ التَّثْنِيَةِ الصَّحِيْحَةِ لِكُلِّ إِسْمٍ كَمَا فِي الْمِثَالِ۔

چھٹی مشق: مثال کے مطابق مناسب تثنیہ کے سامنے (✓) کا نشان لگائیں۔

اَلْمِثَالُ:

مُؤَسِّسٌ (بانی)	☐ مُؤَسِّسْتَانِ	☑ مُؤَسِّسَانِ	☐ مُؤَسِّسُوْنَ
إِسْمٌ (نام)	☑ إِسْمَانِ	☐ إِسْمُوْنَ	☐ أَسْمَاءٌ
دَوْلَةٌ (ملک)	☐ دُوَلٌ	☐ دُوَلَانِ	☑ دَوْلَتَانِ
إِقْلِيْمٌ (صوبہ)	☐ إِقْلِيْمَتَانِ	☑ إِقْلِيْمَانِ	☐ إِقْلِيْمَاتٌ
مَدِيْنَةٌ (شہر)	☑ مَدِيْنَتَانِ	☐ مَدِيْنَانِ	☐ مَدِيْنَةٌ
لُغَةٌ (زبان)	☑ لُغَتَانِ	☐ لُغَاتٌ	☐ لُغَتُوْنَ
شَعْبٌ (قوم)	☐ شَعْبَتَانِ	☑ شَعْبَانِ	☐ شُعُوْبٌ
نِظَامٌ (نظام)	☑ نِظَامَانِ	☐ نِظَامَتَانِ	☐ نِظَامَاتٌ
حَاكِمٌ (گورنر جنرل)	☐ حَاكِمَتَانِ	☐ حَاكِمُوْنَ	☑ حَاكِمَانِ

معروضی سوالات

Knowledge, Understanding, & Analysis محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ ——۔
(A) إِسْلَامِيَّةٌ ■ (B) بَارْلِيْمَانِيَّةٌ (C) عَوَامِيَّةٌ (D) جُمْهُوْرِيَّةٌ

2- بَاكِسْتَانُ تَقَعُ فِيْ جَنُوْبِ قَارَّةِ ——۔
(A) أَفْرِيْقِيَّةَ (B) آسِيَا ■ (C) أَمْرِيْكَةَ (D) أُوْرُوْبَا

3- تَنْقَسِمُ بَاكِسْتَانُ إِلٰى —— أَقَالِيْمَ۔
(A) ثَلَاثَةِ (B) أَرْبَعَةِ ■ (C) خَمْسَةِ (D) سِتَّةِ

4- عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ ہے۔
(A) مرکب مطلی (B) مرکب اضافی ■ (C) مرکب توصیفی (D) مرکب عددی

5- اَلْمُدُنُ کا واحد ہے۔
(A) مُدْنَةٌ (B) مُدْنَانِ (C) مَدِيْنَةٌ ■ (D) مَدِيْنِيْنَ

6- مَكَانَةٌ عَالِيَةٌ مرکب ہے۔
(A) توصیفی ■ (B) اضافی (C) عددی (D) مطلی

7- دَوْلَةٌ کی تثنیہ ہے۔
(A) دَوْلَانِ (B) دَوْلَتَانِ ■ (C) دَوْلَتَيْنِ (D) دَوْلَاتٌ

8- مَعْنٰى كَلِمَةِ بَاكِسْتَانَ۔
(A) اَلْأَرْضُ الطَّاهِرَةُ ■ (B) اَلْأَرْضُ الْإِسْلَامِيَّةُ
(C) اَلْأَرْضُ الرَّحْمَةُ (D) اَلْأَرْضُ الْخَالِدَةُ

9- مَدِيْنَةُ إِسْلَامَ آبَاد هِيَ:
(A) إِقْلِيْمُ بَاكِسْتَانَ (B) عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ ■
(C) مِيْنَاءُ بَاكِسْتَانَ (D) مَطَارُ بَاكِسْتَانَ

10- اَللُّغَةُ الْأُرْدِيَّةُ هِيَ —— لِلشَّعْبِ الْبَاكِسْتَانِيِّ۔
(A) اَللُّغَةُ الرَّسْمِيَّةُ (B) اَللُّغَةُ الْحُكُوْمِيَّةُ
(C) اَللُّغَةُ الْقَوْمِيَّةُ ■ (D) اَللُّغَةُ الْمَحَلِّيَّةُ

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(۱) مَا هُوَ الْإِسْمُ الرَّسْمِيُّ لِبَاكِسْتَانَ؟
جواب: اَلْإِسْمُ الرَّسْمِيُّ هُوَ: جُمْهُوْرِيَّةُ بَاكِسْتَانَ الْإِسْلَامِيَّةُ۔

(۲) أُكْتُبْ أَسْمَاءَ الدُّوَلِ الْمُجَاوِرَةِ لِبَاكِسْتَانَ۔
جواب: اَلدُّوَلُ الْمُجَاوِرَةُ لِبَاكِسْتَانَ هِيَ: أَفْغَانِسْتَانُ إِيْرَانُ، اَلْهِنْدُ وَالصِّيْنُ۔

(۳) مَتٰى إِسْتَقَلَّتْ بَاكِسْتَانُ؟
جواب: إِسْتَقَلَّتْ بَاكِسْتَانُ فِي الرَّابِعِ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ أُغُسْطُسْ سَنَةَ أَلْفٍ وَتِسْعِ مِائَةٍ وَسَبْعٍ وَأَرْبَعِيْنَ۔

(٤) أُكْتُبْ أَسْمَاءَ أَقَالِيْمِ بَاكِسْتَانَ۔
جواب: أَقَالِيْمُ بَاكِسْتَانَ هِيَ إِقْلِيْمُ بَنْجَاب وَسِنْدِ وَخَيْبَر بَخْتُوْن خَوَاه وَبَلُوْشِسْتَان۔

(۵) مَا هِيَ عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ؟
جواب: إِسْلَامَ آبَاد هِيَ عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ۔

(٦) مَا هِيَ اللُّغَةُ الْقَوْمِيَّةُ لِلشَّعْبِ الْبَاكِسْتَانِيِّ؟
جواب: اَللُّغَةُ الْقَوْمِيَّةُ لِلشَّعْبِ الْبَاكِسْتَانِيِّ هِيَ اللُّغَةُ الْأُرْدِيَّةُ۔

(٧) مَا هِيَ مَكَانَةُ بَاكِسْتَانَ بَيْنَ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَالْعَالَمِيَّةِ؟
جواب: لِبَاكِسْتَانَ مَكَانَةٌ عَالِيَةٌ بَيْنَ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَالْعَالَمِيَّةِ۔

(٨) پاکستان کس براعظم میں واقع ہے؟
جواب: پاکستان براعظم ایشیا میں واقع ہے۔

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ (دسواں سبق)

مَكَّةُ الْمُكَرَّمَةُ (مکہ مکرمہ)

مَكَّةُ الْمُكَرَّمَةُ	مَدِيْنَةٌ مُقَدَّسَةٌ۔	مَكَّةُ	مَرْكَزُ الثَّقَافَةِ	لِلْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ
مکہ مکرمہ	مقدس شہر	مکہ	ثقافت کا مرکز	عالم اسلام کے لیے

مکہ مکرمہ مقدس شہر ہے۔ مکہ اسلامی دنیا کی ثقافت کا مرکز ہے۔

مَكَّةُ	بَلَدٌ عَظِيْمٌ	وَفِيْ	مَكَّةَ	بَيْتُ اللّٰهِ تَعَالٰى۔
مکہ	عظیم شہر	اور میں	مکہ	اللہ تعالیٰ کا گھر

مکہ ایک عظیم شہر ہے۔ مکہ میں اللہ کا گھر ہے۔

مَكَّةُ	بَلَدٌ تَارِيْخِيٌّ	وَرَدَ	ذِكْرُ	مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ	فِي
مکہ	تاریخی شہر	وارد ہوا ہے	ذکر	مکہ المکرمہ	میں

مکہ ایک تاریخی شہر ہے۔ مکہ مکرمہ کا

الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ۔	لِمَكَّةَ	أَسْمَاءٌ	كَثِيْرَةٌ،	مِنْهَا:
قرآن کریم	مکہ کے	نام (جمع)	بہت زیادہ	ان میں سے ہیں

ذکر قرآن مجید میں بھی آیا ہے۔ مکہ کے بہت سے نام ہیں:

أُمُّ الْقُرٰى،	بَكَّةُ،	اَلْبَلَدُ الْأَمِيْنُ۔	وُلِدَ	نَبِيُّنَا	مُحَمَّدٌ
أم القریٰ،	بکہ،	البلد الامین	پیدا ہوئے	ہمارے نبی	محمد

جن میں سے أم القریٰ، بکہ اور البلد الامین ہیں۔ ہمارے نبی

رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ
رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ	مکہ مکرمہ میں

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

بَدَأَتِ	الدَّعْوَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ	مِنْ	مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ	يَذْهَبُ	الْمُسْلِمُوْنَ
شروع ہوئی	اسلامی دعوت	سے	مکہ مکرمہ	جاتے ہیں	مسلمان

اسلامی دعوت کا آغاز مکہ مکرمہ سے ہوا۔ مسلمان ہر سال

إِلٰى	مَكَّةَ	كُلَّ عَامٍ	لِأَدَاءِ الْحَجِّ	تُوْجَدُ	فِيْ	مَكَّةَ
کی طرف	مکہ	ہر سال	حج ادا کرنے کے لیے	پائے جاتے ہیں	میں	مکہ

حج ادا کرنے کے لیے مکہ جاتے ہیں۔ مکہ میں بہت سی مقدس جگہیں

اَلْأَمَاكِنُ الْمُقَدَّسَةُ	وَهِيَ:	اَلصَّفَا	وَالْمَرْوَةُ،	وَعَرَفَاتُ،
مقدس جگہیں	اور وہ ہیں۔	صفا	اور مروہ،	اور عرفات،

پائی جاتی ہیں۔ جیسے: صفا، مروہ، عرفات،

وَالْمُزْدَلِفَةُ	وَمِنٰى۔	تَقَعُ	مَكَّةُ	فِي	الْمَمْلَكَةِ الْعَرَبِيَّةِ السُّعُوْدِيَّةِ۔
اور مزدلفہ،	اور منیٰ۔	واقع ہے	مکہ	میں	مملکہ عربیہ سعودیہ۔

مزدلفہ، اور منیٰ۔ مکہ مملکت سعودی عرب میں واقع ہے۔

تَبْعُدُ	مَكَّةُ	عَنِ	الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ	حَوَالَيْ	أَرْبَعِ مِائَةِ	
دور ہے	مکہ	سے	مدینہ منورہ	تقریباً	چار سو	

مکہ مدینہ منورہ سے چار سو کلومیٹر

كِيْلُوْمِتْرٍ،	وَعَنْ	مَدِيْنَةِ	الطَّائِفِ	حَوَالَيْ	مِائَةٍ وَعِشْرِيْنَ	
کلومیٹر،	اور سے	شہر	طائف	تقریباً	ایک سو بیس	

اور شہر طائف سے ایک سو بیس کلومیٹر،

كِيْلُوْمِتْرًا،	وَعَنْ	جَدَّةَ	حَوَالَيْ	إِثْنَيْنِ وَسَبْعِيْنَ	كِيْلُوْمِتْرًا	
کلومیٹر،	اور سے	شہر	تقریباً	بہتر	کلومیٹر۔	

اور جدہ سے تقریباً بہتر کلومیٹر دور ہے۔

أَقْرَبُ	مِيْنَاءٍ	لِمَكَّةَ	الْمُكَرَّمَةِ	هُوَ:	مِيْنَاءُ	
سب سے قریب	بندرگاہ	مکہ کی	مکرمہ	ہے،	بندرگاہ	

مکہ مکرمہ سے قریب ترین بندرگاہ

جَدَّةَ،	وَأَقْرَبُ	مَطَارٍ	هُوَ	مَطَارُ	الْمَلِكِ عَبْدِالْعَزِيْزِ	
جدہ،	اور سب سے قریب	ایئر پورٹ	ہے	ایئر پورٹ	ملک عبدالعزیز	

جدہ کی اور قریب ترین ایئر پورٹ

الدُّوَلِيّ	وَفِيْ	مَكَّةَ	طُرُقٌ	وَاسِعَةٌ،	وَأَنْفَاقٌ	
انٹرنیشنل۔	اور میں	مکہ	راستے	کشادہ	اور سرنگیں	

شاہ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئر پورٹ ہے۔ مکہ میں کشادہ

كَبِيْرَةٌ۔	وَتُوْجَدُ	فِيْ	مَكَّةَ	التَّسْهِيْلَاتُ	الْحَدِيْثَةُ	
بڑی	اور پائی جاتی ہیں	میں	مکہ	سہولیات	جدید	

راستے اور بڑی بڑی سرنگیں ہیں۔ مکہ میں جدید سہولیات جیسے

مِنَ	الْمُوَاصَلَاتِ،	وَالْكَهْرَبَاءِ	وَالْمَاءِ	وَالْهَاتِفِ	مَكَّةُ	مِنَ	الْمُدُنِ
سے	ٹرانسپورٹ	اور بجلی،	پانی،	ٹیلی فون۔	مکہ	سے	شہروں

ٹرانسپورٹ، بجلی، پانی، اور ٹیلی فون پائے جاتے ہیں۔ مکہ کا شمار

الْكَبِيْرَةِ	فِيْ	الْمَمْلَكَةِ الْعَرَبِيَّةِ السُّعُوْدِيَّةِ	لِمَكَّةَ	شَأْنٌ عَظِيْمٌ،	
بڑے	میں	مملکت سعودی عربیہ	مکہ کی	بڑی شان	

سعودی عرب کے بڑے شہروں میں ہوتا ہے۔ مکہ کی بڑی شان ہے۔

أَقْسَمَ	اللّٰهُ تَعَالٰى	بِهٰذَا	الْبَلَدِ الْمُبَارَكِ،	وَكَانَ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	
قسم کھائی	اللہ تعالیٰ	اس	مبارک شہر	اور تھے	رسول اللہ	

اللہ نے اس مبارک شہر کی قسم کھائی

خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	يُحِبُّ	مَكَّةَ	كَثِيْرًا۔		
خاتم النبیین ﷺ	پسند کرتے	مکہ	بہت زیادہ		

اور رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ بھی مکہ کو بہت پسند کرتے تھے۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَامٌ	سال	ثَقَافَةٌ	ثقافت
وُلِدَ	پیدا ہوئے	مِيْنَاءٌ	بندرگاہ
مَطَارٌ	ایئر پورٹ	حَوَالَيْ	تقریباً
أَنْفَاقٌ	سرنگیں	تَسْهِيْلَاتٌ	سہولیات
اَلْكَهْرَبَاءُ	بجلی	اَلْهَاتِفُ	ٹیلی فون
بَدَأَتْ	شروع ہوئی		

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ: أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

پہلی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں۔

١۔ هَلْ وَرَدَ ذِكْرُ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ؟
کیا مکہ کا تذکرہ قرآن میں آیا ہے؟

جواب: نَعَمْ، وَرَدَ ذِكْرُ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ،
ہاں، مکہ مکرمہ کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے۔

٢۔ أُذْكُرْ / أُذْكُرِيْ ثَلَاثَةً مِنْ أَسْمَاءِ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ۔
مکہ مکرمہ کے تین نام ذکر کریں۔

جواب: أُمُّ الْقُرٰى، بَكَّةُ، اَلْبَلَدُ الْأَمِيْنُ۔ ام القریٰ، بکہ، البلد الامین۔

٣۔ مِنْ أَيْنَ بَدَأَتِ الدَّعْوَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ؟
اسلامی دعوت کا آغاز کہاں سے ہوا؟

جواب: بَدَأَتِ الدَّعْوَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ مِنْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ۔
اسلامی دعوت کا آغاز مکۃ المکرمۃ سے ہوا۔

٤۔ أَيْنَ تَقَعُ مَكَّةُ الْمُكَرَّمَةُ؟ مکہ مکرمہ کہاں واقع ہے؟

جواب: تَقَعُ مَكَّةُ الْمُكَرَّمَةُ فِي الْمَمْلَكَةِ الْعَرَبِيَّةِ السُّعُوْدِيَّةِ۔
مکہ مکرمہ مملکت سعودی عرب میں واقع ہے۔

٥۔ أُذْكُرْ / أُذْكُرِيْ ثَلَاثَةً مِنَ الْأَمَاكِنِ الْمُقَدَّسَةِ فِيْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ۔
مکہ مکرمہ کی تین مقدس جگہوں کے نام لکھیں۔

جواب: اَلصَّفَا وَالْمَرْوَةُ، عَرَفَاتُ وَالْمُزْدَلِفَةِ۔
صفا مروہ، عرفات، اور مزدلفہ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ: رَتِّبْ / رَتِّبِيْ الْكَلِمَاتِ لِتُصْبِحَ جُمَلًا مُفِيْدَةً كَمَا فِي الْمِثَالِ:

دوسری مشق: مثال کے مطابق الفاظ کو ترتیب دیں تا کہ صحیح جملے بن جائیں۔

اَلْمِثَالُ: الثَّقَافَةِ۔ مَرْكَزُ۔ مَكَّةُ۔ الْإِسْلَامِيِّ۔ لِلْعَالَمِ۔
مَكَّةُ مَرْكَزُ الثَّقَافَةِ لِلْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ۔

١۔ تَارِيْخِيَّةٌ ـ مَكَّةُ ـ مَدِيْنَةٌ۔
جواب: مَكَّةُ مَدِيْنَةٌ تَارِيْخِيَّةٌ۔ (مکہ تاریخی شہر ہے۔)

٢۔ اَلْكَعْبَةُ ـ فِيْ ـ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ ـ تُوْجَدُ۔
جواب: تُوْجَدُ الْكَعْبَةُ فِيْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ۔ (کعبۃ اللہ مکہ مکرمہ میں ہے۔)

٣۔ كُلَّ ـ يَذْهَبُ ـ عَامٍ ـ إِلٰى ـ الْمُسْلِمُوْنَ ـ مَكَّةَ
جواب: يَذْهَبُ الْمُسْلِمُوْنَ كُلَّ عَامٍ إِلٰى مَكَّةَ۔
(مسلمان ہر سال مکہ جاتے ہیں۔)

٤۔ طُرُقٌ ـ وَ ـ مَكَّةَ ـ وَاسِعَةٌ ـ فِيْ۔
جواب: وَ فِيْ مَكَّةَ طُرُقٌ وَاسِعَةٌ۔ (مکہ میں کشادہ راستے ہیں۔)

٥۔ مَدِيْنَةٌ ـ هٰذِهٖ ـ كَبِيْرَةٌ۔
جواب: هٰذِهٖ مَدِيْنَةٌ كَبِيْرَةٌ۔ (یہ بڑا شہر ہے۔)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: إِمْلَأْ / إِمْلَئِيْ الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِمَا يُنَاسِبُهَا مِنَ الْكَلِمَاتِ مِنَ الْقَائِمَةِ:

تیسری مشق: کالم سے مناسب لفظ تلاش کر کے خالی جگہوں کو پُر کریں۔

بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ
٤٠٠
طُرُقٌ
أَسْمَاءٌ
اَلْمُسْلِمُوْنَ

١۔ لِمَكَّةَ .... كَثِيْرَةٌ۔
٢۔ فِيْ مَكَّةَ .... وَاسِعَةٌ وَأَنْفَاقٌ كَبِيْرَةٌ۔
٣۔ يَذْهَبُ .... إِلٰى مَكَّةَ كُلَّ عَامٍ۔
٤۔ تَبْعُدُ مَكَّةُ عَنِ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ حَوَالَيْ .... كِيْلُوْمِتْرًا۔
٥۔ وُلِدَ نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ .... ۔

جوابات: (ا) أَسْمَاءٌ۔ (٢) طُرُقٌ۔ (٣) اَلْمُسْلِمُوْنَ۔
(٤) ٤٠٠ (٥) بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: كَوِّنْ / كَوِّنِيْ جُمَلًا مُفِيْدَةً مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

چوتھی مشق: مندرجہ ذیل الفاظ سے جملے بنائیں۔

مُقَدَّسَةٌ (مقدس)۔ اَلْعَالَمُ (دنیا)۔ مِيْنَاءٌ (بندرگاہ)۔
مَطَارٌ (ایئر پورٹ)۔ أَسْمَاءٌ (نام)۔ اَلْهَاتِفُ (ٹیلی فون)۔

جواب: مُقَدَّسَةٌ: اَلْمَكَّةُ الْمُكَرَّمَةُ مَدِيْنَةٌ مُقَدَّسَةٌ۔
مکہ مکرمہ مقدس شہر ہے۔

اَلْعَالَمُ: مَكَّةُ مَرْكَزُ الْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ۔ مکہ عالم اسلام کا مرکز ہے۔

مِيْنَاءٌ: مِيْنَاءُ كَرَاتْشِيْ مِنْ أَكْبَرِ الْمِيْنَاءِ فِيْ بَاكِسْتَانَ۔
کراچی بندرگاہ پاکستان کی سب سے بڑی بندرگاہ ہے۔

مَطَارٌ: رَأَيْتُ الطَّائِرَةَ عَلَى الْمَطَارِ۔ میں نے ایئر پورٹ پر جہاز دیکھا۔

أَسْمَاءٌ: لِمَكَّةَ عِدَّةُ أَسْمَاءٍ۔ مکہ کے کئی نام ہیں۔

اَلْهَاتِفُ: أَسْتَعْمِلُ الْهَاتِفَ فِي الْبَيْتِ۔ میں گھر میں ٹیلی فون استعمال کرتا ہوں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: إِقْرَأْ / إِقْرَئِيْ وَلَاحِظْ / لَاحِظِيْ الْفَرْقَ فِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

پانچویں مشق: مندرجہ ذیل کلمات کو غور سے پڑھیں اور فرق بتائیں

صیغہ واحد متکلم	صیغہ واحد مذکر غائب	صیغہ واحد مذکر حاضر	صیغہ واحد مؤنث غائب
أَنَا أَذْهَبُ	هُوَ يَذْهَبُ	أَنْتَ تَذْهَبُ	هِيَ تَذْهَبُ
میں جاتا ہوں	وہ جاتا ہے	تو جاتا ہے	وہ جاتی ہے
أَنَا كَتَبْتُ	هُوَ كَتَبَ	أَنْتَ كَتَبْتَ	أَنْتِ كَتَبْتِ صیغہ واحد مؤنث حاضر
میں نے لکھا	اس نے لکھا	تو (مرد) نے لکھا	تو (عورت) نے لکھا

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ: صِلْ / صِلِيْ الْمُفْرَدَ بِجَمْعِهٖ كَمَا فِي الْمِثَالِ:

چھٹی مشق: مفرد کو جمع سے ملائیں۔

اَلْمُفْرَدُ	اَلْجَمْعُ	جواب
طَرِيْقٌ	أَنْفَاقٌ	طُرُقٌ
نَبِيٌّ	مُدُنٌ	أَنْبِيَاءُ
مَدِيْنَةٌ	أَمَاكِنُ	مُدُنٌ
مَرْكَزٌ	بِلَادٌ	مَرَاكِزُ
بَلَدٌ	أَنْبِيَاءُ	بِلَادٌ
مَكَانٌ	طُرُقٌ	أَمَاكِنُ
نَفَقٌ	مَرَاكِزُ	أَنْفَاقٌ

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding, & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- "مَدِيْنَةٌ مُقَدَّسَةٌ" کا معنی ہے۔
(A) پاکیزہ شہر (B) پاکیزہ ملک (C) پاکیزہ گاؤں (D) پاکیزہ محلہ

2- فِيْ مَكَّةَ بَيْتُ .... ۔
(A) رَسُوْلِ اللّٰهِ (B) اللّٰهِ تَعَالٰى (C) النَّاسِ (D) لَاأَحَدٌ

3- وُلِدَ نَبِيُّنَا .... بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ۔
(A) عیسیٰ علیہ السلام (B) موسیٰ علیہ السلام (C) نوح علیہ السلام
(D) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

4- يَذْهَبُ .... إِلٰى مَكَّةَ كُلَّ عَامٍ لِأَدَاءِ الْحَجِّ۔
(A) النَّصْرَانِيُّوْنَ (B) الْمُسْلِمُوْنَ (C) الْأَخْبَارُ (D) الْمُشْرِكُوْنَ

5- تُوْجَدُ فِيْ .... الصَّفَا، وَالْمَرْوَةُ۔
(A) مَدِيْنَةٌ (B) مَكَّةَ (C) طَائِفَ (D) جِدَّةَ

6- تَبْعُدُ مَكَّةُ عَنِ الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ حَوَالَيْ ——— مِائَةِ كِيلُومِتْرٍ۔
(A) أَرْبَعِ (B) خَمْسِ (C) تِسْعَةِ (D) سَبْعَةِ

7- "اَلتَّسْهِيلَاتُ" کی واحد ہے۔
(A) تَسْهِيلٌ (B) تَسْهِيلَةٌ (C) تَسَاهِيلُ (D) تَسْهِيلَاتٌ

8- بَدَأَتِ الدَّعْوَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ۔
(A) مِنْ عَرَفَاتَ (B) مِنْ مَكَّةَ (C) مِنْ مَدِينَةَ (D) مِنْ مُزْدَلِفَةَ

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(۱) مَا هِيَ أَهَمِّيَّةُ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ؟
جواب: مَكَّةُ الْمُكَرَّمَةُ مَدِينَةٌ مُقَدَّسَةٌ وَمَرْكَزُ الثَّقَافَةِ لِلْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ

(۲) أَيْنَ وُلِدَ نَبِيُّنَا ﷺ؟
جواب: وُلِدَ نَبِيُّنَا ﷺ فِي مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ۔

(۳) لِمَ يَذْهَبُ الْمُسْلِمُونَ إِلَى مَكَّةَ؟
جواب: يَذْهَبُ الْمُسْلِمُونَ إِلَى مَكَّةَ لِأَدَاءِ الْحَجِّ۔

(٤) مَا هُوَ أَقْرَبُ مِينَاءٍ لِمَكَّةَ؟
جواب: أَقْرَبُ مِينَاءٍ هُوَ: مِينَاءُ جُدَّةَ۔

(٥) مَاذَا تَعْرِفُ عَنْ مَطَارِ الْمَلِكِ عَبْدِ الْعَزِيزِ؟
جواب: هُوَ أَقْرَبُ مَطَارٍ لِمَكَّةَ۔

اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ عَشَرَ (گیارھواں سبق)

اَلْبَرِيدُ (ڈاک)

يَاسِرٌ:	اَلسَّلَامُ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔
یاسر:	سلامتی	تم پر	اور اللہ کی رحمت

یاسر: السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

اَلْمُوَظَّفُ:	وَعَلَيْكُمُ	السَّلَامُ	وَرَحْمَةُ اللّٰهِ	وَبَرَكَاتُهُ
ملازم:	اور تم پر بھی	سلامتی	اور اللہ کی رحمت	اور اس کی برکات

ملازم: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ و برکاتہ

يَاسِرٌ:	أُرِيدُ	أَنْ أُرْسِلَ	هٰذِهِ الرِّسَالَةَ	إِلٰى	كَرَاتْشِي
یاسر:	میں چاہتا ہوں	کہ	یہ خط	طرف	کراچی

یاسر: میں یہ خط کراچی بھیجنا چاہتا ہوں۔

اَلْمُوَظَّفُ:	هَلْ	كَتَبْتَ	الْعُنْوَانَ؟
ملازم:	کیا	تو نے لکھا	پتا؟

ملازم: کیا آپ نے پتا لکھا ہے؟

يَاسِرٌ:	نَعَمْ	كَتَبْتُ	كَمِ	التَّكْلِفَةُ؟
یاسر:	ہاں	میں نے لکھا	کتنا	خرچ؟

یاسر: ہاں میں نے لکھا ہے۔ خط بھیجنے کا خرچ کتنا ہے؟

اَلْمُوَظَّفُ:	ثَمَانِيْ رُوبِيَّاتٍ	بِالْبَرِيدِ الْعَادِيْ
ملازم:	آٹھ روپے	عام ڈاک کے ساتھ

ملازم: آٹھ روپے عام ڈاک کے

وَثَلَاثُونَ رُوبِيَّةً	بِالْبَرِيدِ	الْمُسَجَّلِ
اور تیس روپے	ڈاک کے ساتھ	رجسٹرڈ

اور تیس روپے رجسٹرڈ ڈاک کے

يَاسِرٌ:	أُرِيدُ	بِالْبَرِيدِ	الْعَادِيْ۔
یاسر:	میں چاہتا ہوں	ڈاک کے ساتھ	عام

یاسر: میں عام ڈاک سے بھیجنا چاہتا ہوں۔

اَلْمُوَظَّفُ:	هَاتِ	ثَمَانِيْ رُوبِيَّاتٍ۔
ملازم:	لاؤ	آٹھ روپے

ملازم: تو پھر آٹھ روپے لائیے۔

يَاسِرٌ:	تَفَضَّلْ،	مَتٰى	تَصِلُ	الرِّسَالَةُ	إِلٰى	كَرَاتْشِي؟
یاسر:	لیجیے،	کب	پہنچے گا	خط	طرف	کراچی؟

یاسر: لیجیے، یہ خط کراچی کب پہنچے گا؟

اَلْمُوَظَّفُ:	تَصِلُ	بَعْدَ	ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ	إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔
ملازم:	وہ پہنچا	بعد	تین دن	اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا

ملازم: تین دن کے بعد ان شاء اللہ پہنچ جائے گا۔

يَاسِرٌ:	كَيْفَ	تَصِلُ	هٰذِهِ	الرِّسَالَةُ	إِلٰى	كَرَاتْشِي؟
یاسر:	کیسے	پہنچتا ہے	یہ	خط	طرف	کراچی؟

یاسر: یہ خط کراچی کیسے پہنچتا ہے؟

اَلْمُوَظَّفُ:	يَذْهَبُ	الْبَرِيدُ	بِالْقِطَارِ	أَوْ
ملازم:	جاتی ہے	ڈاک	ریل	یا

ملازم: کراچی ڈاک ریل یا جہاز

بِالطَّائِرَةِ	إِلٰى	كَرَاتْشِي۔
جہاز کے ذریعے	طرف	کراچی

کے ذریعے جاتی ہے۔

يَاسِرٌ:	كَيْفَ	يَجِدُ	أَخِيْ	هٰذِهِ	الرِّسَالَةَ؟
یاسر:	کیسے	وہ پاتا ہے	میرا بھائی	یہ	خط

یاسر: میرا بھائی یہ خط کیسے وصول کرے گا؟

اَلْمُوَظَّفُ:	سَاعِي الْبَرِيدِ	يُوَصِّلُ	رِسَالَتَكَ	إِلٰى	أَخِيكَ۔
ملازم:	ڈاکیا	پہنچاتا ہے	تمہارا خط	تک	تمہارا بھائی

ملازم: ڈاکیا تمہارا یہ خط تمہارے بھائی کو پہنچا دے گا۔

يَاسِرٌ:	مَا هِيَ	التَّسْهِيلَاتُ	الْأُخْرٰى	فِيْ	مَكْتَبِ الْبَرِيدِ؟
یاسر:	کیا ہیں	سہولیات	دیگر	میں	ڈاک خانہ

یاسر: ڈاک خانہ میں اور دیگر سہولیات کیا ہوتی ہیں؟

اَلْمُوَظَّفُ:	يُمْكِنُ	أَنْ تَدْفَعَ	الْوَاجِبَاتِ الْحُكُومِيَّةَ	هُنَالِكَ
ملازم:	ممکن ہے	کہ ادا کریں	حکومتی واجب الادا	وہاں

ملازم: ڈاکخانہ میں حکومت کی واجب الادا رقمیں بھی ادا کی جاسکتی ہیں۔

يَاسِرٌ:	شُكْرًا
یاسر:	شکریہ

یاسر: شکریہ

اَلْمُوَظَّفُ:	عَفْوًا
ملازم:	کوئی بات نہیں

ملازم: کوئی بات نہیں

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمُوَظَّفُ	ملازم	أُرِيدُ	میں چاہتا ہوں
أُرْسِلُ	میں بھیجوں	رِسَالَةٌ	خط
اَلْعُنْوَانُ	پتا/ایڈریس	بَرِيدٌ	ڈاک
اَلْبَرِيدُ الْعَادِيُّ	عام ڈاک	اَلْبَرِيدُ الْمُسَجَّلُ	رجسٹرڈ ڈاک
هَاتِ	دے دو	اَلتَّكْلِفَةُ	خرچہ
تَصِلُ	وہ پہنچے گا	اَلْقِطَارُ	ریل گاڑی
سَاعِي الْبَرِيدِ	ڈاکیا	اَلطَّائِرَةُ	ہوائی جہاز
تَسْهِيلَاتٌ	سہولیات	تَدْفَعُ	آپ ادا کریں
اَلْوَاجِبَاتُ	واجب الادا	تَفَضَّلْ	لیجیے

اَلتَّدْرِيبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ: أَجِبْ / أَجِيبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:
پہلی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱- إِلٰى أَيْنَ يُرِيدُ يَاسِرٌ أَنْ يُرْسِلَ الرِّسَالَةَ؟
یاسر خط کہاں بھیجنا چاہتا ہے؟
جواب: يُرِيدُ يَاسِرٌ أَنْ يُرْسِلَ الرِّسَالَةَ إِلٰى كَرَاتْشِي۔
یاسر کراچی خط بھیجنا چاہتا ہے۔

۲- هَلْ كَتَبَ يَاسِرٌ الْعُنْوَانَ؟ کیا یاسر نے پتا لکھا؟
جواب: نَعَمْ، كَتَبَ يَاسِرٌ الْعُنْوَانَ۔ ہاں، یاسر نے پتا لکھا۔

۳- مَتٰى تَصِلُ الرِّسَالَةُ إِلٰى كَرَاتْشِي؟ خط کراچی کب پہنچے گا؟
جواب: تَصِلُ الرِّسَالَةُ إِلٰى كَرَاتْشِي بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ۔
خط تین دن بعد کراچی پہنچ جائے گا۔

٤- كَيْفَ يَصِلُ الْبَرِيدُ إِلٰى كَرَاتْشِي؟
کراچی ڈاک کس طرح پہنچتی ہے؟
جواب: يَصِلُ الْبَرِيدُ بِالْقِطَارِ أَوِ الطَّائِرَةِ۔
ڈاک کراچی ریل گاڑی یا ہوائی جہاز کے ذریعے پہنچتی ہے۔

٥- مَنْ يُوَصِّلُ الرِّسَالَةَ إِلٰى أَخِيْ يَاسِرٍ؟
یاسر کے بھائی کے پاس خط کون پہنچاتا ہے؟
جواب: سَاعِي الْبَرِيدِ يُوَصِّلُ الرِّسَالَةَ إِلٰى أَخِيْ يَاسِرٍ؟
ڈاکیا یاسر کے بھائی کو خط پہنچاتا ہے۔

اَلتَّدْرِيبُ الثَّانِيْ: صِلْ / صِلِيْ بَيْنَ قَائِمَةِ (أ) مَا يُنَاسِبُهُ فِيْ قَائِمَةِ (ب):
دوسری مشق: کالم (الف) کے مناسب جملے کالم (ب) سے ملائیں۔

(أ)	(ب)
أُرِيدُ أَنْ أُرْسِلَ هٰذِهِ الرِّسَالَةَ	اَلْعَادِيْ
هَلْ كَتَبْتَ الْعُنْوَانَ؟	تَصِلُ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ
مَتٰى تَصِلُ الرِّسَالَةُ إِلٰى كَرَاتْشِي؟	ثَمَانِيْ رُوبِيَّاتٍ بِالْبَرِيدِ الْعَادِيْ
كَمْ أُجْرَةُ إِرْسَالِ الرِّسَالَةِ؟	نَعَمْ، كَتَبْتُ الْعُنْوَانَ۔
أُرِيدُ بِالْبَرِيدِ	إِلٰى كَرَاتْشِي

جواب:

(أ)	(ج)
أُرِيدُ أَنْ أُرْسِلَ هٰذِهِ الرِّسَالَةَ	إِلٰى كَرَاتْشِي
میں یہ خط پہنچانا چاہتا ہوں	کراچی
هَلْ كَتَبْتَ الْعُنْوَانَ؟	نَعَمْ، كَتَبْتُ الْعُنْوَانَ۔
کیا تم نے پتا لکھا؟	ہاں، میں نے پتا لکھا
مَتٰى تَصِلُ الرِّسَالَةُ إِلٰى كَرَاتْشِي؟	تَصِلُ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ
کراچی خط کب پہنچے گا؟	تین دن کے بعد پہنچے گا
كَمْ أُجْرَةُ إِرْسَالِ الرِّسَالَةِ؟	ثَمَانِيْ رُوبِيَّاتٍ بِالْبَرِيدِ الْعَادِيْ
خط بھیجنے کا کیا خرچ ہے؟	عام ڈاک کے ذریعے بھیجنے کے آٹھ روپے ہیں۔
أُرِيدُ بِالْبَرِيدِ	اَلْعَادِيْ
میں ڈاک سے بھیجنا چاہتا ہوں۔	عام

اَلتَّدْرِيبُ الثَّالِثُ: رَتِّبْ / رَتِّبِيْ الْكَلِمَاتِ لِتُصْبِحَ جُمَلًا مُفِيدَةً كَمَا فِي الْمِثَالِ:
تیسری مشق: مثال کے مطابق کلمات کو ترتیب دے کر جملے بنائیں۔
اَلْمِثَالُ: مَتٰى ــ كَرَاتْشِي ــ الرِّسَالَةُ ــ إِلٰى ــ تَصِلُ

مَتٰى تَصِلُ الرِّسَالَةُ إِلٰى كَرَاتْشِي؟

١۔ عَلَى _ الْعُنْوَانَ _ هَلْ _ كَتَبْتَ _ الرِّسَالَةِ۔

جواب: هَلْ كَتَبْتَ الْعُنْوَانَ عَلَى الرِّسَالَةِ؟
(کیا تم نے خط پر پتا لکھا ہے؟)

٢۔ أَنْ _ الْعَادِي _ أُرِيْدُ _ بِالْبَرِيْدِ _ أُرْسِلَ۔

جواب: أُرِيْدُ أَنْ أُرْسِلَ بِالْبَرِيْدِ الْعَادِي۔
(میں عام ڈاک سے بھیجنا چاہتا ہوں۔)

٣۔ يُوَصِّلُ _ أَخِيْكَ _ إِلٰى _ سَاعِي الْبَرِيْدِ _ الرِّسَالَةَ۔

جواب: سَاعِي الْبَرِيْدِ يُوَصِّلُ الرِّسَالَةَ إِلٰى أَخِيْكَ۔
(ڈاکیا تمہارے بھائی کو خط پہنچا دے گا۔)

٤۔ اَلْوَاجِبَاتَ _ تَدْفَعَ _ أَنْ _ اَلْحُكُوْمِيَّةَ۔

جواب: أَنْ تَدْفَعَ الْوَاجِبَاتَ الْحُكُوْمِيَّةَ۔
(تم حکومتی واجبات ادا کر سکتے ہو۔)

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: تَـرْجِـمْ / تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْأُرْدِيَّةِ:

چوتھی مشق: مندرجہ ذیل جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

	عربی جملے	اُردو ترجمہ
١۔	أُرِيْدُ أَنْ أَكْتُبَ رِسَالَةً۔	میں ایک خط لکھنا چاہتا ہوں۔
٢۔	أُرِيْدُ أَنْ أُرْسِلَ بَرِيْدًا۔	میں ڈاک بھیجنا چاہتا ہوں۔
٣۔	أُرِيْدُ أَنْ أَقْرَأَ كِتَابًا۔	میں کتاب پڑھنا چاہتا ہوں۔
٤۔	أَوَدُّ أَنْ أَذْهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ۔	میں سکول جانا چاہتا ہوں۔
٥۔	أَوَدُّ أَنْ أَفْهَمَ الدَّرْسَ۔	میں سبق سمجھنا چاہتا ہوں۔
٦۔	أَوَدُّ أَنْ أَذْهَبَ إِلَى الْحَدِيْقَةِ۔	میں باغیچے میں جانا چاہتا ہوں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: تَرْجِمْ/ تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

پانچویں مشق: مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

١۔ آٹھ روپے دے دو۔
هَاتِ ثَمَانِيَ رُوْبِيَاتٍ۔

٢۔ میں یہ خط کراچی بھیجنا چاہتا ہوں۔
أُرِيْدُ أَنْ أُرْسِلَ هٰذِهِ الرِّسَالَةَ إِلٰى كَرَاتْشِي۔

٣۔ کیا آپ نے پتہ لکھ لیا ہے؟
هَلْ كَتَبْتَ الْعُنْوَانَ؟

٤۔ خط ان شاء اللہ تعالیٰ تین دن بعد پہنچے گا۔
يَصِلُ الرِّسَالَةَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ: عَلَى الطَّلَبَةِ أَنْ يُمَثِّلُوْا هٰذَا الْحِوَارَ فِي الْفَصْلِ:

چھٹی مشق: طلبہ یہ مکالمہ اپنی جماعت میں دہرائیں۔

يَاسِرٌ: هَلْ هٰذَا مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ؟ — یاسر: کیا یہ ڈاک خانہ ہے؟

خَالِدٌ: نَعَمْ، هٰذَا مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ۔ مَاذَا تُرِيْدُ؟

خالد: جی ہاں، یہ ڈاک خانہ ہے۔ تو کیا چاہتا ہے؟

يَاسِرٌ: أُرِيْدُ طَابِعًا۔ — یاسر: میں ٹکٹ چاہتا ہوں۔

خَالِدٌ: تَفَضَّلْ، هٰذَا طَابِعٌ۔ — خالد: لو، یہ ٹکٹ ہے۔

يَاسِرٌ: بِكَمْ هٰذَا الطَّابِعُ؟ — یاسر: یہ ٹکٹ کتنے کا ہے؟

خَالِدٌ: بِثَمَانِي رُوْبِيَاتٍ۔ — خالد: آٹھ روپے کے؟

يَاسِرٌ: شُكْرًا۔ — یاسر: شکریہ

خَالِدٌ: عَفْوًا — خالد: کوئی بات نہیں

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding, & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- "اَلْبَرِيْدُ" کا معنی ہے۔
(A) ڈاک (B) خط (C) ڈاکیا (D) ڈاک خانہ

2- "أَرْسِلْ" ہے۔
(A) فعل مضارع (B) فعل امر (C) فعل نہی (D) فعل ماضی

3- "رُوْبِيَاتٌ" کا مفرد ہے۔
(A) رُوْبِيَةٌ (B) رُوْبِيٌّ (C) رُوْبَايٌ (D) رُوْبِيَاتٌ

4- "يَذْهَبُ" میں ضمیر فاعل ہے۔
(A) أَنْتَ (B) هُوَ (C) هُمْ (D) هِيَ

5- "ثَمَانِيْ رُوْبِيَاتٍ" کا مطلب ہے۔
(A) سات روپے (B) آٹھ روپے (C) نو روپے (D) دس روپے

6- يَذْهَبُ الْبَرِيْدُ .... إِلٰى كَرَاتْشِي۔
(A) بِالْحَافِلَةِ أَوْ بِالطَّائِرَةِ (B) بِالْقِطَارِ أَوْ بِالطَّائِرَةِ
(C) بِالشَّاحِنَاتِ (D) بِالْإِنْتَرْنِيْتِ

7- "مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ" کہتے ہیں۔
(A) ڈاکٹر کو (B) ڈاکیے کو (C) ڈاک خانہ کو (D) کتب خانہ

8- "اَلْوَاجِبَاتُ" کا واحد ہے۔
(A) وَاجِبٌ (B) وَاجِبَةٌ (C) وَجَبَةٌ (D) وَاجِبَاتٌ

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(١) مَاذَا كَانَ يَاسِرٌ يُرِيْدُ؟

جواب: كَانَ يَاسِرٌ يُرِيْدُ أَنْ يُرْسِلَ رِسَالَةً إِلٰى أَخِيْهِ۔

(٢) أَكُتِبَتِ الرِّسَالَةُ إِلٰى لَاهُوْر؟

جواب: لَا، كُتِبَتِ الرِّسَالَةُ إِلٰى كَرَاتْشِي۔

(٣) كَمْ تُكَلِّفُهُ الْبَرِيْدُ؟

جواب: ثَمَانِيْ رُوْبِيَاتٍ بِالْبَرِيْدِ الْعَادِيِّ وَثَلَاثُوْنَ رُوْبِيَةً بِالْبَرِيْدِ الْمُسَجَّلِ۔

(٤) هَلْ أَرْسَلَ يَاسِرٌ الرِّسَالَةَ بِالْبَرِيْدِ الْعَادِيِّ؟

جواب: نَعَمْ، أَرْسَلَ يَاسِرٌ بِالْبَرِيْدِ الْعَادِيِّ۔

(٥) مَا هِيَ التَّسْهِيْلَاتُ الْأُخْرٰى فِيْ مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ۔

جواب: يُمْكِنُ أَنْ تُدْفَعَ الْوَاجِبَاتِ الْحُكُوْمِيَّةَ أَيْضًا فِيْ مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ۔

(٦) مَا إِسْمُ الرَّجُلُ الَّذِيْ يُوْصِلُ الرِّسَالَةَ إِلٰى أَخِ يَاسِرٍ۔

جواب: هُوَ سَاعِي الْبَرِيْدِ۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ عَشَرَ (بارھواں سبق)

اَلْإِتِّحَادُ قُوَّةٌ (اتحاد طاقت ہے)

أَرَادَ	رَجُلٌ عَاقِلٌ	أَنْ يُعَلِّمَ	لِأَبْنَائِهِ	أَهَمِّيَّةَ الْإِتِّحَادِ،
ارادہ کیا	ایک شخص عقلمند	کہ وہ سکھائے	اپنے بیٹوں کو	اتحاد کی اہمیت

ایک عقلمند آدمی نے چاہا کہ اپنے بیٹوں کو اتحاد کی اہمیت بتائے۔

فَذَاتَ يَوْمٍ	دَعَا	أَبْنَاءَهُ	وَتَحَدَّثَ	مَعَهُمْ،
پس ایک دن	اس نے بلایا	اپنے بیٹے	اور بات کی	ان کے ساتھ

چنانچہ ایک دن اس نے بیٹوں کو بلایا اور اُن سے باتیں کیں

ثُمَّ	أَمَرَهُمْ	أَنْ يُحْضِرُوْا	حُزْمَةً	مِنَ	الْعِيْدَانِ،	وَلَمَّا
پھر	حکم دیا ان کو	کہ وہ حاضر کریں	ایک گٹھا	سے	لکڑیاں	اور جب

پھر انہیں حکم دیا کہ لکڑیوں کا ایک گٹھا لائیں

أَطَاعُوْهُ	لِأَمْرِهِ،	طَلَبَ	إِلٰى	كُلِّ
انہوں نے اس کی اطاعت کی	اس کے حکم کا	اس نے طلب کیا	طرف	ہر ایک

انہوں نے حکم کی تعمیل کی، تو اس نے ہر ایک کو کہا کہ اس

مِنْهُمْ	أَنْ يَكْسِرَ	الْحُزْمَةَ،	فَلَمْ يَقْدِرْ	أَحَدٌ
ان میں سے	کہ وہ توڑے	گٹھا	پس نہ قدرت رکھ سکا	کوئی ایک

گٹھے کو توڑے، لیکن کوئی بھی توڑ نہ سکا،

عَلٰى كَسْرِهَا،	ثُمَّ	فَرَّقَهَا	وَطَلَبَ	مِنْ	كُلِّ	وَاحِدٍ
توڑنے پر	پھر	بکھیرا ان کو	اور طلب کیا	سے	ہر	ایک

پھر اس نے گٹھے کی لکڑیاں الگ الگ کیں اور کہا کہ اب

مِنْهُمْ	أَنْ يَكْسِرُوْا	عُوْدًا،	فَلَمْ	يَجِدُوْا	فِيْ	ذٰلِكَ
ان میں سے	کہ توڑیں	لکڑیاں،	تو نہ	پایا	میں	اس میں

لکڑیاں توڑو، چنانچہ انہیں اس میں کوئی

أَيَّةَ	صُعُوْبَةٍ،	وَقَالَ	الرَّجُلُ	لِأَبْنَائِهِ:	هٰكَذَا
کوئی	دشواری	اور کہا	آدمی	اپنے بیٹوں سے	اس طرح

دشواری پیش نہ آئی۔ آدمی نے بیٹوں سے کہا: اس طرح تم بھی

أَنْتُمْ	أَقْوِيَاءُ	دَائِمًا	إِذَا	اِتَّحَدْتُمْ،	وَضُعَفَاءُ	إِذَا
تم	طاقتور	ہمیشہ	جب	تم متحد رہو	اور کمزور	جب

ہمیشہ طاقتور رہو گے جب تک متحد رہو گے اور کمزور ہو جاؤ گے

تَفَرَّقْتُمْ۔	تَدُلُّ	هٰذِهِ	الْقِصَّةُ	عَلٰى	أَهَمِّيَّةِ الْإِتِّحَادِ۔	
تم بٹ جاؤ۔	دلالت کرتی ہے	یہ	کہانی	پر	اتحاد کی اہمیت	

جب الگ الگ ہو گے۔ اس واقعہ سے اتحاد کی اہمیت معلوم ہوتی ہے۔

يَجِبُ	عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ	أَنْ يَتَّحِدُوْا	فِيْمَا	بَيْنَهُمْ۔	أَمَرَ
واجب ہوتا ہے	مسلمانوں پر	کہ متحد ہو جائیں	آپس	میں	حکم دیا

مسلمانوں کو چاہیے کہ آپس میں متحد رہیں۔

اللّٰهُ تَعَالٰى	الْمُسْلِمِيْنَ	بِالْإِتِّحَادِ،	فَقَالَ	اللّٰهُ تَعَالٰى:	وَاعْتَصِمُوْا
اللہ تعالیٰ	مسلمانوں کو	اتحاد کے ساتھ	پس کہا	اللہ تعالیٰ	اور تم تھام کر رکھو

اللہ تعالیٰ نے اتحاد کا حکم دیتے ہوئے فرمایا: تم سب

بِحَبْلِ اللّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّلَا تَفَرَّقُوْا	فَالْإِتِّحَادُ	ضَرُوْرِيٌّ
اللہ کی رسی کو	تمام کے تمام	اور تفرقہ میں نہ پڑو	پس اتحاد	ضروری

اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام کر رکھو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو،

بَيْنَ الْإِخْوَةِ،	وَبَيْنَ	أَفْرَادِ الْأُسْرَةِ،	وَبَيْنَ	أَعْضَاءِ
بھائیوں کے درمیان	اور ان کے درمیان	خاندان کے افراد	اور درمیان	ممبران

پس اتحاد باہم بھائیوں میں، افراد خانہ میں بلکہ پوری امت اسلامیہ

الْأُمَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ۔	وَبِالْإِتِّحَادِ	يُمْكِنُ	إِعَادَةُ الْعِزَّةِ	وَالْكَرَامَةِ
امت اسلامیہ	اور اتحاد سے	ممکن ہے	عزت کا لوٹانا	اور شرافت

کے افراد میں ضروری ہے، اور اس طرح ہم پوری دنیا میں اسلام اور

لِلْإِسْلَامِ	وَالْمُسْلِمِيْنَ	فِي الْعَالَمِ۔
اسلام کی	اور مسلمانوں کی	دنیا میں

مسلمانوں کی عزت اور شرافت لوٹا سکتے ہیں۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَرَادَ	اس نے چاہا	ذَاتَ يَوْمٍ	ایک دن
تَحَدَّثَ	اس نے گفتگو کی	حُزْمَةٌ	گٹھڑی
اَلْعِيْدَانُ	چھڑیاں	أَنْ يُحْضِرُوْا	یہ کہ پیش کریں
فَرَّقَ	جدا جدا کیا	كَسَّرَ	اس نے توڑا
صُعُوْبَةٌ	مشکل	أَقْوِيَاءُ	طاقت ور
ضُعَفَاءُ	کمزور	إِعَادَةٌ	لوٹانا
اَلْكَرَامَةُ	عزت	فِيْمَا بَيْنَهُمْ	آپس میں

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ: أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

پہلی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں۔

۱۔ مَاذَا أَرَادَ الرَّجُلُ الْعَاقِلُ؟
عقل مند آدمی نے کیا چاہا؟

جواب: أَرَادَ الرَّجُلُ الْعَاقِلُ أَنْ يُعَلِّمَ أَبْنَاءَهُ أَهَمِّيَّةَ الْإِتِّحَادِ۔
عقل مند آدمی نے اپنے بیٹوں کو اتحاد کی اہمیت بتانے کا ارادہ کیا۔

۲۔ بِمَاذَا أَمَرَ الرَّجُلُ أَبْنَاءَهُ؟
آدمی نے اپنے بیٹوں کو کیا لانے کا کہا؟

جواب: أَمَرَ الرَّجُلُ أَبْنَاءَهُ بِأَنْ يَأْتُوْا حُزْمَةً مِنَ الْعِيْدَانِ۔
آدمی نے اپنے بیٹوں کو چھڑیوں کی ایک گٹھڑی لانے کا کہا۔

۳۔ هَلْ أَطَاعَ الْأَبْنَاءُ أَمْرَ وَالِدِهِمْ؟ کیا لڑکوں نے باپ کا کہا مانا؟

جواب: نَعَمْ، أَطَاعَ الْأَبْنَاءُ أَمْرَ وَالِدِهِمْ۔
ہاں، بیٹوں نے اپنے باپ کا کہنا مانا۔

۴۔ هَلْ اِسْتَطَاعَ الْأَبْنَاءُ كَسْرَ حُزْمَةِ الْعِيْدَانِ؟
کیا بیٹے چھڑیوں کا بنڈل توڑ سکے؟

جواب: لَا، لَمْ يَسْتَطِعِ الْأَبْنَاءُ كَسْرَ حُزْمَةِ الْعِيْدَانِ۔
نہیں، وہ چھڑیوں کا بنڈل نہیں توڑ سکے۔

۵۔ مَاذَا تَعَلَّمْتَ مِنْ هٰذِهِ الْقِصَّةِ؟ اس واقعہ سے آپ کو کیا سبق ملا؟

جواب: تَعَلَّمْتُ مِنْ هٰذِهِ الْقِصَّةِ أَنَّ الْإِتِّحَادَ قُوَّةٌ۔
میں نے اس واقعہ سے یہ سیکھا کہ اتحاد میں طاقت ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ: إِمْلَأْ / إِمْلَئِيْ الْفَرَاغَاتِ بِالْكَلِمَاتِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ:

دوسری مشق: کالم میں مناسب لفظ تلاش کر کے خالی جگہیں پُر کریں۔

أَيَةٌ
أَقْوِيَاءُ
ضَرُوْرِيٌّ
أَهَمِّيَّةٌ
اَلْمُسْلِمِيْنَ

۱۔ تَدُلُّ هٰذِهِ الْقِصَّةُ عَلَى ـــــ الْإِتِّحَادِ۔

۲۔ فَلَمْ يَجِدُوْا فِيْ ذٰلِكَ ـــــ صُعُوْبَةٍ۔

۳۔ فَالْإِتِّحَادُ ـــــ بَيْنَ الْإِخْوَةِ۔

۴۔ أَمَرَ اللّٰهُ ـــــ بِالْإِتِّحَادِ۔

۵۔ هٰكَذَا أَنْتُمْ ـــــ إِذَا اتَّحَدْتُمْ۔

جوابات: (۱) أَهَمِّيَّةِ۔ (۲) أَيَّةَ۔ (۳) ضَرُوْرِيٌّ۔
(۴) اَلْمُسْلِمِيْنَ۔ (۵) أَقْوِيَاءُ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: إِقْرَأْ / إِقْرَئِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ وَعَيِّنْ / عَيِّنِيْ الضَّمَائِرَ الْمَوْجُوْدَةَ فِيْ كُلِّ جُمْلَةٍ:

تیسری مشق: مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھیں اور ہر جملے میں موجود ضمیر کی نشاندہی کریں۔

(۱) خَالِدٌ طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ، هُوَ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ كُلَّ يَوْمٍ۔
خالد محنتی طالب علم ہے، وہ ہر روز سکول جاتا ہے۔ هُوَ، ضمیر مذکر غائب

(۲) أَنَا أَدْرُسُ فِي الصَّفِّ السَّادِسِ۔
میں چھٹی کلاس میں پڑھتا ہوں۔ أَنَا، ضمیر واحد متکلم

(۳) نَحْنُ ذَهَبْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ بَعْدَ الْأَذَانِ۔
ہم اذان کے بعد مسجد گئے۔ نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم

(۴) فَاطِمَةُ تِلْمِيْذَةٌ مُؤَدَّبَةٌ، هِيَ تُذَاكِرُ دُرُوْسَهَا كُلَّ يَوْمٍ۔
فاطمہ مودب طالبہ ہے، وہ ہر روز اپنا سبق یاد کرتی ہے۔
هِيَ، ضمیر مؤنث غائب

(۵) هَلْ أَنْتَ طَالِبٌ؟ کیا تم طالب علم ہو؟
أَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر

(۶) مَنْ أَنْتِ؟ تم کون ہو؟
أَنْتِ، ضمیر واحد مؤنث حاضر

(۷) أَنَا طَالِبَةٌ جَدِيْدَةٌ۔ میں نئی طالبہ ہوں؟
أَنَا، ضمیر واحد متکلم

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: تَرْجِمْ / تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

چوتھی مشق: مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ یہ ایک کہانی ہے۔ هٰذِهِ قِصَّةٌ۔

۲۔ اس کہانی میں اتحاد کا سبق ملتا ہے۔
تَدُلُّ هٰذِهِ الْقِصَّةُ عَلَى أَهَمِّيَّةِ الْإِتِّحَادِ۔

۳۔ اُس نے ایک دن اپنے بیٹوں کو بلایا۔ ذَاتَ يَوْمٍ دَعَا أَبْنَاءَهُ۔

۴۔ اسی طرح تم ہمیشہ مضبوط رہو گے۔ هٰكَذَا أَنْتُمْ أَقْوِيَاءُ دَائِمًا۔

۵۔ والد نے اتحاد کی اہمیت بتائی۔ عَلَّمَ الرَّجُلُ أَهَمِّيَّةَ الْإِتِّحَادِ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: إِقْرَأْ / إِقْرَئِيْ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ ثُمَّ اكْتُبْهَا / اكْتُبِيْهَا بِخَطٍّ جَمِيْلٍ:

پانچویں مشق: مندرجہ ذیل کلمات پڑھیں، پھر اپنی کاپی میں خوشخط لکھیں۔

عَاقِلٌ (عقلمند)	حُزْمَةٌ (گٹھا)	طَلَبَ (اس نے کہا)
أَهَمِّيَّةٌ (اہمیت)	عِيْدَانٌ (لکڑیاں)	إِتِّحَادٌ (اتحاد)
ذٰلِكَ (وہ)	يَوْمٌ (ایک دن)	دَعَا (اس نے بلایا)
أَمَرَ (اس نے حکم دیا)	عُوْدٌ (لکڑی)	صُعُوْبَةٌ (مشکل)
رَجُلٌ (آدمی)	قِصَّةٌ (کہانی)	إِخْوَةٌ (بھائی)
تَدُلُّ (دلالت کرتی ہے)	أَنْتُمْ (تم)	هٰذِهِ (یہ)
عِزَّةٌ (عزت)	أَقْوِيَاءُ (طاقت ور)	

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1۔ "اَلْإِتِّحَادُ قُوَّةٌ" کا مطلب ہے۔
(A) اتحاد نعمت ہے (B) اتحاد شرافت ہے
(C) اتحاد قوت ہے (D) اتحاد ندامت ہے

2۔ اَلْإِتِّحَادُ ـــــ بَيْنَ الْإِخْوَةِ۔
(A) ضَرُوْرِيَّةٌ (B) ضَرُوْرِيٌّ (C) ضَرَرٌ (D) ضَرُوْرِيَّتَانِ

3۔ "أَبْنَاءٌ" کا مفرد ہے۔
(A) أَبَانٌ (B) إِبْنَةٌ (C) إِبْنٌ (D) بِنْتٌ

4۔ "اَلْحُزْمَةُ" کا مطلب ہے۔
(A) گٹھا (B) لکڑیاں (C) پتھر (D) لڑکے

5۔ أَمَرَ اللّٰهُ ـــــ بِالْإِتِّحَادِ۔
(A) اَلْمُسْلِمَانِ (B) اَلْمُسْلِمُوْنَ (C) اَلْمُسْلِمِيْنَ (D) اَلْمُسْلِمَاتِ

6۔ طَلَبَ ہے۔
(A) فعل ماضی (B) فعل مضارع (C) فعل امر (D) فعل نہی

7۔ أَنْتُمْ أَقْوِيَاءُ دَائِمًا ـــــ اِتَّحَدْتُمْ۔
(A) لِمَاذَا (B) إِذَا (C) رُبَّمَا (D) لَمَّا

8۔ تَدُلُّ هٰذِهِ الْقِصَّةُ عَلَى ـــــ الْإِتِّحَادِ۔
(A) أَهَمِّيَّةِ (B) ضَرَرِ (C) تَرْكِ (D) شِرْكَةِ

9۔ "اَلْأُمَّةُ الْإِسْلَامِيَّةُ" ہے۔
(A) مرکب اضافی (B) مرکب توصیفی (C) مرکب عطفی (D) مرکب مزجی

10۔ هٰكَذَا أَنْتُمْ ـــــ إِذَا اتَّحَدْتُمْ۔
(A) ضُعَفَاءُ (B) حُنَفَاءُ (C) أَقْوِيَاءُ (D) شُرَكَاءُ

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(۱) مَاذَا أَمَرَ الرَّجُلُ أَوْلَادَهُ؟
جواب: أَمَرَ الرَّجُلُ أَنْ يُحْضِرُوْا حُزْمَةً مِنَ الْعِيْدَانِ۔

(۲) مَاذَا طَلَبَ الرَّجُلُ مِنْ أَوْلَادِهِ؟
جواب: طَلَبَ الرَّجُلُ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ أَوْلَادِهِ أَنْ يُكَسِّرُوا الْحُزْمَةَ۔

(۳) مَاذَا فَعَلَ الرَّجُلُ بَعْدَ ذٰلِكَ؟
جواب: فَرَّقَ الرَّجُلُ الْحُزْمَةَ۔

(۴) مَا هِيَ نَتِيْجَةُ الْإِتِّحَادِ حَسَبَ الرَّجُلِ الْعَاقِلِ؟
جواب: قَالَ الرَّجُلُ: أَنْتُمْ أَقْوِيَاءُ دَائِمًا إِذَا اتَّحَدْتُمْ۔

(۵) اَلْإِتِّحَادُ ضَرُوْرِيٌّ فِيْمَا بَيْنَ مَنْ؟
جواب: اَلْإِتِّحَادُ ضَرُوْرِيٌّ بَيْنَ أَفْرَادِ الْأُسْرَةِ، بَيْنَ الْإِخْوَةِ وَبَيْنَ أَفْرَادِ الْأُمَّةِ۔

(۶) مَا فَائِدَةُ الْإِتِّحَادِ لِلْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ۔
جواب: بِالْإِتِّحَادِ يُمْكِنُ إِعَادَةُ الْعِزَّةِ وَالْكَرَامَةِ لِلْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ (تیرھواں سبق)

حَدِيْقَةُ شَالِيْمَار (شالیمار باغ)

تَقَعُ	حَدِيْقَةُ	شَالِيْمَار	فِيْ	مَدِيْنَةِ	لَاهُوْرَ۔	هٰذِهِ
واقع ہے	باغ	شالیمار	میں	شہر	لاہور	یہ

شالیمار باغ لاہور شہر میں واقع ہے۔ یہ خوبصورت تاریخی

حَدِيْقَةٌ	تَارِيْخِيَّةٌ	جَمِيْلَةٌ	يَرْجِعُ	تَارِيْخُ	هٰذِهِ
باغ	تاریخی	خوبصورت	لوٹتی ہے	تاریخ	اس

باغ ہے۔ اس باغ کی تاریخ زمانہ مغل کے بادشاہوں کی

اَلْحَدِيْقَةِ	إِلَى	عَهْدِ الْمُغُوْلِ۔	أَنْشَأَ	اَلْمَلِكُ	شَاه جَهَان
باغ	کی طرف	مغلوں کا زمانہ	بنایا	بادشاہ	شاہ جہاں

طرف لوٹتی ہے۔ اس باغ کو شاہ جہان نے بنایا۔

هٰذِهِ	اَلْحَدِيْقَةَ۔	حَدِيْقَةُ	شَالِيْمَار،	حَدِيْقَةٌ	مِنَ
یہ	باغ۔	باغ	شالیمار	ایک باغ	سے

شالیمار باغ، عام سیاحی باغوں میں سے ایک ہے

اَلْحَدَائِقِ السِّيَاحِيَّةِ الْعَامَّةِ۔	يَأْتِيْ	اَلنَّاسُ	إِلَى	هٰذِهِ
عام سیاحی باغیچے	آتے ہیں	لوگ	طرف	اس

اس باغ میں ہر طرف سے لوگ سیر کرنے

اَلْحَدِيْقَةِ	مِنْ	أَمَاكِنَ	مُخْتَلِفَةٍ	لِلتَّمَتُّعِ
باغ	سے	جگہیں	مختلف	لطف اندوز ہونے کے لیے

اور لطف اندوز ہونے کے لیے آتے ہیں۔

وَالنُّزْهَةِ۔	هٰذِهِ	اَلْحَدِيْقَةُ	مُزَيَّنَةٌ	بِالْأَشْجَارِ،
اور سیر کے لیے	یہ	باغ	مزین ہے	درختوں کے ساتھ،

یہ باغ درختوں، مختلف پھولوں اور خوبصورت گلاب کے پھولوں

وَالْأَزْهَارِ،	وَالْوُرُوْدِ	الْجَمِيْلَةِ،	وَفِيْهَا	جَدَاوِلُ الْمِيَاهِ
اور پھولوں	اور گلاب کے پھولوں	خوبصورت۔	اور اس میں	پانی کی چھوٹی نہریں

سے مزین ہے۔ اس میں پانی کی چھوٹی نہریں اور حوض ہیں۔

وَالْأَحْوَاضِ۔	تُزِيْدُ	فَوَّارَاتُ	الْمِيَاهِ	زِيْنَةَ	الْحَدِيْقَةِ،
اور حوض (جمع)	زیادہ کرتے ہیں	فوارے	پانی	خوبصورتی	باغ،

جبکہ پانی کے فوارے باغ کی خوبصورتی کو بڑھاتے ہیں۔

وَفِيْهَا	آثَارٌ مُغُوْلِيَّةٌ۔	يَتَمَتَّعُ	النَّاسُ	بِجَمَالِ
اور اس میں ہے	مغلوں کے آثار	لطف اندوز ہوتے ہیں	لوگ	خوبصورتی سے

اس میں سلطنت مغلیہ کے آثار بھی ہیں۔ لوگ روزانہ اس باغ

هٰذِهِ	الْحَدِيْقَةِ	وَبِخُضْرَتِهَا	كُلَّ	يَوْمٍ،	وَيَلْعَبُ
اس	باغ	اور اس کے سبزے سے	ہر	روز	اور کھیلتے ہیں

کی خوبصورتی اور سبزے سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور بچے اس میں کھیلتے ہیں۔

الْأَوْلَادُ	فِيْهَا۔	تَزْدَحِمُ	الْحَدِيْقَةُ	بِالنَّاسِ
بچے	اس میں	رش ہو جاتا ہے	باغ	لوگوں سے

ہفتہ وار چھٹی کے دن باغ لوگوں کے

يَوْمَ الْعُطْلَةِ الْأُسْبُوْعِيَّةِ۔	وَتُعْقَدُ	الْحَفَلَاتُ الرَّسْمِيَّةُ
ہفتہ وار چھٹی کا دن	منعقد کی جاتی ہیں	سرکاری تقریبات

رش سے بھر جاتا ہے۔ اس باغ میں کبھی کبھی

فِيْ	هٰذِهِ الْحَدِيْقَةِ	أَحْيَانًا۔
میں	اس باغ	کبھی کبھی

سرکاری تقریبات بھی منعقد کی جاتی ہیں۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَرْجِعُ	لوٹتا ہے	عَهْدٌ	عہد/زمانہ
تَقَعُ	پایا جاتا ہے	سِيَاحِيَّةٌ	سیر و سیاحت والے
أَمَاكِنُ	جگہیں	تُعْقَدُ	منعقد کی جاتی ہیں
جَدَاوِلُ	چھوٹی نہریں/کول	اَلْوُرُوْدُ	گلاب کے پھول
فَوَّارَاتٌ	فوارے	يَتَمَتَّعُ	وہ لطف اندوز ہوتے ہیں
خُضْرَةٌ	سبزہ	تَزْدَحِمُ	رش ہو جاتا ہے
اَلْحَفَلَاتُ الرَّسْمِيَّةُ	سرکاری تقریبات		

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ: صِلْ / صِلِيْ مَجْمُوْعَةِ (ا) مَا يُنَاسِبُهَا فِيْ مَجْمُوْعَةِ (ب):

پہلی مشق: کالم (الف) کے الفاظ کو کالم (ب) کے مناسب الفاظ سے ملائیں۔

ا	ب	جواب
طَعَامٌ (کھانا)	مَكْتَبَةٌ	مَطْعَمٌ (ہوٹل)
حَدِيْقَةٌ (باغ)	مَسْجِدٌ	شَجَرَةٌ (درخت)
كِتَابٌ (کتاب)	شَجَرَةٌ	مَكْتَبَةٌ (کتب خانہ)
صَلَاةٌ (نماز)	جَدْوَلٌ	مَسْجِدٌ (مسجد)
مَاءٌ (پانی)	مَطْعَمٌ	جَدْوَلٌ (نہر)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ: اِمْلَأْ / اِمْلَئِيْ الْفَرَاغَاتِ بِالْكَلِمَاتِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ:

دوسری مشق: کالم میں سے الفاظ تلاش کر کے خالی جگہوں کو پُر کریں۔

(۱) أَنْشَأَ الْمَلِكُ ...... هٰذِهِ الْحَدِيْقَةَ۔

(۲) يَتَمَتَّعُ النَّاسُ ...... هٰذِهِ الْحَدِيْقَةِ۔

(۳) تَقَعُ حَدِيْقَةُ شَالِيْمَار فِيْ مَدِيْنَةِ ...... ۔

(۴) هٰذِهِ حَدِيْقَةٌ ...... جَمِيْلَةٌ۔

(۵) تَزْدَحِمُ الْحَدِيْقَةُ ...... يَوْمَ الْعُطْلَةِ الْأُسْبُوْعِيَّةِ۔

تَارِيْخِيَّةٌ
شَاه جَهَان
بِالنَّاسِ
لَاهُوْر
بِجَمَالِ

جوابات: (۱) شَاه جَهَان۔ (۲) بِجَمَالِ۔ (۳) لَاهُوْر (۴) تَارِيْخِيَّةٌ۔ (۵) بِالنَّاسِ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: تَمْثِيْلُ الْحِوَارِ: عَلَى الطَّلَبَةِ أَنْ يُمَثِّلُوْا هٰذَا الْحِوَارَ فِي الْفَصْلِ:

تیسری مشق: مکالمہ کرنا: طالب علم کلاس میں یہ مکالمہ کریں۔

میمونة: مَا هٰذِهِ؟ عائشة: هٰذِهِ حَدِيْقَةٌ

میمونہ: یہ کیا ہے؟ عائشہ: یہ باغ ہے۔

میمونة: أَيَّةُ حَدِيْقَةٍ هٰذِهِ؟ میمونہ: یہ کون سا باغ ہے؟

عائشة: هٰذِهِ حَدِيْقَةُ شَالِيْمَار عائشہ: یہ شالیمار باغ ہے۔

میمونة: مَا هٰذَا؟ میمونہ: یہ کیا ہے؟

عائشة: هٰذَا كِتَابٌ عائشہ: یہ کتاب ہے۔

میمونة: أَيُّ كِتَابٍ هٰذَا؟ میمونہ: یہ کون سی کتاب ہے؟

عائشة: هٰذَا كِتَابُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ عائشہ: یہ عربی لغت کی کتاب ہے۔

میمونة: إِلٰى أَيْنَ ذَهَبْتِ أَمْسِ؟ میمونہ: گزشتہ کل آپ کہاں گئی تھی؟

عائشة: ذَهَبْتُ إِلٰى حَدِيْقَةٍ عائشہ: میں باغ میں گئی تھی

میمونة: إِلٰى أَيَّةِ حَدِيْقَةٍ ذَهَبْتِ؟ میمونہ: کس باغ میں گئی تھی؟

عائشة: ذَهَبْتُ إِلٰى حَدِيْقَةِ شَالِيْمَار عائشہ: میں شالیمار باغ میں گئی تھی۔

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: رَتِّبْ / رَتِّبِيْ الْكَلِمَاتِ لِتُصْبِحَ جُمَلًا مُفِيْدَةً كَمَا فِي الْمِثَالِ:

چوتھی مشق: مثال کے مطابق کلموں کو ترتیب دیں اور جملے بنائیں۔

اَلْمِثَالُ: حَدِيْقَةٌ _ هٰذِهِ _ شَالِيْمَار۔ هٰذِهِ حَدِيْقَةُ شَالِيْمَار۔

(۱) جَدَاوِلُ _ فِيْهَا _ الْمِيَاهِ _ وَ۔

جواب: وَفِيْهَا جَدَاوِلُ الْمِيَاهِ۔ (اس میں پانی کی نہریں ہیں۔)

(۲) النَّاسُ _ هٰذِهِ _ يَأْتِيْ _ إِلٰى _ الْحَدِيْقَةِ

جواب: يَأْتِي النَّاسُ إِلٰى هٰذِهِ الْحَدِيْقَةِ۔ (لوگ اس باغ میں آتے ہیں۔)

(۳) جَمِيْلَةٌ _ حَدِيْقَةٌ _ تَارِيْخِيَّةٌ _ هٰذِهِ۔

جواب: هٰذِهِ حَدِيْقَةٌ تَارِيْخِيَّةٌ جَمِيْلَةٌ۔ (یہ تاریخی خوبصورت باغ ہے۔)

(۴) الرَّسْمِيَّةُ _ فِيْ _ الْحَدِيْقَةِ _ تُعْقَدُ _ الْحَفَلَاتُ

جواب: تُعْقَدُ الْحَفَلَاتُ الرَّسْمِيَّةُ فِي الْحَدِيْقَةِ

(باغ میں سرکاری تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔)

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: مَيِّزْ / مَيِّزِيْ بَيْنَ التَّثْنِيَةِ وَالْجَمْعِ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

پانچویں مشق: مندرجہ ذیل الفاظ میں سے تثنیہ اور جمع الگ کریں۔

وَرْدَتَانِ۔ رِجَالٌ۔ فَوَّارَتَانِ۔ حَدَائِقُ۔ اِبْنَانِ۔ جَدَاوِلُ۔

زَهْرَتَانِ۔ أَشْجَارٌ۔ بِنْتَانِ۔ أَوْلَادٌ۔ مَدِيْنَتَانِ۔ حَفَلَاتٌ۔

تثنیہ الفاظ: وَرْدَتَانِ (گلاب کے دو پھول)۔ فَوَّارَتَانِ (دو فوارے) اِبْنَانِ (دو بیٹے)۔ زَهْرَتَانِ (دو پھول)۔ بِنْتَانِ (دو لڑکیاں)۔ مَدِيْنَتَانِ (دو شہر)۔

جمع الفاظ: رِجَالٌ (مرد)۔ حَدَائِقُ (باغ)۔ جَدَاوِلُ (نہریں) أَشْجَارٌ (درخت)۔ أَوْلَادٌ (اولاد)۔ حَفَلَاتٌ۔ (تقریبات)

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ: تَرْجِمْ / تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

چھٹی مشق: عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) یہ شالیمار باغ ہے۔ هٰذِهِ حَدِيْقَةُ شَالِيْمَار۔

(۲) پانی کے فوارے باغ کی خوبصورتی کو بڑھاتے ہیں۔

تُزِيْدُ فَوَّارَاتُ الْمِيَاهِ زِيْنَةَ الْحَدِيْقَةِ۔

(۳) بچے باغ میں کھیلتے ہیں۔ اَلْأَوْلَادُ يَلْعَبُ فِي الْحَدِيْقَةِ۔

(۴) شالیمار باغ لاہور میں واقع ہے۔ تَقَعُ حَدِيْقَةُ شَالِيْمَار فِيْ مَدِيْنَةِ لَاهُوْر۔

(۵) یہ کون سا باغ ہے؟ أَيَّةُ حَدِيْقَةٍ هٰذِهِ؟

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس, Knowledge, Understanding & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1۔ تَقَعُ حَدِيْقَةُ شَالِيْمَار فِيْ مَدِيْنَةِ ...... ۔

(A) کراچی **(B)** لاہور (C) سَرْجُوْدها (D) کوئٹہ

2۔ "حَدِيْقَةٌ تَارِيْخِيَّةٌ" مرکب ہے۔

(A) عطفی (B) اضافی **(C)** توصیفی (D) عددی

3۔ حَدِيْقَةُ شَالِيْمَار أَنْشَأَهُ الْمَلِكُ ...... ۔

(A) شاہ جہان (B) اورنگزیب (C) قائد اعظم (D) لیاقت علی خان

4۔ "اَلْحَدَائِقُ" کا مفرد ہے۔

(A) حَدِيْقٌ **(B)** حَدِيْقَةٌ (C) حَادِيْقٌ (D) حَدَقٌ

5۔ "مَاءٌ" کی جمع ہے۔

(A) مِيَاءٌ (B) مِيَاءَاتٌ **(C)** مِيَاهٌ (D) أَمْوَاءٌ

6۔ هٰذِهِ حَدِيْقَةٌ ...... جَمِيْلَةٌ۔

(A) تَارِيْخِيٌّ **(B)** تَارِيْخِيَّةٌ (C) تَارِيْخِيًّا (D) لَاأَحَدٌ

7۔ "تُوْجَدُ فِيْ حَدِيْقَةِ شَالِيْمَار ...... مُغُوْلِيَّةٌ"

(A) أَثَرٌ (B) آثَارَةٌ **(C)** آثَارٌ (D) أَثَرَةٌ

8۔ "يَوْمُ الْعُطْلَةِ" مرکب ہے۔

(A) عطفی (B) توصیفی **(C)** اضافی (D) عددی

9۔ يَتَمَتَّعُ النَّاسُ ...... هٰذِهِ الْحَدِيْقَةِ۔

(A) بِكَمَالِ **(B)** بِجَمَالِ (C) بِحُضْرَةِ (D) بِعُطْلَةِ

10۔ تَزْدَحِمُ الْحَدِيْقَةُ بِالنَّاسِ۔

(A) فِيْ أَيَّامِ الْأُسْبُوْعِ (B) فِي الْعُطْلَةِ الْأُسْبُوْعِيَّةِ

(C) فِي الْعُطْلَاتِ الصَّيْفِيَّةِ (D) فِي الْجُمُعَةِ

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(۱) أَيْنَ تَقَعُ حَدِيْقَةُ شَالِيْمَار؟

جواب: تَقَعُ حَدِيْقَةُ شَالِيْمَار فِيْ لَاهُوْر۔

(۲) إِلٰى مَتٰى يَرْجِعُ تَارِيْخُ هٰذِهِ الْحَدِيْقَةِ؟

جواب: يَرْجِعُ تَارِيْخُ هٰذِهِ الْحَدِيْقَةِ إِلٰى عَهْدِ الْمُغُوْلِ۔

(۳) مَنْ أَنْشَأَ هٰذِهِ الْحَدِيْقَةَ؟

جواب: أَنْشَأَهَا الْمَلِكُ شَاه جَهَان۔

(۴) لِمَاذَا يَأْتِي النَّاسُ إِلٰى حَدِيْقَةِ شَالِيْمَار؟

جواب: يَأْتِي النَّاسُ إِلٰى هٰذِهِ الْحَدِيْقَةِ لِلتَّمَتُّعِ وَالنُّزْهَةِ۔

(۵) مَاذَا يُوْجَدُ فِي الْحَدِيْقَةِ مِنَ الْآثَارِ؟

جواب: يُوْجَدُ فِي الْحَدِيْقَةِ آثَارٌ مُغُوْلِيَّةٌ۔

(۶) هَلْ يَلْعَبُ الْأَوْلَادُ فِي الْحَدِيْقَةِ؟

جواب: نَعَمْ، يَلْعَبُ الْأَوْلَادُ فِي الْحَدِيْقَةِ۔

(۷) شالیمار باغ کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: شالیمار باغ ایک خوبصورت تاریخی باغ ہے۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعَ عَشَرَ (چودھواں سبق)

إِسْلَامَ آبَادُ: عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ

(اسلام آباد، پاکستان کا دارالخلافہ)

إِسْلَامَ آبَادُ	مَدِيْنَةٌ جَمِيْلَةٌ،	تَقَعُ	هٰذِهِ	الْمَدِيْنَةُ	فِيْ
اسلام آباد	خوبصورت شہر	واقع ہے	یہ	شہر	میں

اسلام آباد ایک خوبصورت شہر ہے۔ یہ شہر

مِنطَقَةِ	بُوتُوهَارِ	بِجِوَارِ	مَدِينَةِ	رَاوَلْبِنْدِي۔	إِسْلَامَ آبَاد
علاقہ	پوٹوہار	کے پڑوس	شہر	راولپنڈی	اسلام آباد

علاقہ پوٹوہار میں راولپنڈی کے پڑوس میں واقع ہے۔

مَعْنَاهَا	مَقَرُّ الْإِسْلَامِ۔	مَدِينَةٌ	إِسْلَامَ آبَاد
اس کا معنی ہے	اسلام کا مرکز	شہر	اسلام آباد

اسلام آباد کا معنی ہے اسلام کا مرکز۔ اسلام آباد

عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ،	وَهِيَ	مَدِينَةٌ	تَقَعُ	عَلَى	سَفْحِ الْجِبَالِ،
پاکستان کا دارالخلافہ	اور یہ	شہر	واقع ہے	پر	پہاڑ کا دامن

پاکستان کا دارالخلافہ ہے۔ اور یہ شہر دامن کوہ پر واقع ہے۔

طَقْسُهَا	مُعْتَدِلٌ	فِي	أَكْثَرِ	شُهُورِ	السَّنَةِ	شَوَارِعُ
اس کی آب وہوا	درمیانی	میں	اکثر	مہینے	سال	سڑکیں

اس کی آب و ہوا سال کے اکثر مہینوں میں معتدل رہتی ہے۔ اسلام آباد کی

إِسْلَامَ آبَاد	نَظِيفَةٌ وَوَاسِعَةٌ	مِنْ	أَشْهَرِ	شَوَارِعِ
اسلام آباد	صاف ستھری اور کشادہ	سے	مشہورترین	سڑکیں

سڑکیں صاف ستھری اور کشادہ ہیں۔ اسلام آباد کی مشہور

إِسْلَامَ آبَاد	شَارِعُ الدُّسْتُورِ،	تُوجَدُ	أَهَمُّ
اسلام آباد	شاہراہ دستور	پائی جاتی ہیں	اہم

سڑک شاہراہ دستور ہے۔ اس شاہراہ

الْمَبَانِي وَالْمَكَاتِبُ الْحُكُومِيَّةُ	عَلَى	هٰذَا	الشَّارِعِ۔
سرکاری عمارتیں اور دفاتر	پر	اس	سڑک

پر اہم سرکاری عمارتیں اور دفاتر واقع ہیں۔

بُنِيَتِ	الْمَبَانِي وَالْعِمَارَاتُ	فِي	إِسْلَامَ آبَاد	بِطَرِيقَةٍ مُنَظَّمَةٍ
بنائی گئی ہیں	عمارتیں اور تعمیرات	میں	اسلام آباد	منظم طریقے پر

اسلام آباد میں عمارتیں اور تعمیرات

وَمِعْمَارِيَّةٍ۔	تُوجَدُ	فِي	إِسْلَامَ آبَاد	مَبْنَى	الْبَرْلَمَان
اور جدید طرز تعمیر	پائے جاتے ہیں	میں	اسلام آباد	عمارت	پارلیمنٹ

منظم طریقے پر اور جدید طرز تعمیر کے مطابق بنائی گئی ہیں۔

وَمَقَرُّ رَئِيسِ الْجُمْهُورِيَّةِ	وَسِكْرَتَارِيَّةٌ	رَئِيسِ الْوُزَرَاءِ،
اور مرکز صدر جمہوریہ	اور سیکرٹریٹ	وزیراعظم

اسلام آباد میں پارلیمنٹ ہاؤس، ایوان صدر،

وَكَذٰلِكَ	يُوجَدُ	مَبْنَى الْمَحْكَمَةِ الْعُلْيَا	وَالْمَحْكَمَةُ
اور ایسے ہی	پائی جاتی ہے	سپریم کورٹ کی عمارت	عدالت

سیکرٹریٹ اور وزیر اعظم ہاؤس بھی واقع ہیں۔ ایسے ہی سپریم کورٹ

الشَّرْعِيَّةُ الْفِدْرَالِيَّةُ۔	وَمِنَ	الْمَبَانِي الْحُكُومِيَّةِ	أَيْضًا	مَقَرُّ
اور فیڈرل شرعی کورٹ	اور سے	سرکاری تعمیرات	بھی	عمارت

اور فیڈرل شرعی کورٹ بھی ہیں۔ اور سرکاری تعمیرات میں سے

الْوِزَارَةِ الْخَارِجِيَّةِ	وَغَيْرُهَا	مِنَ	الْوِزَارَاتِ،	وَهُنَاكَ	الْحَيُّ
وزارت خارجہ	اور اس کے علاوہ	سے	وزارتیں۔	اور وہاں سے	محلہ/ایریا

وزارت خارجہ اور دیگر وزارتی عمارتیں بھی ہیں۔ ایک سفارتی کالونی

الدِّبْلُومَاسِيُّ	الَّذِي	فِيهِ	سِفَارَاتُ	دُوَلِ الْعَالَمِ۔	مِنْ
سفارتی	جو کہ	اس میں ہے	سفارت خانے	دنیا کے ممالک	سے

بھی ہے جس میں تمام ممالک کے سفارت خانے ہیں۔

أَشْهَرِ	مَسَاجِدِ	الْعَاصِمَةِ	هُوَ	مَسْجِدُ	الْفَيْصَلِ،
مشہورترین	مسجدیں	دارالخلافہ	وہ	مسجد	فیصل

دارالخلافہ کی سب سے مشہور مسجد،

وَهُوَ	مِنْ	أَكْبَرِ الْمَسَاجِدِ	فِي	بَاكِسْتَانَ،	وَمِنْ
اور وہ	سے	سب سے بڑی مسجدیں	میں	پاکستان	اور سے

فیصل ہے جو پاکستان کی سب سے بڑی مسجد

أَهَمِّ	الْجَامِعَاتِ	فِي	إِسْلَامَ آبَاد	هِيَ:
اہم	یونیورسٹیوں	میں	اسلام آباد	ہیں:

بھی ہے۔ اسلام آباد کی اہم یونیورسٹیوں میں سے

اَلْجَامِعَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ الْعَالَمِيَّةُ	وَجَامِعَةُ	الْقَائِدِ الْأَعْظَمِ	وَجَامِعَةُ
عالمی اسلامی یونیورسٹی	اور یونیورسٹی	قائداعظم	اور یونیورسٹی

عالمی اسلامی یونیورسٹی، (انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی)

الْعَلَّامَةِ إِقْبَالَ	الْمَفْتُوحَةِ	وَالْجَامِعَةُ	الْوَطَنِيَّةُ
علامہ اقبال	اوپن	اور یونیورسٹی	نیشنل

قائداعظم یونیورسٹی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور نیشنل یونیورسٹی

لِلُّغَاتِ الْحَدِيثَةِ۔	مِنْ	أَبْرَزِ	الْأَمَاكِنِ السِّيَاحِيَّةِ	فِي
برائے ایڈوانس لینگویجز	سے	نمایاں	سیاحتی مقامات	میں

فار لینگویجز ہیں۔ پاکستانی دارالخلافہ کے اہم سیاحتی مقامات

عَاصِمَةِ بَاكِسْتَانَ	هِيَ:	اَلْمَتْحَفُ الْوَطَنِيُّ،	وَمَتْحَفُ إِسْلَامَ آبَاد،
پاکستان کا دارالخلافہ	ہیں:	قومی میوزیم	اور اسلام آباد میوزیم

میں سے ہیں: قومی میوزیم، اسلام آباد میوزیم،

وَمَتْحَفُ التَّارِيخِ الطَّبِيعِيِّ،	وَمِنْطَقَةُ	"دَامَنْ كُوهْ"	وَمِنْطَقَةُ
نیچرل ہسٹری میوزیم	اور علاقہ	دامن کوہ	اور علاقہ

نیچرل ہسٹری میوزیم، علاقہ ''دامن کوہ'' اور علاقہ ''شکرپڑیاں''

"شَكَرْبَرِيَان"	وَغَيْرُهَا	مِنَ	الْأَمَاكِنِ السِّيَاحِيَّةِ۔	تُعَدُّ
شکرپڑیاں	وغیرہ	سے	سیاحتی مقامات	شمار ہوتا ہے

وغیرہ سیاحتی مقامات ہیں۔ اپنی طبعی خوبصورتی اور منظم طرز تعمیر کی وجہ سے

عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ	مِنْ	أَجْمَلِ الْعَوَاصِمِ	لِجَمَالِهَا الطَّبِيعِيِّ
پاکستان کا دارالخلافہ	سے	خوبصورت ترین دارالخلافے	اپنی طبعی خوبصورتی کی وجہ سے

پاکستان کے دارالخلافہ کا شمار دنیا کے خوبصورت

وَبِتَنْظِيمِهَا الْمِعْمَارِيِّ
اور منظم طرز تعمیر کی وجہ سے

دارالخلافوں میں ہوتا ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَاصِمَةٌ	دارالخلافہ	حَدِيثَةٌ	نئے
تَقَعُ	واقع ہے	سَفْحٌ	دامن کوہ
رَئِيسُ الْوُزَرَاءِ	وزیراعظم	طَقْسٌ	آب وہوا
مُعْتَدِلٌ	درمیانہ	شَوَارِعُ	سڑکیں
اَلْوَطَنِيُّ	قومی/ملکی	رَئِيسُ الْجُمْهُورِيَّةِ	صدر جمہوریہ
جِبَالٌ	پہاڑ	بَرْلَمَانٌ	پارلیمنٹ
سِكْرَتَارِيَّةٌ	سیکرٹریٹ	اَلْمَحْكَمَةُ	عدالت
اَلْمَحْكَمَةُ الْعُلْيَا	سپریم کورٹ	مِعْمَارِيَّةٌ	طرز تعمیر
أَشْهَرُ	مشہورترین	اَلسِّيَاحِيَّةُ	تفریحی
مَتْحَفٌ	میوزیم	اَلْمَحْكَمَةُ الشَّرْعِيَّةُ	شرعی عدالت
شُهُورٌ	کئی مہینے	اَلْفِدْرَالِيَّةُ	فیڈرل
مِنْطَقَةٌ	علاقہ	مَقَرٌّ	مرکز/صدر مقام
اَلتَّارِيخُ الطَّبِيعِيُّ	فطری تاریخ	اَلْمَبَانِي	عمارتیں
حَيٌّ	محلہ/ایریا		

اَلتَّدْرِيبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ: أَجِبْ / أَجِيبِي عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

پہلی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱۔ أَيْنَ تَقَعُ إِسْلَامَ آبَاد؟ اسلام آباد کہاں واقع ہے؟

جواب: تَقَعُ إِسْلَامَ آبَاد فِي مِنْطَقَةِ بُوتُوهَار بِجِوَارِ مَدِينَةِ رَاوَلْبِنْدِي۔

اسلام آباد علاقہ پوٹوھار میں راولپنڈی کے پڑوس میں واقع ہے۔

۲۔ مَا مَعْنَى "إِسْلَامَ آبَاد"؟ ''اسلام آباد'' کا معنی کیا ہے؟

جواب: مَعْنَى "إِسْلَامَ آبَاد" مَقَرُّ الْإِسْلَامِ۔

اسلام آباد کا معنی ہے اسلام کا مرکز۔

۳۔ كَيْفَ طَقْسُ إِسْلَامَ آبَاد فِي أَكْثَرِ شُهُورِ السَّنَةِ؟

سال کے اکثر مہینوں میں اسلام آباد کی آب وہوا کیسی رہتی ہے؟

جواب: طَقْسُ إِسْلَامَ آبَاد مُعْتَدِلٌ فِي أَكْثَرِ شُهُورِ السَّنَةِ۔

اسلام آباد کی آب وہوا سال کے اکثر مہینوں میں معتدل رہتی ہے۔

٤۔ هَلْ مَدِينَةُ إِسْلَامَ آبَاد عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ؟

کیا اسلام آباد، پاکستان کا دارالخلافہ ہے؟

جواب: نَعَمْ، مَدِينَةُ إِسْلَامَ آبَاد عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ۔

ہاں اسلام آباد، پاکستان کا دارالخلافہ ہے۔

۵۔ اُذْكُرْ / اُذْكُرِي اِسْمَ الشَّارِعِ الَّذِي تُوجَدُ عَلَيْهِ أَهَمُّ الْمَبَانِي الْحُكُومِيَّةِ۔

اس سڑک کا کیا نام ہے جس پر اکثر حکومتی عمارتیں اور دفاتر قائم ہیں۔

جواب: اِسْمُ هٰذَا الشَّارِعِ، شَارِعُ الدُّسْتُورِ۔

اس سڑک کا نام ''شاہراہ دستور'' ہے۔

اَلتَّدْرِيبُ الثَّانِي: اِخْتَرْ / اِخْتَارِي الْإِجَابَةَ الصَّحِيحَةَ بِوَضْعِ عَلَامَةِ (✓) مِنْ بَيْنِ الْإِجَابَاتِ:

دوسری مشق: صحیح جواب کے سامنے (✓) کا نشان لگائیں۔

۱۔ مَدِينَةُ إِسْلَامَ آبَاد هِيَ:
إِقْلِيمُ بَاكِسْتَانَ۔ عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ۔ مُحَافَظَةُ بَاكِسْتَانَ۔

۲۔ طَقْسُ إِسْلَامَ آبَاد فِي أَكْثَرِ شُهُورِ السَّنَةِ:
مُعْتَدِلٌ۔ حَارٌّ جِدًّا۔ بَارِدٌ جِدًّا۔

۳۔ شَوَارِعُ إِسْلَامَ آبَاد:
ضَيِّقَةٌ۔ قَذِرَةٌ۔ نَظِيفَةٌ۔

٤۔ مَقَرُّ رَئِيسِ الْجُمْهُورِيَّةِ فِي:
إِسْلَامَ آبَاد۔ فَيْصَلْ آبَاد۔ أَيْبَتْ آبَاد۔

۵۔ مِنْ أَبْرَزِ مَسَاجِدِ عَاصِمَةِ بَاكِسْتَانَ هُوَ:
اَلْمَسْجِدُ الْمَلَكِيُّ۔ مَسْجِدُ الْفَيْصَلِ۔
اَلْمَسْجِدُ الْأَحْمَرُ۔

جوابات: (۱) عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ۔ (۲) مُعْتَدِلٌ۔
(۳) نَظِيفَةٌ۔ (٤) فَيْصَلْ آباد۔ (۵) مَسْجِدُ الْفَيْصَلِ۔

اَلتَّدْرِيبُ الثَّالِثُ: ضَعْ / ضَعِي عَلَامَةَ (✓) أَمَامَ الْجُمْلَةِ الصَّحِيحَةِ وَعَلَامَةَ (×) أَمَامَ الْجُمْلَةِ الْخَاطِئَةِ وِفْقَ الدَّرْسِ:

تیسری مشق: سبق کے مطابق صحیح جملوں کے سامنے (✓) اور غلط سامنے (×) لگائیں۔

۱۔ مَدِينَةُ إِسْلَامَ آبَاد مُحَاطَةٌ بِالْغَابَاتِ وَالصَّحْرَاءِ۔

اسلام آباد کا شہر جنگلوں اور صحراؤں سے گھرا ہوا ہے۔

٢- شَوَارِعُ الْعَاصِمَةِ الْبَاكِسْتَانِيَّةِ غَيْرُ نَظِيفَةٍ۔
پاکستانی دارالخلافہ کی سڑکیں صاف ستھری ہیں۔

٣- اَلْمَبَانِيْ وَالْعِمَارَاتُ فِيْ إِسْلَامِ آبَاد مُنَظَّمَةٌ بِطَرِيقَةٍ مِعْمَارِيَّةٍ۔
اسلام آباد کی عمارتیں، جدید طرز تعمیر کے مطابق بنی ہوئی ہیں۔

٤- تَقَعُ إِسْلَامِ آبَاد بِجِوَارِ مَدِيْنَةِ بِشَاوَر۔
اسلام آباد پشاور کے پڑوس میں واقع ہے۔

٥- يُوْجَدُ مَبْنَى الْمَحْكَمَةِ الْعُلْيَا فِيْ إِسْلَامِ آبَاد۔
سپریم کورٹ اسلام آباد میں واقع ہے۔

٦- اَلْمَتْحَفُ الْوَطَنِيُّ مِنَ الْأَمَاكِنِ السِّيَاحِيَّةِ فِي الْعَاصِمَةِ۔
قومی میوزیم دارالخلافہ کے تفریحی مقامات میں سے ہے۔

جوابات: (١) × (٢) × (٣) ✓ (٤) ×
(٥) ✓ (٦) ✓

اَلتَّدْرِيبُ الرَّابِعُ: اِقْرَأْ / اِقْرَئِيْ الْكَلِمَاتِ مُفْرَدَةً وَمُثَنًّا وَجَمْعًا وَلَاحِظْ / لَاحِظِيْ الْفَرْقَ بَيْنَهَا:

چوتھی مشق: مندرجہ ذیل الفاظ کے مفرد، تثنیہ اور جمع پڑھیں اور اُن میں فرق معلوم کریں۔

مفرد	تثنیہ	جمع
عَاصِمَةٌ (دارالخلافہ)	عَاصِمَتَان	عَوَاصِمُ
جَبَلٌ (پہاڑ)	جَبَلَان	جِبَالٌ
شَارِعٌ (سڑک)	شَارِعَان	شَوَارِعُ
مَبْنًى (عمارت)	مُبْنَيَان	مَبَانِيْ
طَرِيقَةٌ (راستہ)	طَرِيقَتَان	طُرُقٌ
رَئِيسٌ (صدر، وزیر)	رَئِيسَان	رُؤَسَاءُ
سِفَارَةٌ (سفارت خانہ)	سِفَارَتَان	سِفَارَاتٌ
جَامِعَةٌ (یونیورسٹی)	جَامِعَتَان	جَامِعَاتٌ
مَكَانٌ (مکان)	مَكَانَان	أَمَاكِنُ

اَلتَّدْرِيبُ الْخَامِسُ: قُمْ / قُوْمِيْ بِالْحِوَارِ التَّالِيْ مَعَ الزُّمَلَاءِ وَالزَّمِيلَاتِ فِي الْفَصْلِ:

پانچویں مشق: مندرجہ ذیل مکالمہ اپنے ہم جماعت دوستوں کے ساتھ کرا جماعت میں کریں۔

زَيْنَبُ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ۔
زینب: السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔
فَاطِمَةُ: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ۔
فاطمہ: وعلیکم السلام ورحمۃ و برکاتہ۔
زَيْنَبُ: كَيْفَ حَالُكِ؟
زینب: تمہارا کیا حال ہے؟
فَاطِمَةُ: أَنَا بِخَيْرٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
فاطمہ: میں خیریت سے ہوں، اللہ کا شکر ہے۔
زَيْنَبُ: مَا اسْمُكِ؟
زینب: تمہارا نام کیا ہے؟
فَاطِمَةُ: اِسْمِيْ فَاطِمَةُ، وَمَا اسْمُكِ أَنْتِ؟
فاطمہ: میرا نام فاطمہ ہے، اور تمہارا؟
زَيْنَبُ: اِسْمِيْ زَيْنَبُ، أَيْنَ تَسْكُنِيْنَ يَا فَاطِمَةُ؟
زینب: میرا نام زینب ہے، فاطمہ تم کہاں رہتی ہو؟
فَاطِمَةُ: أَسْكُنُ فِيْ إِسْلَامِ آبَاد، وَأَنْتِ؟
فاطمہ: میں اسلام آباد میں رہتی ہوں، اور تم؟
زَيْنَبُ: أَنَا أَسْكُنُ فِيْ رَاوَلْبِنْدِيْ۔
زینب: میں راولپنڈی میں رہتی ہوں۔
فَاطِمَةُ: شُكْرًا يَا أُخْتِيْ!
فاطمہ: شکریہ! میری بہن!
زَيْنَبُ: عَفْوًا، مَعَ السَّلَامَةِ۔
زینب: کوئی بات نہیں، اللہ حافظ۔

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- "مَعْنَى إِسْلَامَ آبَاد"۔
(A) مَقَرُّ الْإِسْلَامِ ✓ (B) طَرِيقُ الْإِسْلَامِ (C) مَمَرُّ الْإِسْلَامِ (D) ذِكْرُ الْإِسْلَامِ

2- إِسْلَامَ آبَاد ——— جَمِيلَةٌ۔
(A) بَلَدَةٌ (B) قَرْيَةٌ (C) مَدِيْنَةٌ ✓ (D) حَارَةٌ

3- "طَرِيقَةٌ" کا تثنیہ ہے۔
(A) طَرِيقَان (B) طَرِيقَتَانِ ✓ (C) طُرُقَانِ (D) طُرُقَتَانِ

4- شَوَارِعُ إِسْلَامَ آبَاد۔
(A) ضَيِّقَةٌ (B) قَذِرَةٌ (C) نَظِيفَةٌ ✓ (D) وَاسِعَةٌ

5- مَدِيْنَةُ إِسْلَامَ آبَاد هِيَ۔
(A) إِقْلِيمُ بَاكِسْتَان (B) مُحَافَظَةُ بَاكِسْتَان (C) عَاصِمَةُ بَاكِسْتَان ✓ (D) مَدِيْنَةُ بَاكِسْتَانَ

6- تَقَعُ إِسْلَامَ آبَاد، بِجَوَارِ مَدِيْنَةِ ———۔
(A) بِشَاوَر ✓ (B) لَاهُوْر (C) رَاوَلْبِنْدِى (D) بُوتُوهَار

7- مَقَرُّ رَئِيسُ الْجُمْهُوْرِيَّةِ فِيْ:
(A) أَيْبَتْ آبَاد (B) إِسْلَامَ آبَاد ✓ (C) فَيْصَل آبَاد (D) قَائِدَ آبَاد

8- سَفَارَاتُ الدُّوَلِ الْعَالَمِيِّ کے مناسب دوسرا جملہ ہے۔
(A) مَقَرُّ رَئِيسِ الْجُمْهُوْرِيَّةِ (B) تَقَعُ الْبَرْلَمَانُ (C) اَلْحَيُّ الدِّبْلُوْمَاسِيُّ ✓ (D) اَلْعَالَمُ الْإِسْلَامِيُّ

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(١) مَا هِيَ أَهَمِّيَّةُ مَدِيْنَةِ إِسْلَامِ آبَاد؟
جواب: مَدِيْنَةُ إِسْلَامِ آبَاد، عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ۔

(٢) صِفْ شَوَارِعِ إِسْلَامِ آبَاد؟
جواب: شَوَارِعِ إِسْلَامِ آبَاد نَظِيفَةٌ وَوَاسِعَةٌ۔

(٣) كَيْفَ بُنِيَتِ الْمَبَانِيْ وَالْعِمَارَاتُ فِيْ إِسْلَامِ آبَاد؟
جواب: بُنِيَتِ الْمَبَانِيْ وَالْعِمَارَاتُ فِيْ إِسْلَامِ آبَاد بِطَرِيقَةٍ مُنَظَّمَةٍ مِعْمَارِيَّةٍ۔

(٤) هَلْ يُوْجَدُ مَقَرُّ الْوِزَارَةِ الْخَارِجِيَّةِ فِيْ إِسْلَامِ آبَاد؟
جواب: نَعَمْ، يُوْجَدُ مَقَرُّ الْوِزَارَةِ الْخَارِجِيَّةِ فِيْ إِسْلَامِ آبَاد۔

(٥) مَا هِيَ أَشْهَرُ مَسَاجِدِ الْعَاصِمَةِ؟
جواب: أَشْهَرُ مَسَاجِدِ الْعَاصِمَةِ هُوَ مَسْجِدُ الْفَيْصَلِ۔

(٦) اُذْكُرْ أَبْرَزَ الْأَمَاكِنِ السِّيَاحِيَّةِ فِيْ إِسْلَامِ آبَاد۔
جواب: أَبْرَزُ الْأَمَاكِنِ السِّيَاحِيَّةِ هِيَ اَلْمَتْحَفُ الْوَطَنِيُّ، وَمَتْحَفُ إِسْلَامِ آبَاد۔
وَمَتْحَفُ التَّارِيخِ الطَّبِيعِيِّ وَمِنْطَقَةُ "دَامَن كُوْه، شَكَرْ بَرِيَان"

(٧) مَاذَا تَعْرِفُ عَنْ جَمَالِ عَاصِمَةِ بَاكِسْتَان؟
جواب: تُعَدُّ عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ مِنْ أَجْمَلِ الْعَوَاصِمِ لِجَمَالِهَا الطَّبِيعِيِّ وَبِتَنْظِيمِهَا الْمِعْمَارِيِّ۔

(٨) اسلام آباد کی اہم عمارات کون سی ہیں؟
جواب: اسلام آباد کی اہم عمارات ہیں: پارلیمنٹ کی عمارت، ایوان صدر، وزیر اعظم، سیکرٹریٹ، سپریم کورٹ اور وزارت خارجہ وغیرہ۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسَ عَشَرَ (پندرھواں سبق)

اَلْحَيَاةُ الرِّيْفِيَّةُ فِيْ بَاكِسْتَانَ
(پاکستان میں دیہی زندگی)

خَدِيْجَةُ	طَالِبَةٌ	فِيْ	الصَّفِّ السَّادِسِ۔	تَحَدَّثَتْ	خَدِيْجَةُ
خدیجہ	طالبہ	میں	چھٹی جماعت	گفتگو کی	خدیجہ

خدیجہ چھٹی جماعت کی طالبہ ہے۔ ایک دن

مَعَ	وَالِدِهَا	ذَاتَ يَوْمٍ	عَنِ	الْحَيَاةِ الرِّيْفِيَّةِ
ساتھ	اپنے باپ	ایک دن	کے بارے	دیہی زندگی

اس نے اپنے باپ کے ساتھ پاکستان کی دیہی زندگی کے بارے

فِيْ	بَاكِسْتَانَ،	فَدَارَ	بَيْنَهُمَا	الْحِوَارُ	التَّالِيْ:
میں	پاکستان۔	تو ہوا	ان دونوں کے درمیان	مکالمہ	مندرجہ ذیل

میں گفتگو کی تو اُن کے درمیان یہ مکالمہ ہوا۔

خَدِيْجَةُ:	يَا	أَبِيْ!	أَنْتَ	تَذْهَبُ	كَثِيرًا	إِلَى الْقَرْيَةِ،
خدیجہ:	اے	اباجان	آپ	جاتے ہیں	اکثر	گاؤں کی طرف

خدیجہ: آپ تو اکثر گاؤں جاتے رہتے ہیں ابا جان!

فَكَيْفَ	الْحَيَاةُ	فِيْ	الرِّيْفِ؟
تو کیسی	زندگی	میں	دیہات

گاؤں کی زندگی کیسی ہے؟

اَلْوَالِدُ:	يَابْنَتِيْ!	وَطَنُنَا	بَاكِسْتَانُ	دَوْلَةٌ	زِرَاعِيَّةٌ
باپ:	اے میری بیٹی	ہمارا ملک	پاکستان	ملک ہے	زرعی

باپ: اے میری بیٹی ہمارا ملک پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔

يَعِيشُ	أَكْثَرُ	سُكَّانِهَا	فِيْ	الرِّيْفِ
زندگی گزارتی ہے	اکثر	آبادی	میں	دیہات

اس کی زیادہ تر آبادی دیہاتی علاقوں میں رہتی ہے۔

خَدِيْجَةُ:	مَاذَا	يَعْمَلُ	أَهْلُ الرِّيْفِ	يَا أَبِيْ؟
خدیجہ:	کیا	کام کرتے ہیں	دیہاتی لوگ	اے میرے والد

خدیجہ: ابا جان دیہات کے لوگ کیا کام کرتے ہیں؟

اَلْوَالِدُ:	يَعْمَلُ	أَهْلُ الرِّيْفِ	فِيْ	الزِّرَاعَةِ۔
باپ:	کام کرتے ہیں	دیہات والے	میں	کھیتی باڑی

باپ: گاؤں والے کھیتی باڑی کرتے ہیں۔

خَدِيْجَةُ:	مَاذَا	يَزْرَعُوْنَ؟
خدیجہ:	کیا	وہ اُگاتے ہیں

خدیجہ: وہ کیا اُگاتے ہیں؟

اَلْوَالِدُ:	يَزْرَعُوْنَ	الْأُرْزَ،	وَالْقُطْنَ،
باپ:	وہ اُگاتے ہیں	چاول،	کپاس،

باپ: وہ چاول، کپاس،

وَالْقَمْحَ،	وَالْخَضْرَاوَاتِ	وَالْفَوَاكِهَ۔
گندم،	سبزیاں،	پھل،

گندم، سبزیاں اور پھل اُگاتے ہیں۔

خَدِيْجَةُ:	كَيْفَ	يَعِيشُ	أَهْلُ الرِّيْفِ	فِيْ	الْقُرَى؟
خدیجہ:	کیسے	رہتے ہیں	گاؤں والے	میں	دیہاتوں

خدیجہ: دیہاتوں میں لوگ کیسے رہتے ہیں؟

اَلْوَالِدُ:	اَلْحَيَاةُ الرِّيْفِيَّةُ	سَاذِجَةٌ	فِيْ	بَاكِسْتَانَ
باپ:	دیہاتی زندگی	سادہ	میں	پاکستان

باپ: پاکستان کی دیہی زندگی سادہ ہے۔

يَسْكُنُ	أَهْلُ الرِّيفِ	فِيْ	بُيُوْتٍ وَاسِعَةٍ سَاذِجَةٍ،
رہتے ہیں	دیہات والے	میں	کشادہ سادہ گھر

دیہات والے کشادہ اور سادہ گھروں میں رہتے ہیں،

وَيُرَبُّوْنَ	الْمَوَاشِيَ	وَالْحَيَوَانَاتِ
اور پالتے ہیں	مال مویشی	اور جانور

وہ مال مویشی اور جانور پالتے ہیں

خَدِيْجَةُ:	مَاهِيَ	الْحَيَوَانَاتُ	الَّتِيْ	يُرَبِّيْهَا	أَهْلُ الرِّيفِ؟
خدیجہ:	کونسے	جانور	جوکہ	پالتے ہیں	گاؤں والے

خدیجہ: دیہات والے کون سے جانور پالتے ہیں؟

اَلْوَالِدُ:	أَهْلُ الرِّيفِ	يُرَبُّوْنَ:	اَلْجَامُوْسَ،	وَالْبَقَرَةَ،	وَالْغَنَمَ،
باپ:	گاؤں والے	پالتے ہیں	بھینس،	گائے،	بکریاں،

باپ: گاؤں والے بھینس، گائے، بکریاں، گھوڑے،

وَالْحِصَانَ،	وَالْحِمَارَ،	وَالْإِبِلَ	وَغَيْرَهَا	مِنَ	الْحَيَوَانَاتِ۔
گھوڑے،	گدھے،	اونٹ	وغیرہ	سے	جانور

گدھے اور اونٹ وغیرہ جانوروں میں پالتے ہیں

خَدِيْجَةُ:	هَلْ	تُوْجَدُ	الْمَدَارِسُ وَالْكُلِّيَاتُ	فِي	الرِّيفِ؟
خدیجہ:	کیا	پائے جاتے	سکول اور کالجز	میں	دیہات

خدیجہ: کیا دیہات میں سکول اور کالج بھی ہوتے ہیں؟

اَلْوَالِدُ:	نَعَمْ،	تُوْجَدُ	وَلٰكِنْ	بِعَدَدٍ قَلِيْلٍ،
باپ:	ہاں،	پائے جاتے ہیں	لیکن	تھوڑی تعداد

باپ: ہاں، لیکن تھوڑی تعداد میں ،

وَالتَّسْهِيْلَاتُ الْحَدِيْثَةُ	الْأُخْرٰى	قَلِيْلَةٌ	أَيْضًا	مِثْلَ
اور جدید سہولیات	دیگر	کم	بھی	مثلاً

کیونکہ دیگر جدید سہولیات بھی کم ہیں۔ جیسے

الْكَهْرَبَاءِ	وَالْمُسْتَشْفَيَاتِ	وَوَسَائِلِ السَّفَرِ وَالنَّقْلِ۔
بجلی،	ہسپتال،	اور سفر اور نقل وحمل کے ذرائع

بجلی، ہسپتال، ذرائع سفر اور نقل و حمل

خَدِيْجَةُ:	شُكْرًا	يَا أَبِيْ،	لَقَدْ عَرَفْتُ	الْيَوْمَ
خدیجہ:	شکریہ	اے میرے باپ	بے شک میں نے پہچان لیا	آج

خدیجہ: شکریہ ابا جان! آج میں نے پاکستان کی دیہی زندگی

كَثِيْرًا	عَنْ	الْحَيَاةِ الرِّيْفِيَّةِ	فِيْ	بَاكِسْتَانَ۔
بہت کچھ	کے بارے	دیہی زندگی	میں	پاکستان

کے بارے میں بہت کچھ جان لیا ہے۔

اَلْوَالِدُ:	عَفْوًا،	سَوْفَ أُخْبِرُكِ	عَنِ الْحَيَاةِ الْمَدَنِيَّةِ
باپ:	کوئی بات نہیں	میں بتاؤں گا	شہری زندگی کے بارے میں

باپ: کوئی بات نہیں، کسی اور نشست میں تمہیں پاکستان کی شہری زندگی

فِيْ	بَاكِسْتَانَ	فِيْ	مُحَادَثَةٍ أُخْرٰى	إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔
میں	پاکستان	میں	دیگر گفتگو	اگر اللہ نے چاہا

کے بارے میں بتاؤں گا۔ ان شاء اللہ

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رِيْفٌ	دیہات	تَحَدَّثَتْ	اس نے گفتگو کی
اَلْحَيَاةُ الرِّيْفِيَّةُ	دیہی زندگی	يَعِيْشُ	وہ رہتی ہے
قَرْيَةٌ	گاؤں	اَلْأَرُزُّ	چاول
اَلْقُطْنُ	کپاس	اَلْقَمْحُ	گندم
اَلْخَضْرَوَاتُ	سبزیاں	اَلْفَوَاكِهُ	پھل
بُيُوْتٌ	گھر (جمع)	يُرَبُّوْنَ	وہ پالتے ہیں
جَامُوْسٌ	بھینس	بَقَرَةٌ	گائے
غَنَمٌ	بکریاں	حِمَارٌ	گدھا
مَدَارِسُ	سکول	كُلِّيَاتٌ	کالج (جمع)
تَسْهِيْلَاتٌ	سہولیات	اَلْكَهْرَبَاءُ	بجلی
اَلْإِبِلُ	اُونٹ	يَزْرَعُ	وہ اُگاتا ہے
سَاذِجَةٌ	سادہ	حِصَانٌ	گھوڑا
مُسْتَشْفَيَاتٌ	ہسپتال (جمع)	وَسَائِلُ	ذرائع

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ: أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةِ:

پہلی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱۔ فِيْ أَيِّ صَفٍّ خَدِيْجَةُ؟ خدیجہ کس جماعت میں ہے؟

جواب: خَدِيْجَةُ فِي الصَّفِّ السَّادِسِ۔ خدیجہ چھٹی جماعت میں ہے۔

۲۔ عَنْ أَيِّ شَيْءٍ تَحَدَّثَتْ خَدِيْجَةُ مَعَ أَبِيْهَا؟

خدیجہ نے اپنے باپ کے ساتھ کس بارے میں گفتگو کی؟

جواب: تَحَدَّثَتْ خَدِيْجَةُ مَعَ أَبِيْهَا عَنْ حَيَاةِ الرِّيْفِ۔

خدیجہ نے اپنے باپ کے ساتھ دیہی زندگی کے بارے میں گفتگو کی۔

۳۔ هَلْ بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ زِرَاعِيَّةٌ؟ کیا پاکستان زرعی ملک ہے؟

جواب: نَعَمْ، بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ زِرَاعِيَّةٌ۔

جی ہاں، پاکستان زرعی ملک ہے۔

۴۔ كَيْفَ الْحَيَاةُ الرِّيْفِيَّةُ فِيْ بَاكِسْتَانَ؟

پاکستان کی دیہی زندگی کیسی ہے؟

جواب: اَلْحَيَاةُ الرِّيْفِيَّةُ فِيْ بَاكِسْتَانَ سَاذِجَةٌ۔

پاکستان کی دیہی زندگی سادہ ہے۔

۵۔ هَلْ تُوْجَدُ الْمَدَارِسُ وَالْكُلِّيَاتُ فِي الرِّيْفِ؟

کیا دیہاتوں میں سکول اور کالج ہیں؟

جواب: نَعَمْ تُوْجَدُ وَلٰكِنْ بِعَدَدٍ قَلِيْلٍ۔

جی ہاں پائے جاتے ہیں لیکن کم تعداد میں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ: رَتِّبْ / رَتِّبِي الْكَلِمَاتِ لِتُصْبِحَ جُمَلًا مُفِيْدَةً كَمَا فِي الْمِثَالِ:

دوسری مشق: مثال کے مطابق کلمات کو ترتیب دیں اور جملے بنائیں۔

اَلْمِثَالُ: أَكْثَرُ ـ فِيْ ـ يَعِيْشُ ـ سُكَّانِ ـ هَا ـ الرِّيْفِ

يَعِيْشُ أَكْثَرُ سُكَّانِهَا فِي الرِّيْفِ۔

(۱) سَاذِجَةٌ ـــ اَلْحَيَاةُ ـــ الرِّيْفِيَّةُ۔

جواب: اَلْحَيَاةُ الرِّيْفِيَّةُ سَاذِجَةٌ۔ (دیہی زندگی سادہ ہے۔)

(۲) الْحَيَاةُ ـــ سَوْفَ ـــ عَنِ ـــ الْمَدَنِيَّةِ ـــ أُخْبِرُكِ

جواب: سَوْفَ أُخْبِرُكِ عَنِ الْحَيَاةِ الْمَدَنِيَّةِ۔

(میں تمہیں شہری زندگی کے بارے میں بتاؤں گا۔)

(۳) كَثِيْرًا ـــ لَقَدْ ـــ الْيَوْمَ ـــ عَرَفْتُ۔

جواب: لَقَدْ عَرَفْتُ الْيَوْمَ كَثِيْرًا۔ (آج میں نے بہت کچھ جان لیا۔)

(۴) تَذْهَبُ ـــ الْقَرْيَةِ ـــ كَثِيْرًا ـــ أَنْتَ ـــ إِلَى

جواب: أَنْتَ تَذْهَبُ كَثِيْرًا إِلَى الْقَرْيَةِ۔

(تم اکثر گاؤں جاتے رہتے ہو)

(۵) وَاسِعَةٍ ـــ يَسْكُنُ ـــ الرِّيْفِ ـــ أَهْلُ ـــ بُيُوْتٍ ـــ فِيْ۔

جواب: يَسْكُنُ أَهْلُ الرِّيْفِ فِيْ بُيُوْتٍ وَاسِعَةٍ۔

(دیہات والے بڑے بڑے گھروں میں رہتے ہیں۔)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: اِمْلَأْ / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ بِالْكَلِمَاتِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ:

تیسری مشق: کالم میں سے مناسب الفاظ کے ساتھ خالی جگہیں پُر کریں۔

بُيُوْتٍ
الْقُطْنَ
السَّفَرِ
الْمَدَارِسُ
أَهْلُ

(۱) يَسْكُنُ أَهْلُ الرِّيْفِ فِيْ ...... وَاسِعَةٍ۔

(۲) يَعْمَلُ .... الرِّيْفِ فِي الزِّرَاعَةِ۔

(۳) يَزْرَعُوْنَ الْأَرُزَّ ...... وَالْقَمْحَ وَالْخَضْرَوَاتِ۔

(۴) هَلْ تُوْجَدُ ...... وَالْكُلِّيَاتُ فِي الرِّيْفِ۔

(۵) وَسَائِلُ .... قَلِيْلَةٌ۔

جوابات: (۱) بُيُوْتٍ۔ (۲) أَهْلُ۔ (۳) الْقُطْنَ۔ (۴) الْمَدَارِسُ۔ (۵) السَّفَرِ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: ضَعْ / ضَعِيْ عَلَامَةَ (✓) أَمَامَ الْإِجَابَةِ الصَّحِيْحَةِ:

چوتھی مشق: صحیح جواب کے سامنے (✓) کی علامت لگائیں۔

(۱) مَعَ مَنْ تَحَدَّثَتْ خَدِيْجَةُ؟

تَحَدَّثَتْ مَعَ أَخِيْهَا۔ تَحَدَّثَتْ مَعَ وَالِدِهَا۔

تَحَدَّثَتْ مَعَ أُمِّهَا۔

(۲) أَيْنَ يَعِيْشُ أَكْثَرُ السُّكَّانِ فِيْ بَاكِسْتَانَ؟

فِي الرِّيْفِ۔ فِي الْمُدُنِ۔ فِي الْغَابَاتِ۔

(۳) إِلٰى أَيْنَ يَذْهَبُ وَالِدُ خَدِيْجَةَ كَثِيْرًا؟

إِلٰى كَرَاتْشِيْ۔ إِلَى الْمَدِيْنَةِ۔ إِلَى الْقَرْيَةِ۔

جوابات: (۱) تَحَدَّثَتْ مَعَ وَالِدِهَا۔ (۲) فِي الرِّيْفِ۔

(۳) إِلَى الْقَرْيَةِ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: صِلْ / صِلِي الْمُفْرَدَ بِالْجَمْعِ الْمُنَاسِبِ:

پانچویں مشق: مفرد کو مناسب جمع سے ملائیں۔

اَلْمُفْرَدُ	اَلْجَمْعُ	جواب
رِيْفٌ (دیہات)	وَسَائِلُ	أَرْيَافٌ
يَوْمٌ (دن)	كُلِّيَاتٌ	أَيَّامٌ
دَوْلَةٌ (ملک)	دُوَلٌ	دُوَلٌ
خُضَارٌ (سبزیاں)	أَغْنَامٌ	خَضْرَوَاتٌ
بَيْتٌ (گھر)	جَوَامِيْسُ	بُيُوْتٌ
جَامُوْسٌ (بھینس)	خَضْرَوَاتٌ	جَوَامِيْسُ
غَنَمٌ (بکریاں)	أَرْيَافٌ	أَغْنَامٌ
كُلِّيَةٌ (کالج)	بُيُوْتٌ	كُلِّيَاتٌ
وَسِيْلَةٌ (ذریعہ)	أَيَّامٌ	وَسَائِلُ

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ: اُنْظُرْ / اُنْظُرِيْ إِلَى الصُّوَرِ التَّالِيَةِ، ثُمَّ اُكْتُبْ / اُكْتُبِيْ اِسْمَ كُلِّ صُوْرَةٍ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ۔

چھٹی مشق: مندرجہ ذیل تصاویر کو دیکھیں، اور ہر ایک کے سامنے عربی میں اس کا نام لکھیں۔

جواب: قُطْنٌ اَلْأَرُزُّ اَلْقَمْحُ اَلْخَضْرَوَاتُ

معروضی سوالات

معیارِ تعلیم کی نئی حکمت عملی Knowledge, Understanding & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- أَيْنَ يَعِيْشُ أَكْثَرُ السُّكَّانِ فِيْ بَاكِسْتَانَ۔
(A) فِي الرِّيْفِ (B) فِي الْمُدُنِ (C) فِي الْغَابَاتِ (D) فِي الْجِبَالِ

2- "اَلْحَيَاةُ الرِّيْفِيَّةُ" مرکب ہے۔
(A) اضافی (B) توصیفی (C) عطفی (D) عددی

3- يَسْكُنُ أَهْلُ الرِّيْفِ فِيْ ______ وَاسِعَةٍ۔
(A) بَيْتٍ (B) بَيْتٌ (C) بُيُوْتٍ (D) أَبْيَاتٍ

4- "وَسَائِلُ ______ قَلِيْلَةٌ"۔
(A) السَّفَرِ (B) الْعَمَلِ (C) الْإِتِّصَالِ (D) النَّقْلِ

5- "اَلْأَرُزُّ" کہتے ہیں۔
(A) گندم کو (B) جوار کو (C) چاول کو (D) کپاس کو

6- بُيُوْتٌ، خَضْرَوَاتٌ، فَوَاكِهُ۔ ...... ہیں۔
(A) مفرد (B) تثنیہ (C) جمع (D) مرکب

7- "الْجَامُوْسُ، الْغَنَمُ، الْبَقَرَةُ، الْأَرُزُّ" میں سے کون سا ایک جانور نہیں۔
(A) الْجَامُوْسُ (B) الْأَرُزُّ (C) الْغَنَمُ (D) الْبَقَرَةُ

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(۱) إِلَى أَيْنَ كَانَ يَذْهَبُ وَالِدُ حَبِيْبَةَ؟
جواب: كَانَ يَذْهَبُ إِلَى الْقَرْيَةِ۔

(۲) مَاذَا يَعْمَلُ أَهْلُ الرِّيْفِ؟
جواب: يَعْمَلُ أَهْلُ الرِّيْفِ فِي الزِّرَاعَةِ۔

(۳) مَاذَا يَزْرَعُ أَهْلُ الرِّيْفِ؟
جواب: يَزْرَعُوْنَ الْأَرُزَّ، وَالْقُطْنَ، وَالْقَمْحَ، وَالْخَضْرَوَاتِ وَالْفَوَاكِهَ۔

(٤) كَيْفَ يَعِيْشُ أَهْلُ الرِّيْفِ؟
جواب: يَسْكُنُ أَهْلُ الرِّيْفِ فِيْ بُيُوْتٍ وَاسِعَةٍ وَجَوٍّ، وَيُرَبُّوْنَ الْمَوَاشِيَ وَالْحَيَوَانَاتِ۔

(۵) هَلِ الْحَيَاةُ الرِّيْفِيَّةُ فِيْ بَاكِسْتَانَ سَاذَجَةٌ؟
جواب: نَعَمْ، الْحَيَاةُ الرِّيْفِيَّةُ سَاذَجَةٌ فِيْ بَاكِسْتَانَ۔

(٦) مَا هِيَ الْحَيَوَانَاتُ الَّتِيْ يُرَبِّيْهَا أَهْلُ الرِّيْفِ؟
جواب: أَهْلُ الرِّيْفِ يُرَبُّوْنَ الْجَامُوْسَ، وَالْبَقَرَةَ وَالْغَنَمَ وَالْحِصَانَ وَالْحِمَارَ وَالْإِبِلَ۔

(۷) هَلْ تَتَوَفَّرُ التَّسْهِيْلَاتُ الْحَدِيْثَةُ فِي الرِّيْفِ؟
جواب: لَا، لَا تَتَوَفَّرُ التَّسْهِيْلَاتُ الْحَدِيْثَةُ فِي الرِّيْفِ۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسَ عَشَرَ (سولھواں سبق)

مَمَرُّ خَيْبَرَ (درہ خیبر)

هٰذَا	مَمَرُّ	خَيْبَرَ۔	هٰذَا	طَرِيْقٌ قَدِيْمٌ۔	يَقَعُ	هٰذَا
یہ	درہ	خیبر۔	یہ	پرانا راستہ	واقع ہے	یہ

یہ درہ خیبر ہے۔ یہ پرانا راستہ ہے۔ یہ راستہ

الطَّرِيْقُ	بَيْنَ	جِبَالٍ عَالِيَةٍ۔	إِسْمُ	هٰذَا	الطَّرِيْقِ	بِالْأُرْدِيَّةِ
راستہ	درمیان	بلند پہاڑ	نام	اس	راستہ	اردو میں

بلند پہاڑوں کے درمیان واقع ہے۔ اس راستہ

"دَرَّهْ خَيْبَرْ"۔	هٰذَا	طَرِيْقٌ طَوِيْلٌ	بَيْنَ	بَاكِسْتَانَ
درہ خیبر۔	یہ	لمبا راستہ	درمیان	پاکستان

کو اردو میں "درہ خیبر" کہتے ہیں۔ یہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان

وَأَفْغَانِسْتَانَ	يَبْدَأُ	مَمَرُّ	خَيْبَرَ	مِنْ	مِنْطَقَةِ
اور افغانستان	شروع ہوتا ہے	درہ	خیبر	سے	علاقہ

ایک لمبا راستہ ہے۔ درہ خیبر

جَمْرُوْدَ	بِمَدِيْنَةِ	بِشَاوَرَ،	وَيَنْتَهِيْ	إِلَى	طُوْرْخَمْ
جمرود	شہر	پشاور	اور ختم ہوتا ہے	تک	طورخم

پشاور کے علاقے جمرود سے شروع ہوتا ہے اور افغانستان کے سرحدی علاقے

بِحُدُوْدِ أَفْغَانِسْتَانَ۔	مَمَرُّ	خَيْبَرَ	ذُوْ أَهَمِّيَّةٍ	تَارِيْخِيَّةٍ	كَبِيْرَةٍ
افغانستان کی سرحدوں کے ساتھ	درہ	خیبر	اہمیت والا	تاریخی	بڑی

طورخم پر ختم ہوتا ہے۔ درہ خیبر بڑی

كَانَ	هٰذَا	الْمَمَرُّ	طَرِيْقًا تِجَارِيًّا	وَعَسْكَرِيًّا	فِي	الْمَاضِيْ
تھا	یہ	درہ	تجارتی راستہ	اور عسکری	میں	ماضی

تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ ماضی میں یہ درہ تجارتی اور عسکری گزرگاہ تھا

وَإِلَى الْآنَ	هٰذَا	الطَّرِيْقُ	مُسْتَعْمَلٌ	بَيْنَ	بَاكِسْتَانَ
اور اب بھی	یہ	راستہ	مستعمل	درمیان	پاکستان

بلکہ اب بھی یہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان

وَأَفْغَانِسْتَانَ	لِلسَّفَرِ	وَالتِّجَارَةِ،	فَهُوَ	مِنَ	الْآثَارِ
اور افغانستان۔	سفر کے لیے	اور تجارت	تو وہ	سے	آثار

سفر اور تجارت کے لیے استعمال ہوتا ہے، گویا یہ خوبصورت آثار قدیمہ

الْقَدِيْمَةِ	الْجَمِيْلَةِ	دَخَلَ	الْإِسْلَامُ	فِيْ	شِمَالِ	شِبْهِ الْقَارَّةِ الْهِنْدِيَّةِ
قدیمہ	خوبصورت	داخل ہوا	اسلام	میں	شمال	برصغیر ہند

میں سے ہے۔ شمال برصغیر ہند میں اسلام اسی راستہ سے

مِنْ	هٰذَا	الطَّرِيْقِ۔	عَبَرَ	الْإِسْكَنْدَرُ الْأَعْظَمُ	وَسُلْطَانُ
سے	اس	راستے	عبور کیا	اسکندر اعظم	اور سلطان

داخل ہوا۔ اس سے پہلے سکندر اعظم

مَحْمُوْدُ الْغَزْنَوِيُّ	وَالْآخَرُوْنَ	هٰذَا	الطَّرِيْقَ	لِلْأَغْرَاضِ الْعَسْكَرِيَّةِ
محمود غزنوی	اور دوسروں	اس	راستے	فوجی مقاصد کے لیے

سلطان محمود غزنوی اور دوسروں نے اس راستے کو فوجی مقاصد اور ہندوستانی

وَلِلْهُجُوْمِ	عَلَى	الْمَنَاطِقِ الْهِنْدِيَّةِ۔	مَمَرُّ	خَيْبَرَ	أَكْبَرُ
اور حملے کے لیے	پر	ہندوستانی علاقے	درہ	خیبر	سب سے بڑا

علاقوں پر حملے کے لیے استعمال کیا۔ درہ خیبر پاکستان

طَرِيْقُ الْإِتِّصَالِ	بَيْنَ	بَاكِسْتَانَ وَدُوَلِ آسِيَا الْوُسْطَى الْمُسْلِمَةِ۔
رابطے کا راستہ	درمیان	پاکستان اور وسطی ایشیائی ممالک

اور وسطی ایشیائی مسلم ممالک کے درمیان رابطے کا سب سے بڑا راستہ ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَمَرٌّ	درہ/گزرگاہ	جِبَالٌ	پہاڑ (جمع)
عَالِيَةٌ	بلند	طَوِيْلٌ	لمبا
يَبْدَأُ	شروع ہوتا ہے	مِنْطَقَةٌ	علاقہ
حُدُوْدٌ	سرحد	أَهَمِّيَّةٌ	اہمیت
عَسْكَرِيٌّ	فوجی	اَلْآثَارُ	آثار
قَدِيْمَةٌ	پرانا/پرانی	عَبَرَ	گزرا/عبور کیا
اَلْهُجُوْمُ	حملہ	اَلْأَغْرَاضُ	مقاصد
شِبْهُ الْقَارَّةِ	برصغیر	دُوَلٌ	ممالک
آسِيَا الْوُسْطَى	وسطی ایشیا		

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ: أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ

پہلی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

(۱) مَا هُوَ مَمَرُّ خَيْبَرَ؟ درہ خیبر کیا ہے؟
جواب: مَمَرُّ خَيْبَرَ طَرِيْقٌ قَدِيْمٌ۔ درہ خیبر ایک پرانی گزرگاہ ہے۔

(۲) مَنْ عَبَرَ مَمَرَّ خَيْبَرَ لِلْأَغْرَاضِ الْعَسْكَرِيَّةِ؟
عسکری مقاصد کے لیے کس نے درہ خیبر عبور کیا؟
جواب: عَبَرَ الْإِسْكَنْدَرُ الْأَعْظَمُ وَسُلْطَانُ مَحْمُوْدُ الْغَزْنَوِيُّ لِلْأَغْرَاضِ الْعَسْكَرِيَّةِ۔
اسکندر اعظم اور سلطان محمود غزنوی نے عسکری مقاصد کے لیے یہ درہ عبور کیا۔

(۳) مِنْ أَيْنَ يَبْدَأُ مَمَرُّ خَيْبَرَ؟ درہ خیبر کہاں سے شروع ہوتا ہے؟
جواب: يَبْدَأُ مَمَرُّ خَيْبَرَ مِنْ مِنْطَقَةِ جَمْرُوْدَ بِمَدِيْنَةِ بِشَاوَرَ۔
درہ خیبر پشاور شہر کے علاقے جمرود سے شروع ہوتا ہے۔

(٤) هَلْ لِهٰذَا الطَّرِيْقِ أَهَمِّيَّةٌ تَارِيْخِيَّةٌ؟
کیا اس راستے کی کوئی تاریخی اہمیت ہے؟
جواب: نَعَمْ، لِهٰذَا الطَّرِيْقِ أَهَمِّيَّةٌ تَارِيْخِيَّةٌ كَبِيْرَةٌ۔
ہاں! اس راستے کی بڑی تاریخی اہمیت ہے۔

(۵) إِلَى أَيْنَ يَنْتَهِيْ مَمَرُّ خَيْبَرَ؟ درہ خیبر کہاں ختم ہوتا ہے؟
جواب: يَنْتَهِيْ مَمَرُّ خَيْبَرَ إِلَى طُوْرْخَمْ بِحُدُوْدِ أَفْغَانِسْتَانَ۔
درہ خیبر افغانستان کے سرحدی علاقے طورخم پر ختم ہوتا ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ: ضَعْ / ضَعِيْ عَلَامَةَ (✓) أَمَامَ الْجُمْلَةِ الصَّحِيْحَةِ وَعَلَامَةَ (×) أَمَامَ الْجُمْلَةِ الْخَاطِئَةِ فِيْمَا يَلِيْ:

دوسری مشق: صحیح جملوں کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

(۱) مَمَرُّ خَيْبَرَ طَرِيْقٌ جَدِيْدٌ۔ درہ خیبر نئی گزرگاہ ہے۔

(۲) مَمَرُّ خَيْبَرَ يَقَعُ بَيْنَ جِبَالٍ عَالِيَةٍ۔
درہ خیبر بلند پہاڑوں کے درمیان واقع ہے۔

(۳) يَنْتَهِيْ مَمَرُّ خَيْبَرَ إِلَى طُوْرْخَمْ۔
درہ خیبر طورخم پر جا کر ختم ہوتا ہے۔

(٤) مَمَرُّ خَيْبَرَ طَرِيْقٌ بَيْنَ بَاكِسْتَانَ وَالصِّيْنِ۔
درہ خیبر پاکستان اور چین کے درمیان راستہ ہے۔

(۵) مَمَرُّ خَيْبَرَ مِنَ الْآثَارِ الْقَدِيْمَةِ۔ درہ خیبر آثار قدیمہ میں سے ہے۔

جوابات: (۱) × (۲) ✓ (۳) ✓ (٤) × (۵) ✓

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: رَتِّبْ / رَتِّبِيْ الْكَلِمَاتِ لِتُصْبِحَ جُمَلًا مُفِيْدَةً كَمَا فِي الْمِثَالِ:

تیسری مشق: مثال کے مطابق الفاظ کو ترتیب دیں۔

اَلْمِثَالُ: مَمَرُّ _ أَهَمِّيَّةٍ _ خَيْبَرَ _ ذُوْ _ تَارِيْخِيَّةٍ۔
مَمَرُّ خَيْبَرَ ذُوْ أَهَمِّيَّةٍ تَارِيْخِيَّةٍ (درہ خیبر تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔)

(۱) الْقَدِيْمَةِ _ مِنَ _ الْآثَارِ _ هُوَ
جواب: هُوَ مِنَ الْآثَارِ الْقَدِيْمَةِ۔ (یہ آثار قدیمہ میں سے ہے۔)

(۲) مُسْتَعْمَلٌ _ الطَّرِيْقُ _ هٰذَا _ إِلَى _ الْآنَ
جواب: هٰذَا الطَّرِيْقُ مُسْتَعْمَلٌ إِلَى الْآنَ
(اب یہ راستہ استعمال ہوتا ہے۔)

(۳) جَمْرُوْدَ _ مِنْ _ مَمَرُّ _ خَيْبَرَ _ يَبْدَأُ
جواب: يَبْدَأُ مَمَرُّ خَيْبَرَ مِنْ جَمْرُوْدَ
(درہ خیبر جمرود سے شروع ہوتا ہے۔)

(٤) طَرِيقًا _ هٰذَا _ كَانَ _ الْمَمَرُّ _ وَعَسْكَرِيًّا _ تِجَارِيًّا۔

جواب: كَانَ هٰذَا الْمَمَرُّ طَرِيقًا تِجَارِيًّا وَعَسْكَرِيًّا

(یہ درہ تجارتی اور عسکری راستہ تھا۔)

اَلتَّدْرِيبُ الرَّابِعُ: صِلْ / صِلِي الْمُفْرَدَ بِالتَّثْنِيَةِ الْمُنَاسِبَةِ فِيْ قَائِمَةِ (أ) وَ(ب) ثُمَّ اكْتُبْ / اكْتُبِي تَثْنِيَةَ كُلِّ كَلِمَةٍ بِالتَّرْتِيبِ فِيْ قَائِمَةِ (ج):

چھٹی مشق: کالم (الف) اور (ب) کے مفرد اور تثنیہ کو باہم ملائیں اور کالم (ج) میں جواب لکھیں۔

(أ)	(ب)	(ج)
مَمَرٌّ (گزرگاہ)	مَدِينَتَان	مَمَرَّانِ
طَرِيقٌ (راستہ)	مِنطَقَتَانِ	طَرِيقَانِ
قَدِيمٌ (پرانا)	جَبَلَانِ	قَدِيمَان
جَبَلٌ (پہاڑ)	قَدِيمَان	جَبَلَانِ
إِسْمٌ (نام)	إِسْمَانِ	إِسْمَان
مِنْطَقَةٌ (علاقہ)	طَرِيقَان	مِنطَقَتَان
مَدِينَةٌ (شہر)	مَمَرَّان	مَدِينَتَان

اَلتَّدْرِيبُ الْخَامِسُ: اِخْتَرْ / اِخْتَارِي الْإِجَابَةَ الصَّحِيحَةَ مِنْ بَيْنِ الْإِجَابَاتِ بِوَضْعِ عَلَامَةِ (✓) وِفْقَ الدَّرْسِ۔

پانچویں مشق: سبق کے مطابق صحیح جواب کے سامنے (✓) کا نشان لگائیں۔

١۔ مَمَرُّ خَيْبَرَ طَرِيقٌ:
جَدِيدٌ۔ قَصِيرٌ۔ قَدِيمٌ۔

٢۔ يُوجَدُ مَمَرُّ خَيْبَرَ فِي إِقْلِيمِ:
بَنْجَاب۔ خَيْبَرَ بَخْتُون خَوَاه۔ بَلُوشِسْتَان۔

٣۔ مَمَرُّ خَيْبَرَ طَرِيقٌ بَيْنَ:
أَفْغَانِسْتَانَ وَبَاكِسْتَانَ۔ الصِّينِ وَبَاكِسْتَانَ۔
بَاكِسْتَانَ وَتُرْكُمَانِسْتَانَ

٤۔ يَبْدَأُ مَمَرُّ خَيْبَرَ مِنْ مِنْطَقَةِ:
نَوْشَيْرَه۔ طُورْخَم۔ جَمْرُوْد۔

٥۔ دَخَلَ الْإِسْلَامُ فِيْ شِمَالِ شِبْهِ الْقَارَةِ الْهِنْدِيَّةِ عَنْ طَرِيقِ:
مَمَرِّ خَيْبَرَ۔ شَارِعِ الْحَرِيرِ۔ الْحُرُوبِ۔

جوابات: (١) قَدِيمٌ۔ (٢) خَيْبَرَ بَخْتُون خَوَاه۔
(٣) أَفْغَانِسْتَانَ وَبَاكِسْتَانَ۔ (٤) جَمْرُوْد
(٥) مَمَرِّ خَيْبَرَ۔

اَلتَّدْرِيبُ السَّادِسُ: مَيِّزْ / مَيِّزِيْ بَيْنَ إِسْمِ الْإِشَارَةِ لِلتَّذْكِيرِ وَالتَّأْنِيثِ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

چھٹی مشق: اسم اشارہ مذکر اور مؤنث میں فرق کریں۔

ذٰلِكَ	هٰذِهٖ	تِلْكَ	هٰذَا
اسم اشارہ مذکر	اسم اشارہ مؤنث	اسم اشارہ مؤنث	اسم اشارہ مذکر

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding, & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- مَمَرُّ خَيْبَرَ طَرِيقٌ۔
(A) جَدِيدٌ (B) قَصِيرٌ **(C)** قَدِيمٌ (D) طَوِيلٌ

2- "طَرِيقٌ قَدِيمٌ" مرکب ہے۔
(A) توصیفی (B) عطفی (C) اضافی (D) عددی

3- يُوجَدُ مَمَرُّ خَيْبَرَ فِي إِقْلِيمِ۔
(A) بنجاب **(B)** خیبر بختونخواہ
(C) بلوشستان (D) سند

4- "مِنْطَقَةٌ" کا معنی ہے۔
(A) گاؤں **(B)** علاقہ (C) محلہ (D) گلی

5- يَنْتَهِي دَرَّةُ خَيْبَرَ إِلَى۔
(A) طور خم (B) طور سینا (C) طور جبل (D) طور ثور

6- "مَمَرٌّ" کی تثنیہ ہے۔
(A) مَمَرُّوْنَ **(B)** مَمَرَّان (C) مَمَرَّةٌ (D) مَمَرَّاتٌ

7- يَبْدَأُ مَمَرُّ خَيْبَرَ مِنْ مِنْطَقَةِ:
(A) نوشہرہ (B) طورخم **(C)** جمرود (D) افغانستان

8- "مُسْتَعْمَلٌ" ہے۔
(A) اسم (B) فعل (C) حرف (D) جملہ

9- "اَلْهُجُوْمُ" کا معنی ہے۔
(A) آرام (B) غصہ **(C)** حملہ (D) گزرگاہ

10- مَمَرُّ خَيْبَرَ طَرِيقٌ بَيْنَ:
(A) أَفْغَانِسْتَان وَبَاكِسْتَانَ (B) اَلصِّينِ وَبَاكِسْتَانَ
(C) تُرْكِيْ وَبَاكِسْتَانَ (D) دِمِشْق وَبَاكِسْتَانَ

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(١) أَيْنَ يَقَعُ طَرِيقُ خَيْبَرَ؟
جواب: يَقَعُ هٰذَا الطَّرِيقُ بَيْنَ جِبَالٍ عَالِيَةٍ۔

(٢) مَاذَا يُقَالُ عَنْ مَمَرِّ خَيْبَرَ فِي الْأَرْدِيَّةِ۔
جواب: يُقَالُ لَهُ "دَرَّہ خَيْبَر" فِي الْأَرْدِيَّةِ۔

(٣) لِمَ يُسْتَعْمَلُ مَمَرُّ خَيْبَرَ الْآنَ؟
جواب: يُسْتَعْمَلُ هٰذَا الْمَمَرُّ بَيْنَ بَاكِسْتَانَ وَأَفْغَانِسْتَانَ لِلسَّفَرِ وَالتِّجَارَةِ۔

(٤) مِنْ أَيْنَ دَخَلَ الْإِسْلَامُ فِيْ شِبْهِ الْقَارَةِ۔
جواب: دَخَلَ الْإِسْلَامُ فِيْ شِبْهِ الْقَارَةِ عَنْ طَرِيقِ مَمَرِّ خَيْبَرَ۔

(٥) ماضی میں درۂ خیبر کی کیا اہمیت رہی ہے؟
جواب: ماضی میں اس درہ کی تجارتی اور عسکری اہمیت رہی ہے۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ (سترھواں سبق)

اَلنَّظَافَةُ (صفائی)

اَلصِّحَّةُ	نِعْمَةٌ عَظِيمَةٌ،	وَالنَّظَافَةُ	وَسِيلَةٌ	لِحِفْظِ الصِّحَّةِ
صحت	بہت بڑی نعمت	اور صفائی	ذریعہ	صحت کی حفاظت کے لیے

صحت بڑی نعمت ہے۔ اور صفائی صحت کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔

اَلنَّظَافَةُ	لَازِمَةٌ	لِكُلِّ إِنْسَان،	وَهِيَ	الْوِقَايَةُ	عَنِ	الْأَمْرَاضِ۔
صفائی	ضروری	ہر انسان کے لیے	اور یہ	بچاؤ	سے	بیماریاں

صفائی ہر انسان کے لیے ضروری ہے۔ اور یہ بیماریوں سے بچاؤ کا ذریعہ بھی ہے

اَلنَّظِيفُ	مَحْبُوبٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ تَعَالَى	وَعِنْدَ	النَّاسِ۔	قَالَ
صاف ستھرا	پسندیدہ	پاس	اللہ تعالیٰ	اور پاس	لوگ	فرمایا

صاف ستھرا (شخص) اللہ اور لوگوں کی نگاہوں میں پسندیدہ ہوتا ہے۔

رَسُولُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	اَلطُّهُورُ	شَطْرُ الْإِيمَانِ
رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم	پاکیزگی	ایمان کا حصہ

رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ	تِلْمِيذٌ	مُؤَدَّبٌ	وَنَظِيفٌ۔	يَتَحَدَّثُ
عبدالرحمن	طالب علم	مؤدب	اور صاف ستھرا	وہ گفتگو کرتا ہے

عبدالرحمن ایک مؤدب اور صاف ستھرا طالب علم ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ	عَنِ	النَّظَافَةِ	وَيَقُوْلُ:	أَنَا	أُحِبُّ
عبدالرحمن	کے بارے	صفائی	اور کہتا ہے	میں	پسند کرتا ہوں

عبدالرحمن صفائی کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہتا ہے:

النَّظَافَةَ،	أَغْسِلُ	يَدَيَّ	وَوَجْهِي	بِالْمَاءِ
صفائی ستھرائی	میں دھوتا ہوں	اپنے دونوں ہاتھ	اور چہرہ	پانی سے

میں صفائی پسند کرتا ہوں، میں ہر روز اپنے ہاتھ

وَالصَّابُوْنِ	كُلَّ	يَوْمٍ،	أُنَظِّفُ	أَسْنَانِي	بِالْفُرْشَاةِ
اور صابن	ہر	روز	میں صاف کرتا ہوں	اپنے دانت	برش سے

اور چہرہ پانی اور صابن سے دھوتا ہوں۔ میں برش

وَالْمَعْجُوْنِ	أَغْتَسِلُ	كُلَّ	يَوْمٍ	وَأَلْبَسُ
اور ٹوتھ پیسٹ	میں نہاتا ہوں	ہر	روز	اور میں پہنتا ہوں

اور ٹوتھ پیسٹ سے اپنے دانت صاف کرتا ہوں اور میں ہر روز نہاتا ہوں

الْمَلَابِسَ النَّظِيفَةَ۔	أُمَشِّطُ	شَعْرِي	قَبْلَ
صاف کپڑے	میں کنگھی کرتا ہوں	اپنے بال	پہلے

اور میں صاف کپڑے پہنتا ہوں۔ گھر سے نکلنے سے پہلے میں بالوں

أَنْ أَخْرُجَ	مِنَ الْبَيْتِ۔	أُنَظِّفُ	حِذَائِي۔	أُحِبُّ
کہ نکلوں	گھر سے	میں صاف کرتا ہوں	اپنے جوتے	میں پسند کرتا ہوں

میں کنگھی کرتا ہوں۔ اپنے جوتے صاف کرتا ہوں۔

أَنْ	أَكُوْنَ	نَظِيفًا،	لِأَنَّ	النَّظَافَةَ	مِنَ	الْإِيمَانِ۔
کہ	رہوں	صاف ستھرا	کیونکہ	صفائی	سے	ایمان

میں ہمیشہ صاف ستھرا رہنا پسند کرتا ہوں کیونکہ صفائی ایمان کا حصہ ہے۔

يَجِبُ	عَلَيْنَا	أَنْ نَهْتَمَّ	بِنَظَافَةِ	بَيْتِنَا
لازم ہے	ہمیں	کہ خیال رکھیں	صفائی کا	اپنے گھر

ہمارے لیے ضروری ہے کہ اپنے گھر،

وَمَدْرَسَتِنَا	وَقَرْيَتِنَا	وَمَدِينَتِنَا	وَوَطَنِنَا،	لِأَنَّ
اور اپنے سکول	اپنے گاؤں	اپنے شہر	اور اپنے وطن	کیونکہ

سکول گاؤں، شہر اور اپنے وطن کی صفائی کا خیال رکھیں،

اللّٰهَ سُبْحَانَهُ	وَتَعَالَى	يُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِينَ۔
اللہ سبحانہ	وتعالیٰ	پسند کرتا ہے	صفائی کرنے والے

کیونکہ اللہ تعالیٰ صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلصِّحَّةُ	صحت	اَلنَّظَافَةُ	صفائی
اَلْوِقَايَةُ	حفاظت اور بچاؤ کا ذریعہ	عِنْدَ	پاس
تِلْمِيذٌ	طالب علم/شاگرد	مُؤَدَّبٌ	باادب
يَتَحَدَّثُ	وہ گفتگو کرتا ہے	أَغْسِلُ	میں دھوتا ہوں
اَلْفُرْشَاةُ	برش	اَلْمَعْجُوْنُ	ٹوتھ پیسٹ
أَغْتَسِلُ	میں غسل کرتا ہوں	أَلْبَسُ	میں کپڑے پہنتا ہوں
أُمَشِّطُ	میں کنگھی کرتا ہوں	حِذَاءٌ	جوتا
شَطْرٌ	حصہ	طُهُورٌ	پاکیزگی
نَهْتَمُّ	ہم اہتمام کرتے ہیں	اَلْمُتَطَهِّرِينَ	پاک صاف لوگ

اَلتَّدْرِيبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ: أَجِبْ / أَجِيبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

پہلی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

١۔ هَلِ النَّظَافَةُ لَازِمَةٌ لِكُلِّ إِنْسَانٍ؟

کیا صفائی ہر انسان کے لیے ضروری ہے؟

جواب: نَعَمْ، اَلنَّظَافَةُ لَازِمَةٌ لِكُلِّ إِنْسَانٍ۔

ہاں! صفائی ہر انسان کے لیے ضروری ہے۔

۲۔ هَلْ تُنَظِّفُ أَسْنَانَكَ كُلَّ يَوْمٍ؟

کیا تم روزانہ اپنے دانت صاف کرتے ہو؟

جواب: نَعَمْ، أُنَظِّفُ أَسْنَانِي كُلَّ يَوْمٍ۔

ہاں! میں ہر روز دانت صاف کرتا ہوں۔

۳۔ مَاذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ النَّظَافَةِ؟

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے صفائی کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ: اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْإِيْمَانِ۔

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: پاکیزگی نصف ایمان ہے۔

٤۔ لِمَاذَا تُحِبُّ النَّظَافَةَ؟ تم صفائی کیوں پسند کرتے ہو؟

جواب: لِأَنَّ النَّظَافَةَ ضَرُوْرِيَّةٌ لِلصِّحَّةِ۔

اس لیے کہ صفائی صحت کے لیے ضروری ہے۔

٥۔ هَلْ تَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ؟ کیا تم ہر روز نہاتے ہو؟

جواب: نَعَمْ، أَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ۔ ہاں! میں ہر روز نہاتا ہوں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِي: إِمْلَأْ / إِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ بِالْكَلِمَاتِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ:

دوسری مشق: کالم میں سے مناسب لفظ تلاش کر کے خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ اَلنَّظَافَةُ ...... عَنِ الْأَمْرَاضِ۔
۲۔ ...... مَحْبُوْبٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ النَّاسِ۔
۳۔ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ تِلْمِيْذٌ ...... وَنَظِيْفٌ۔
٤۔ أُنَظِّفُ ...... كُلَّ يَوْمٍ۔
٥۔ ...... شَطْرُ الْإِيْمَانِ۔

اَلطُّهُوْرُ
أَسْنَانِي
وِقَايَةٌ
اَلنَّظِيْفُ
مُؤَدَّبٌ

جوابات: (۱) وِقَايَةٌ۔ (۲) اَلنَّظِيْفُ۔ (۳) مُؤَدَّبٌ۔ (٤) أَسْنَانِي۔ (٥) اَلطُّهُوْرُ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: حَوِّلْ / حَوِّلِي كَمَا فِي الْمِثَالِ:

تیسری مشق: مثال کے مطابق تبدیل کریں۔

اَلْمِثَالُ: أَنَا أُحِبُّ النَّظَافَةَ۔ میں صفائی پسند کرتا ہوں۔	(هُوَ)	هُوَ يُحِبُّ النَّظَافَةَ۔ وہ صفائی پسند کرتا ہے۔
۱۔ أَنَا أَغْسِلُ يَدَيَّ۔ میں اپنے ہاتھ دھوتا ہوں۔	(هُوَ)	هُوَ يَغْسِلُ يَدَهُ۔ وہ اپنے ہاتھ دھوتا ہے۔
۲۔ أَنَا أُنَظِّفُ أَسْنَانِي۔ میں اپنے دانت صاف کرتا ہوں۔	(نَحْنُ)	نَحْنُ نُنَظِّفُ أَسْنَانَنَا۔ ہم اپنے دانت صاف کرتے ہیں۔
۳۔ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يُحِبُّ النَّظَافَةَ۔ عبدالرحمٰن صفائی پسند کرتا ہے۔	(أَنَا)	أَنَا أُحِبُّ النَّظَافَةَ۔ میں صفائی پسند کرتا ہوں۔
٤۔ هُوَ يُمَشِّطُ شَعْرَهُ۔ وہ اپنے بالوں میں کنگھی کرتا ہے۔	(هِيَ)	هِيَ تُمَشِّطُ شَعْرَهَا۔ وہ اپنے بالوں میں کنگھی کرتی ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: إِقْرَأْ / إِقْرَئِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ وَعَيِّنْ / عَيِّنِي الْمُبْتَدَأَ وَالْخَبَرَ كَمَا فِي الْمِثَالِ:

چوتھی مشق: مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھیں اور مثال کے مطابق مبتدا اور خبر کی نشاندہی کریں۔

اَلْمِثَالُ: اَلطَّالِبُ مُجْتَهِدٌ اَلطَّالِبُ: مُبْتَدَأٌ مُجْتَهِدٌ: خَبَرٌ

جملے	مبتدا	خبر
۱۔ اَلنَّظَافَةُ لَازِمَةٌ۔ (صفائی ضروری ہے)	اَلنَّظَافَةُ	لَازِمَةٌ
۲۔ اَلنَّظِيْفُ مَحْبُوْبٌ۔ (صاف ستھرا پسندیدہ ہے)	اَلنَّظِيْفُ	مَحْبُوْبٌ
۳۔ اَلتِّلْمِيْذُ مُؤَدَّبٌ۔ (طالب علم مؤدب ہے)	اَلتِّلْمِيْذُ	مُؤَدَّبٌ
٤۔ اَلْمَاءُ بَارِدٌ۔ (پانی ٹھنڈا ہے)	اَلْمَاءُ	بَارِدٌ
٥۔ اَلصِّحَّةُ نِعْمَةٌ۔ (صحت نعمت ہے)	اَلصِّحَّةُ	نِعْمَةٌ
٦۔ اَلْبَيْتُ نَظِيْفٌ۔ (گھر صاف ہے)	اَلْبَيْتُ	نَظِيْفٌ

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: مَثِّلْ / مَثِّلِي الْحِوَارَ التَّالِيَ فِي الْفَصْلِ:

پانچویں مشق: جماعت میں مندرجہ ذیل مکالمہ کریں۔

سَاجِد: مَتٰى تَسْتَيْقِظُ فِي الصَّبَاحِ يَا عُمَرُ؟
ساجد: عمر! تم صبح کب بیدار ہوتے ہو؟
عُمَر: أَسْتَيْقِظُ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ، وَأَنْتَ؟
عمر: میں پانچ بجے بیدار ہوتا ہوں، اور تم؟
سَاجِد: أَنَا أَيْضًا فِي الْخَامِسَةِ۔ ساجد: میں بھی پانچ بجے۔
عُمَر: هَلْ تُصَلِّي الْفَجْرَ؟ عمر: کیا تم نماز فجر پڑھتے ہو؟
سَاجِد: نَعَمْ، أُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ۔ ساجد: ہاں! میں مسجد میں پڑھتا ہوں۔
عُمَر: هَلْ تُنَظِّفُ أَسْنَانَكَ كُلَّ يَوْمٍ؟
عمر: کیا تم روزانہ دانت صاف کرتے ہو؟
سَاجِد: نَعَمْ، أُنَظِّفُ أَسْنَانِي كُلَّ يَوْمٍ۔
ساجد: ہاں، میں روزانہ دانت صاف کرتا ہوں۔
عُمَر: هَلِ النَّظَافَةُ لَازِمَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ؟
عمر: کیا ہر مسلمان کے لیے صفائی ضروری ہے؟
سَاجِد: نَعَمْ، قَالَ الرَّسُوْلُ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ (اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْإِيْمَانِ)
ساجد: ہاں، نبی خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: "پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔"

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- اَلنَّظَافَةُ ...... لِكُلِّ إِنْسَانٍ۔
(A) لَازِمَةٌ (B) لَازِمٌ (C) لَزِمَةٌ (D) وَاجِبَةٌ

2- "نِعْمَةٌ عَظِيْمَةٌ" مرکب ہے۔
(A) توصیفی (B) اضافی (C) عطفی (D) عددی

3- "اَلنَّظَافَةُ" کا معنی ہے۔
(A) نعمت (B) شکر (C) صفائی (D) ایمان

4- قَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ ......۔
(A) الدِّيْنِ (B) الْإِسْلَامِ (C) الْإِيْمَانِ (D) الْأَعْمَالِ

5- "طُهُوْرٌ" ہے۔
(A) واحد (B) جمع (C) فعل (D) مرکب

6- إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُحِبُّ ......۔
(A) اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ (B) مُتَطَهِّرُوْنَ (C) مُطَهَّرَاتٌ (D) مُطَهِّرٌ

7- "مُؤَدَّبٌ" کا معنی ہے۔
(A) عقلمند (B) باادب (C) گستاخ (D) نیکوکار

8- "اَلصِّحَّةُ" ہے۔
(A) اسم مؤنث (B) اسم مذکر (C) اسم نکرہ (D) اسم جامد

9- اَلنَّظَافَةُ ...... الْإِيْمَانِ۔
(A) عَلٰى (B) فَوْقَ (C) مِنَ (D) إِلٰى

10- إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى ...... الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔
(A) يُحِبُّ (B) أَحَبَّ (C) تُحِبُّ (D) نُحِبُّ

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(۱) مَا هِيَ أَهَمِّيَّةُ النَّظَافَةِ؟
جواب: اَلنَّظَافَةُ وَسِيْلَةٌ لِحِفْظِ الصِّحَّةِ۔

(۲) هَلِ النَّظَافَةُ تَقِي مِنَ الْأَمْرَاضِ۔
جواب: نَعَمْ، اَلنَّظَافَةُ تَقِي مِنَ الْأَمْرَاضِ۔

(۳) عَنْ مَاذَا تَحَدَّثَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ؟
جواب: تَحَدَّثَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنِ النَّظَافَةِ۔

(٤) لِمَاذَا اِهْتَمَّ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بِالنَّظَافَةِ۔
جواب: لِأَنَّ النَّظَافَةَ مِنَ الْإِيْمَانِ۔

(٥) أَيَجِبُ عَلَيْنَا أَنْ نَهْتَمَّ بِنَظَافَةِ بُيُوْتِنَا وَمَدْرَسَتِنَا۔
جواب: نَعَمْ، يَجِبُ عَلَيْنَا أَنْ نَهْتَمَّ بِنَظَافَةِ بُيُوْتِنَا وَمَدْرَسَتِنَا۔

اَلدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ (اٹھارھواں سبق)

آدَابُ الطَّعَامِ (کھانے کے آداب)

اَلْغِذَاءُ	حَاجَةُ الْإِنْسَانِ،	فَهُوَ	بِحَاجَةٍ	إِلَى
غذا	انسان کی ضرورت	اس کو	ضرورت ہے	کی طرف

غذا انسان کی ضرورت ہے۔ اس کو ہر وقت کھانے پینے کی ضرورت رہتی ہے۔

الْأَكْلِ	وَالشُّرْبِ	بَيَّنَ	الْإِسْلَامُ	آدَابًا	لِتَنَاوُلِ
کھانے	اور پینے	بیان کیا	اسلام	آداب	کھانے کے لیے

اسلام نے کھانے پینے کے بہت سے آداب بیان کیے ہیں۔

الطَّعَامِ،	فَيَحْسُنُ	بِالْمُسْلِمِ	أَنْ يَلْتَزِمَ	بِهٰذِهِ	الْآدَابِ۔
کھانا	اچھا ہے	مسلمان کے لیے	کہ اختیار کریں	ان	آداب۔

ایک مسلمان کے لیے بہتر یہ ہے کہ ان آداب کو اختیار کرے۔

جَلَسَتْ	أُسْرَةُ	حَمَّادٍ	حَوْلَ الْمَائِدَةِ،	وَقَالَ
بیٹھے	گھر والے	حماد	کھانے کے اردگرد	اور کہا

حماد کے گھر والے کھانے کے گرد بیٹھے،

الْأَبُ:	هَلْ	تَعْرِفُوْنَ	آدَابَ الطَّعَامِ	يَا أَوْلَادِي؟	قَالَ حَمَّادٌ
باپ	کیا	تم جانتے ہو	کھانے کے آداب	اے میرے بچو،	کہا حماد نے

باپ نے کہا: بچو! کیا تم کھانے کے آداب جانتے ہو؟ حماد نے کہا:

أَنَا نَسِيْتُ	بَعْضَ	الْآدَابِ	يَا أَبِي۔	قَالَ	الْأَبُ:	أَذْكُرُ
میں بھول گیا ہوں	کچھ	آداب	اے میرے باپ	کہا	باپ	میں ذکر کرتا ہوں

ابا جان! میں ان میں سے کچھ بھول گیا ہوں، باپ نے کہا:

لَكُمْ	اَلْيَوْمَ	أَهَمَّ	آدَابِ الطَّعَامِ،	فَلَا تَنْسَوْنَهَا
تمہارے لیے	آج	سب سے اہم	کھانے کے آداب	پس تم نہ بھولنا

آج میں آپ کو کھانے کے اہم آداب بتاتا ہوں،

أَبَدًا۔	إِذَا	أَرَادَ	الْمُسْلِمُ	أَنْ يَأْكُلَ	الطَّعَامَ،
کبھی بھی	جب	ارادہ کرے	مسلمان	کہ کھائے	کھانا

اب ان کو نہ بھولنا جب کوئی مسلمان کھانے کا ارادہ کرے

فَعَلَيْهِ	أَنْ يَغْسِلَ	يَدَيْهِ،	وَيَبْدَأَ	بِبِسْمِ اللّٰهِ تَعَالٰى
تو اس کو چاہیے	کہ دھوئے	اپنے دونوں ہاتھ	اور شروع کرے	اللہ تعالیٰ کے نام سے

تو اس کو چاہیے کہ اپنے ہاتھ دھوئے اور اللہ کے نام سے

وَيَقُوْلَ:	بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	قَالَ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
اور کہے:	اللہ کے نام سے	بڑا مہربان	نہایت رحم والا	فرمایا	رسول اللہ

شروع کرتے ہوئے پڑھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	لِأَحَدِ الْأَطْفَالِ:
خاتم النبیین ﷺ	ایک بچے سے

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے ایک بچے سے کہا:

يَاغُلَامُ!	سَمِّ	اللّٰهَ،	وَكُلْ	بِيَمِيْنِكَ،	وَكُلْ
اے بیٹے:	نام لو	اللہ کا	اور کھاؤ	اپنے دائیں سے	اور کھاؤ

اے بیٹے! اللہ کا نام لو، دائیں طرف سے کھاؤ

مِمَّا	يَلِيْكَ۔	قَالَ	حَمَّادٌ:	مَا مَعْنٰى	"كُلْ
اس میں سے جو	تمہارے سامنے	کہا	حماد:	کیا معنی	"کھاؤ

اور اپنے آگے سے کھاؤ۔ حماد نے کہا: "آگے سے کھانے"

مِمَّا	يَلِيْكَ"	يَا أَبِيْ؟	أَجَابَ	الْأَبُ	قَائِلًا:
اس سے جو	تمہارے سامنے"	اے میرے باپ	جواب دیا	باپ	یہ کہتے ہوئے

کا کیا مطلب ہے ابا جان؟ باپ نے جواب دیتے ہوئے کہا: اس کا مطلب ہے

يَعْنِيْ	أَنْ تَأْكُلَ	مِمَّا	هُوَ	أَمَامَكَ،	وَلَا تَمُدَّ
اس کا مطلب ہے	کہ تم کھاؤ	اس سے جو	ہے	تمہارے سامنے،	اور نہ بڑھاؤ

کہ اپنے سامنے سے کھائے، اور اپنا ہاتھ دوسروں

يَدَكَ	إِلٰى	مَاهُوَ	أَمَامَ	الْآخَرِيْنَ۔	وَهُنَاكَ	آدَابٌ
اپنا ہاتھ	کی طرف	جو	سامنے	دوسروں۔	اور ہیں	آداب

کے سامنے موجود چیزوں کی طرف نہ بڑھائے۔

أُخْرٰى	لِلطَّعَامِ	يَا أَوْلَادِيْ	أَذْكُرُهَا	لَكُمْ:
اور بھی	کھانے کے	اور میرے بچو	میں ذکر کرتا ہوں	تمہارے لیے

میرے بچو! کھانے کے کچھ اور آداب بھی ہیں، جو میں تمہیں بتاتا ہوں۔

يَجِبُ	عَلَى الْمُسْلِمِ	أَلَّا يُسْرِفَ	فِيْ	تَنَاوُلِ الطَّعَامِ،
چاہیے	مسلمان	یہ کہ فضول خرچی نہ کرے	میں	کھانا کھانے میں

مسلمان کو چاہیے کہ کھانا کھانے میں فضول خرچی

يَقُوْلُ	اللّٰهُ تَعَالٰى	فِيْ	كَلَامِهِ	الْمَجِيْدِ:	وَكُلُوْا	وَاشْرَبُوْا
وہ کہتا ہے	اللہ تعالیٰ	میں	اپنے کلام	بزرگی والا	اور کھاؤ	اور پیو

نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے کلام مجید میں فرماتا ہے۔ "کھاؤ اور پیو

وَلَا تُسْرِفُوْا	إِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ ۝
اور فضول خرچی نہ کرو	بے شک وہ	نہیں پسند کرتا	فضول خرچی کرنے والوں کو

لیکن فضول خرچی نہ کرو۔ بے شک اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَأَنْ لَا يَأْكُلَ	الْمُسْلِمُ	الطَّعَامَ السَّاخِنَ،	وَأَنْ يَحْمَدَ
اور یہ کہ نہ کھائے	مسلمان	گرم گرم کھانا	اور یہ کہ شکر کرے

اور یہ کہ مسلمان زیادہ گرم کھانا نہ کھائے، کھانا ختم کرنے پر

اللّٰهَ	عِنْدَ الْإِنْتِهَاءِ	مِنَ	الطَّعَامِ	وَأَنْ يَقُوْلَ
اللہ کا	ختم کرنے کے وقت	سے	کھانے	اور یہ کہے

اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے، اور یہ کہے

(اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	أَطْعَمَنَا	وَسَقَانَا	وَجَعَلَنَا
تمام تعریفیں	اللہ کے لیے	جس نے	ہمیں کھلایا	اور سیراب کیا	اور ہمیں بنایا

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا

مُسْلِمِيْنَ)	وَكَذٰلِكَ	أَنْ يَغْسِلَ	يَدَيْهِ
مسلمان	ایسے ہی	دھوئے	اپنے دونوں ہاتھ

اور مسلمان بنایا۔ ایسے ہی کھانے سے فارغ ہونے

بَعْدَ الْإِنْتِهَاءِ	مِنَ	الطَّعَامِ۔	ثُمَّ	قَالَ	الْأَبُ:	هٰذِهٖ	هِيَ
فارغ ہونے کے بعد	سے	کھانے۔	پھر	کہا	باپ:	یہ	ہیں

کے بعد اپنے ہاتھ دھوئے۔ پھر باپ نے کہا:

أَهَمُّ	آدَابِ الطَّعَامِ	يَا أَوْلَادِيْ،	يَجِبُ	عَلَيْنَا	أَنْ نَعْمَلَ
اہم	کھانے کے آداب	اے میرے بچو!	ہمیں چاہیے	ہم پر	کہ عمل کریں

بچو! یہ ہیں کھانے کے اہم آداب۔ ہمیں چاہیے کہ

بِهٰذِهِ	الْآدَابِ	دَائِمًا۔	شَكَرَ	الْأَوْلَادُ	الْأَبَ	عَلٰى
ان	آداب	ہمیشہ۔	شکریہ ادا کیا	بچوں	باپ	پر

ان آداب پر ہمیشہ عمل کریں۔ بچوں نے یہ مفید آداب

بَيَانِ	هٰذِهِ الْآدَابِ	الْمُفِيْدَةِ	لَهُمْ،	تَنَاوَلَتِ	الْأُسْرَةُ
بیان کرنے	یہ آداب	مفید	اُن کے لیے	کھایا	خاندان

بیان کرنے پر باپ کا شکریہ ادا کیا۔ سب گھر والوں نے

الطَّعَامَ	وَحَمِدَتِ	اللّٰهَ تَعَالٰى	وَشَكَرَتْهُ	عَلٰى	نِعَمِهٖ۔
کھانا	اور شکر ادا کیا	اللہ	اور شکر کیا	پر	اس کی نعمتیں

کھانا کھایا، پھر اللہ کی تعریف کی اور اس کی نعمتوں پر شکر ادا کیا۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
غِذَاءٌ	غذا	اَلْأَكْلُ	کھانا
اَلشُّرْبُ	پینا	يَلْتَزِمُ	وہ خیال رکھتا ہے
أُسْرَةٌ	خاندان	حَوْلَ	گرد
مَائِدَةٌ	دسترخوان	سَمِّ اللّٰهَ	اللہ کا نام لو
يَدٌ	ہاتھ	يُمْنٰى	دایاں ہاتھ
يَلِيْكَ	جو اپنے سامنے	يُسْرِفُ	وہ فضول خرچی کرتا ہے
سَاخِنٌ	گرم	أَطْعَمَنَا	ہمیں کھلایا
سَقَانَا	ہمیں پلایا		

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ: أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

پہلی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱۔ هَلْ بَيَّنَ الْإِسْلَامُ آدَابَ الطَّعَامِ؟
کیا اسلام نے کھانے کے آداب بیان کیے؟

جواب: نَعَمْ، بَيَّنَ الْإِسْلَامُ آدَابَ الطَّعَامِ۔
جی ہاں! اسلام نے کھانے کے آداب بیان کیے۔

۲۔ أَيْنَ جَلَسَتِ الْأُسْرَةُ؟ خاندان والے کہاں بیٹھے؟

جواب: جَلَسَتِ الْأُسْرَةُ حَوْلَ الْمَائِدَةِ۔
گھر کے افراد دسترخوان کے گرد بیٹھے۔

۳۔ مَا مَعْنٰى "مِمَّا يَلِيْكَ"؟ "مِمَّا يَلِيْكَ" کا کیا معنی ہے؟

جواب: مَعْنَاهُ "لَا يَمُدُّ أَحَدٌ يَدَاهُ أَمَامَ الْآخَرِيْنَ۔
اس کا معنی ہے: "کوئی آدمی اپنا ہاتھ دوسروں کے سامنے نہ چلائے۔

۴۔ هَلْ يَجُوْزُ الْإِسْرَافُ فِي الْأَكْلِ؟
کیا کھانے میں فضول خرچی جائز ہے؟

جواب: لَا، لَا يَجُوْزُ الْإِسْرَافُ فِي الْأَكْلِ؟
نہیں، کھانے میں فضول خرچی جائز نہیں۔

۵۔ أُذْكُرْ / أُذْكُرِيْ ثَلَاثَةَ آدَابِ الطَّعَامِ؟
کھانے کے کوئی سے تین آداب بیان کریں۔

جواب: (۱) يَغْسِلُ يَدَيْهِ۔ اپنے ہاتھ دھوئے۔
(۲) يَبْدَأُ بِسْمِ اللّٰهِ۔ بسم اللہ سے شروع کرے۔
(۳) يَأْكُلُ بِيَمِيْنِهٖ۔ دائیں ہاتھ سے کھائے۔

۶۔ هَلْ تَغْسِلُ يَدَيْكَ قَبْلَ الْأَكْلِ؟
کیا تم کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھوتے ہو؟

جواب: نَعَمْ، أَغْسِلُ يَدِيْ قَبْلَ الْأَكْلِ۔
ہاں، میں کھانے سے پہلے ہاتھ دھوتا ہوں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ: إِخْتَرْ / إِخْتَارِيْ الْكَلِمَةَ الْمُنَاسِبَةَ لِلْأَمَاكِنِ الْخَالِيَةِ بِوَضْعِ الدَّائِرَةِ حَوْلَهَا:

دوسری مشق: مناسب لفظ کے گرد دائرہ لگائیں اور خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ أَذْكُرُ لَكُمُ الْيَوْمَ .... آدَابِ الطَّعَامِ۔
أَكْثَرَ۔ أَهَمَّ۔ أَكْبَرَ۔

۲۔ جَلَسَتِ الْأُسْرَةُ .... الْمَائِدَةِ۔
خَلْفَ۔ أَمَامَ۔ حَوْلَ۔

۳۔ نَسِيْتُ بَعْضَ ....۔
الْآدَابِ۔ الْأَلْعَابِ۔ الْأَنْوَاعِ۔

۴۔ لَا تَأْكُلِ الطَّعَامَ وَهُوَ ....
نَاضِجٌ۔ جَاهِزٌ۔ سَاخِنٌ۔

۵۔ أَنْ يَحْمَدَ اللّٰهَ تَعَالٰى الْمُسْلِمُ عِنْدَ .... مِنَ الطَّعَامِ۔
الْبِدَايَةِ۔ النِّهَايَةِ۔ الْوَسَطِ۔

۶۔ يَجِبُ عَلَيْنَا أَنْ .... بِهٰذِهِ الْآدَابِ۔
لَا نَعْمَلَ۔ مَا نَعْمَلَ۔ نَعْمَلَ۔

جوابات: (۱) أَهَمَّ۔ (۲) حَوْلَ۔ (۳) الْآدَابِ۔
(۴) سَاخِنٌ۔ (۵) النِّهَايَةِ۔ (۶) نَعْمَلَ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: أُكْتُبْ / أُكْتُبِي الْمُثَنّٰى وَالْجَمْعَ لِلْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ كَمَا فِي الْمِثَالِ:

تیسری مشق: مثال کے مطابق الفاظ کے تثنیہ اور جمع بنائیں۔

اَلْمِثَالُ: (۱) كِتَابٌ۔ كِتَابَانِ۔ كُتُبٌ
(۲) قَلَمٌ۔ قَلَمَانِ۔ أَقْلَامٌ

مُفْرَدٌ	مُثَنّٰى	جَمْعٌ
طَعَامٌ (کھانا)	طَعَامَانِ	أَطْعِمَةٌ
أَدَبٌ (ادب)	أَدَبَانِ	آدَابٌ
أُسْرَةٌ (خاندان)	أُسْرَتَانِ	أُسَرٌ
وَلَدٌ (لڑکا)	وَلَدَانِ	أَوْلَادٌ
مُسْلِمٌ (مسلمان)	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمُوْنَ
غُلَامٌ (غلام)	غُلَامَانِ	أَغْلِمَةٌ
يَدٌ (ہاتھ)	يَدَانِ	أَيَادِيْ
نِعْمَةٌ (نعمت)	نِعْمَتَانِ	نِعَمٌ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: مَثِّلْ / مَثِّلِي الْحِوَارَ التَّالِيَ فِي الْفَصْلِ:

چوتھی مشق: مندرجہ ذیل مکالمہ جماعت میں دہرائیں:

حَمْزَةُ: كَمْ وَجْبَةً تَأْكُلُ كُلَّ يَوْمٍ؟
حمزہ: روزانہ تم کتنی دفعہ کھانا کھاتے ہو؟

عُمَيْرٌ: آكُلُ ثَلَاثَ وَجَبَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ۔
عمیر: روزانہ تین دفعہ۔

حَمْزَةُ: مَاهِيَ الْوَجَبَاتُ الثَّلَاثُ يَا عُمَيْرُ؟
حمزہ: وہ تین اوقات کون سے ہیں، اے عمیر؟

عُمَيْرٌ: اَلْوَجَبَاتُ الثَّلَاثُ هِيَ: وَجْبَةُ الْفُطُوْرِ، وَجْبَةُ الْغَدَاءِ، وَوَجْبَةُ الْعَشَاءِ۔
عمیر: تین وقت کے کھانے: صبح کا ناشتہ، دوپہر کا اور رات کا کھانا۔

حَمْزَةُ: هَلْ تَعْرِفُ آدَابَ الطَّعَامِ يَا أَخِيْ؟
حمزہ: میرے بھائی! کیا تم کھانے کے آداب جانتے ہو؟

عُمَيْرٌ: نَعَمْ، أَعْرِفُهَا۔ عمیر: ہاں، میں جانتا ہوں۔
حَمْزَةُ: شُكْرًا۔ حمزہ: شکریہ۔
عُمَيْرٌ: عَفْوًا۔ عمیر: کوئی بات نہیں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: إِجْعَلْ / إِجْعَلِيْ اسْمَ النَّكِرَةِ مَعْرِفَةً مَعَ "اَلْ" فِيْ كُلِّ جُمْلَةٍ كَمَا فِي الْمِثَالِ:

پانچویں مشق: مثال کے مطابق اسم نکرہ پر "اَلْ" لگا کر معرفہ بنائیں۔

اَلْمِثَالُ: أَكَلَ رَجُلٌ طَعَامًا أَكَلَ الرَّجُلُ الطَّعَامَ۔

۱۔ يَأْكُلُ وَلَدٌ فَاكِهَةً۔ (لڑکا کھانا کھاتا ہے)
يَأْكُلُ الْوَلَدُ الْفَاكِهَةَ۔

۲۔ جَلَسَتْ أُسْرَةٌ حَوْلَ الْمَائِدَةِ۔
جَلَسَتِ الْأُسْرَةُ حَوْلَ الْمَائِدَةِ۔
(خاندان والے دسترخوان کے گرد بیٹھے)

۳۔ هٰذِهِ آدَابٌ ضَرُوْرِيَّةٌ۔ (یہ ضروری آداب ہیں)
هٰذِهِ الْآدَابُ ضَرُوْرِيَّةٌ۔

٤۔ لَا يُسْرِفُ مُسْلِمٌ فِيْ تَنَاوُلِ طَعَامٍ۔
لَا يُسْرِفُ الْمُسْلِمُ فِيْ تَنَاوُلِ الطَّعَامِ۔
(کوئی مسلمان کھانا کھانے میں فضول خرچی نہیں کرتا)

٥۔ شَكَرَ أَوْلَادٌ أَبًا۔ (بچوں نے باپ کا شکریہ ادا کیا)
شَكَرَ الْأَوْلَادُ الْأَبَ۔

٦۔ عَرَفَ رَجُلٌ آدَابًا۔ (آدمی نے آداب پہچانے)
عَرَفَ الرَّجُلُ الْآدَابَ۔

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding, & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

-1 بَيَّنَ الْإِسْلَامُ ـــــــ لِتَنَاوُلِ الطَّعَامِ۔
(A) آدَابًا (B) حُقُوْقًا (C) طُرُقًا (D) تَعْلِيْمَاتٍ

-2 "اَلْأَكْلُ" کا معنی ہے۔
(A) پینا (B) کھانا (C) پہننا (D) اُتارنا

-3 أَيْنَ جَلَسَتْ أُسْرَةُ حَمَّادٍ؟
(A) فِي الْغُرْفَةِ (B) فِي الْحَدِيْقَةِ
(C) حَوْلَ الْمَائِدَةِ (D) فِي الصَّفِّ

-4 "يَلْتَزِمُ" ہے۔
(A) فعل ماضی (B) فعل مضارع (C) فعل امر (D) فعل نہی

-5 قال الأب پر صحیح حرکات ہیں۔
(A) قَالَ الْأَبُ (B) قَالَ الْأَبِ (C) قَلَ الْأَبَ (D) قَالُ الْأَبِ

-6 کھانا ختم کرنے پر پڑھنا چاہیے۔
(A) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (B) بِسْمِ اللّٰهِ (C) سُبْحَانَ اللّٰهِ (D) مَاشَاءَ اللّٰهُ

-7 "قَالَ حَمَّادٌ" عربی گرامر کے حساب سے ہے۔
(A) فعل، فاعل (B) مبتدا، خبر (C) موصوف، صفت (D) جار، مجرور

-8 "اَلْآدَابُ الْمُفِيْدَةُ" ہے۔
(A) مرکب توصیفی (B) مرکب عددی (C) مرکب اضافی (D) مرکب عددی

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(۱) هَلْ بَيَّنَ الْإِسْلَامُ آدَابًا لِتَنَاوُلِ الطَّعَامِ؟
جواب: نَعَمْ، بَيَّنَ الْإِسْلَامُ آدَابًا لِتَنَاوُلِ الطَّعَامِ۔

(۲) مَعَ مَنْ تَحَدَّثَ حَمَّادٌ عَنْ آدَابِ الطَّعَامِ؟
جواب: تَحَدَّثَ حَمَّادٌ مَعَ أَبِيْهِ عَنْ آدَابِ الطَّعَامِ۔

(۳) مَاذَا قَالَ الرَّسُوْلُ خاتم النبیین ﷺ لِأَحَدِ الْأَطْفَالِ؟
جواب: قَالَ الرَّسُوْلُ خاتم النبیین ﷺ: يَا غُلَامُ! سَمِّ اللّٰهَ، وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ۔

(٤) أَكْمِلِ الْآيَةَ: وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا ـــــ
جواب: وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا۔

(٥) هَلْ ذَكَرَ الْأَبُ آدَابًا أُخْرٰى لِأَكْلِ الطَّعَامِ۔
جواب: نَعَمْ، ذَكَرَ الْأَبُ آدَابًا أُخْرٰى لِأَكْلِ الطَّعَامِ۔

(٦) سبق کی روشنی میں کھانے کے آداب بیان کریں۔
جواب: کھانے پینے میں فضول خرچی نہ کرے، بہت زیادہ گرم کھانا نہ کھائے، کھانا ختم کرنے پر اللہ کا شکر بجالائے اور اپنے ہاتھ دھوئے۔

(٧) کھانا ختم کرنے کی دعا اور ترجمہ لکھیں۔
جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔
ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ (اُنیسواں سبق)

اَلرِّفْقُ بِالْحَيَوَانَاتِ
(جانوروں سے نرمی کرنا)

طَارِقٌ	وَلَدٌ مُهَذَّبٌ۔	يَدْرُسُ	طَارِقٌ	فِي	الْمَدْرَسَةِ الْمُتَوَسِّطَةِ
طارق	مہذب لڑکا	وہ پڑھتا ہے	طارق	میں	پرائمری سکول

طارق مہذب لڑکا ہے۔ وہ پرائمری سکول میں پڑھتا ہے۔

عِنْدَ الْعَوْدَةِ	مِنَ الْمَدْرَسَةِ،	شَاهَدَ	طَارِقٌ	أَوْلَادًا
واپسی کے وقت	سکول سے	دیکھا	طارق	بچوں کو

سکول سے واپسی پر طارق نے دیکھا کہ کچھ لڑکے ایک چھوٹی

يَضْرِبُوْنَ	قِطَّةً صَغِيْرَةً،	ذَهَبَ	طَارِقٌ	إِلَى الْأَوْلَادِ	وَقَالَ	لَهُمْ
وہ مارتے ہیں	چھوٹی بلی	گیا	طارق	بچوں کے پاس	اور کہا	اُن سے

سی بلی کو مار رہے ہیں۔ طارق بچوں کے پاس گیا اور ان سے کہا

لِمَاذَا	تَضْرِبُوْنَ	هٰذِهِ	الْقِطَّةَ الْمِسْكِيْنَةَ؟	أَجَابَ
کیوں	تم مارتے ہو	اس	بے چاری بلی	جواب دیا

اس بے چاری بلی کو کیوں مار رہے ہو؟ بچوں نے

اَلْأَوْلَادُ:	لِمَاذَا	تُدَافِعُ	عَنْ	هٰذِهِ	الْقِطَّةِ؟
بچوں:	کیوں	تم دفاع کرتے ہو	سے	اس	بلی؟

جواب دیا: تم اس بلی کا دفاع کیوں کر رہے ہو؟

هٰذَا	حَيَوَانٌ	نَفْعَلُ	بِهِ	كَمَا	نَشَاءُ۔
یہ	جانور	ہم کریں گے	اس کے ساتھ	جیسے	ہم چاہیں؟

یہ جانور ہے اور ہم جو چاہیں اس کے ساتھ کریں۔

قَالَ	طَارِقٌ:	نَعَمْ،	لَا شَكَّ	أَنَّ	هٰذَا	حَيَوَانٌ،
کہا	طارق:	ہاں،	بے شک	یقیناً	یہ	جانور

طارق نے کہا: ہاں! بے شک یہ

وَلٰكِنْ	لَا يَجُوْزُ	لَنَا	أَنْ نَظْلِمَ	عَلَى الْحَيَوَانَاتِ،
لیکن	جائز نہیں	ہمارے لیے	کہ ظلم کریں	جانوروں پر

جانور ہے، لیکن جانوروں پر بھی ظلم کرنا

بَلْ	إِنَّ الْحَيَوَانَاتِ	لَهَا	حُقُوْقٌ	عَلَيْنَا،	يَجِبُ
بلکہ	یقیناً جانوروں	اُن کے لیے	حقوق	ہم پر	ہمیں چاہیے

جائز نہیں بلکہ جانوروں کے بھی ہم پر حقوق ہیں،

اَلْحِفَاظُ	عَلَيْهَا،	لِأَنَّ	الْحَيَوَانَاتِ	أَيْضًا	مِنْ	خَلْقِ
خیال رکھنا	اُن کا،	اس لیے کہ	جانور	بھی	سے	مخلوقات

جن کا ہمیں خیال رکھنا چاہیے۔ کیونکہ

اللّٰهِ تَعَالٰى،	وَقَدْ	سَخَّرَ	اللّٰهُ تَعَالٰى	كَثِيْرًا	مِنَ الْحَيَوَانَاتِ
اللہ تعالیٰ	اور تحقیق	مسخر کیا	اللہ تعالیٰ	بہت	جانوروں سے

جانور بھی اللہ کی مخلوق ہیں اور ان میں سے اکثر کو اللہ تعالیٰ نے انسان

لِخِدْمَةِ الْإِنْسَانِ،	مِثْلَ	الْبَقَرَةِ	وَالْفَرَسِ	وَالْغَنَمِ	وَغَيْرِهَا۔
انسان کی خدمت کے لیے	جیسے	گائے	اور گھوڑا	اور بکریاں	اور اس کے علاوہ

کی خدمت کے لیے مسخر کیا ہے، جیسے: گائے گھوڑا اور بکریاں وغیرہ۔

عِنْدَمَا سَمِعَ	الْأَوْلَادُ	كَلَامَ	طَارِقٍ	تَرَكُوْا	الْقِطَّةَ
جب سنی	بچوں	گفتگو	طارق	انہوں نے چھوڑ دیا	بلی

جب بچوں نے طارق کی باتیں سنیں تو انہوں نے

وَاقْتَرَبُوْا	إِلَى طَارِقٍ،	وَقَالَ	أَحَدُهُمْ:	أَخْبِرْنَا
اور قریب ہو گئے	طارق کے پاس	اور کہا	ان میں سے ایک	ہمیں بتاؤ

بلی کو چھوڑ دیا اور طارق کے قریب آ گئے۔ اور ایک نے کہا:

يَا	أَخِيْ:	مَا	حَقُّ	الْحَيَوَانَاتِ	عَلَيْنَا؟	قَالَ	طَارِقٌ:
اے	میرے بھائی:	کیا	حق	جانوروں	ہم	کہا	طارق

ہمیں بتاؤ بھائی! جانوروں کا ہم پر کیا حق ہے؟ طارق نے کہا:

اَلرِّفْقُ	بِالْحَيَوَانَاتِ	لَازِمٌ	عَلٰى	كُلِّ	مُسْلِمٍ،	فَيَجِبُ
نرمی	جانوروں کے ساتھ	ضروری	پر	ہر	مسلمان،	پس چاہیے

جانوروں کے ساتھ نرم رویہ رکھنا ہر مسلمان پر ضروری ہے۔

عَلَيْهِ	أَنْ يَرْحَمَ	عَلَى الْحَيَوَانَاتِ،	ذَكَرَ
اس کو	کہ رحم کرے	جانوروں پر	ذکر کیا

پس اس کو چاہیے کہ جانوروں پر رحم کرے۔

الرَّسُوْلُ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	بِأَنَّ
رسول خاتم النبیین ﷺ	کہ بے شک

رسول خاتم النبیین ﷺ نے بتایا کہ ایک عورت

اِمْرَأَةً	دَخَلَتِ	النَّارَ	بِسَبَبِ	تَعْذِيْبِ قِطَّةٍ۔	فَرِحَ
ایک عورت	داخل ہوئی	جہنم میں	وجہ	بلی کو تکلیف دینا	خوش ہو گئے

بلی کو تکلیف دینے کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوئی۔

الْأَوْلَادُ	مِنْ	كَلَامِ طَارِقٍ،	وَقَالُوْا:	شُكْرًا	يَا أَخِيْ
بچے	سے	طارق کی باتیں	اور انہوں نے کہا،	شکریہ	اے میرے بھائی

طارق کی باتوں سے بچے خوش ہو گئے اور کہنے لگے: شکریہ بھائی!

عَرَفْنَا	مِنْكَ	مَعْلُوْمَاتٍ مُفِيْدَةً	عَنِ الرِّفْقِ	بِالْحَيَوَانَاتِ،
ہم نے جان لیا	آپ سے	مفید معلومات	نرمی کے بارے	جانوروں کے ساتھ

ہم نے آپ سے جانوروں کے ساتھ نرمی کے بارے میں مفید معلومات

فَبَعْدَ الْيَوْمِ	لَا نَضْرِبُ	الْقِطَّةَ	وَلَا نَظْلِمُ
آج کے بعد	ہم نہیں ماریں گے	بلی	اور ظلم نہیں کریں گے

جان لیں۔ آج کے بعد ہم بلی کو نہیں ماریں گے اور نہ ہی دوسرے

عَلَى الْحَيَوَانَاتِ الْأُخْرٰى۔	فَرِحَ	طَارِقٌ	لِأَنَّ	الْأَوْلَادَ	سَمِعُوْا
دوسرے جانوروں پر	خوش ہو گیا	طارق	اس لیے کہ	بچوں	سنی

جانوروں پر ظلم کریں گے۔ طارق خوش ہو گیا کیونکہ بچوں نے اس کی باتیں

كَلَامَهُ	وَفَهِمُوْهُ،	ثُمَّ	رَجَعَ	طَارِقٌ	إِلٰى بَيْتِهٖ	مَسْرُوْرًا
اس کی باتیں	اور سمجھ گئے	پھر	واپس ہوا	طارق	اپنے گھر کی طرف	خوشی

سن لیں اور سمجھ بھی گئے تھے۔ پھر خالد خوشی خوشی اپنے گھر واپس آ گیا۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُهَذَّبٌ	تہذیب یافتہ	يَدْرُسُ	وہ پڑھتا ہے
اَلْمُتَوَسِّطَةُ	پرائمری	عَوْدَةٌ	واپسی
شَاهَدَ	اُس نے دیکھا	قِطَّةٌ	بلی
اَلرِّفْقُ	نرمی/رحم	أَجَابَ	اُس نے جواب دیا

فَرِحَ	وہ خوش ہوا	يُدَافِعُ	وہ دفاع کرتا ہے
بَقَرَةٌ	گائے	أَوْلَادٌ	بچے
إِمْرَأَةٌ	عورت	سَمِعَ	اس نے سنا
فَهِمَ	اُس نے سمجھا	عَرَفَ	اُس نے جانا
فَرَسٌ	گھوڑا		

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

التَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ: أَجِبْ / أَجِيبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:
پہلی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱۔ مَاذَا شَاهَدَ طَارِقٌ عِنْدَ الْعَوْدَةِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟
سکول سے واپس آتے وقت طارق نے کیا دیکھا؟
جواب: شَاهَدَ طَارِقٌ الْأَوْلَادَ يَضْرِبُوْنَ قِطَّةً صَغِيْرَةً۔
طارق نے دیکھا کہ کچھ بچے ایک چھوٹی سی بلی کو مار رہے ہیں۔

۲۔ هَلْ يَجُوْزُ الظُّلْمُ عَلَى الْحَيَوَانِ؟ کیا جانور پر ظلم جائز ہے؟
جواب: لَا، لَا يَجُوْزُ الظُّلْمُ عَلَى الْحَيَوَانِ۔
نہیں، جانور پر ظلم ٹھیک نہیں۔

۳۔ مَنْ خَلَقَ الْحَيَوَانَاتِ؟ جانوروں کو کس نے پیدا کیا؟
جواب: خَلَقَ اللّٰهُ الْحَيَوَانَ۔ اللہ نے جانور پیدا کیے۔

۴۔ كَيْفَ نُعَامِلُ مَعَ الْحَيَوَانَاتِ؟
ہمیں جانوروں کے ساتھ کیسے پیش آنا چاہیے؟
جواب: نُعَامِلُ مَعَهُمْ بِالرِّفْقِ۔ ان کے ساتھ نرمی سے پیش آنا چاہیے۔

۵۔ أُذْكُرْ / أُذْكُرِيْ أَسْمَاءَ بَعْضِ الْحَيَوَانَاتِ۔
چند جانوروں کے نام لکھیں۔
جواب: (۱) اَلْبَقَرَةُ (گائے) - (۲) اَلْحِصَانُ (گھوڑا)۔
(۳) اَلْغَنَمُ (بکریاں)۔

۶۔ هَلِ الْقِطَّةُ حَيَوَانٌ مَأْلُوْفٌ؟ کیا بلی پالتو جانور ہے؟
جواب: نَعَمْ، اَلْقِطَّةُ حَيَوَانٌ مَأْلُوْفٌ۔ ہاں، بلی پالتو جانور ہے۔

التَّدْرِيبُ الثَّانِيْ: إِخْتَرْ / إِخْتَارِيْ الْإِجَابَةَ الصَّحِيْحَةَ وِفْقَ الدَّرْسِ بِوَضْعِ عَلَامَةِ (✓) فِي الدَّائِرَةِ:
دوسری مشق: سبق کے مطابق درست جواب منتخب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

۱۔ شَاهَدَ طَارِقٌ ...... يَضْرِبُوْنَ قِطَّةً
(نُسْوَةً - أَوْلَادًا - رِجَالًا)
۲۔ ...... لَنَا أَنْ نَظْلِمَ عَلَى الْحَيَوَانِ۔
(لَايَجُوْزُ - يَجُوْزُ - نَعَمْ، يَجُوْزُ)
۳۔ يَدْرُسُ طَارِقٌ فِي الْمَدْرَسَةِ ......
(الْإِبْتِدَائِيَّةِ - الثَّانَوِيَّةِ - الْمُتَوَسِّطَةِ)
۴۔ فَرِحَ ...... مِنْ كَلَامِ طَارِقٍ۔
(الْأَوْلَادُ - الْجُنُوْدُ - الرِّجَالُ)
۵۔ طَارِقٌ وَلَدٌ ......
(غَيْرُ مُهَذَّبٍ - مُهَذَّبٌ - شَرِيْرٌ)
۶۔ رَجَعَ طَارِقٌ إِلَى ...... مَسْرُوْرًا۔
(مَدْرَسَتِهِ - بُسْتَانِهِ - بَيْتِهِ)

جوابات: (۱) أَوْلَادًا - (۲) لَايَجُوْزُ - (۳) الْمُتَوَسِّطَةِ
(۴) الْأَوْلَادُ - (۵) مُهَذَّبٌ - (۶) بَيْتِهِ۔

التَّدْرِيبُ الثَّالِثُ: إِقْرَأْ / إِقْرَئِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ وَتَأَمَّلْ / تَأَمَّلِيْ فِي أَسْمَاءِ الْإِشَارَةِ لِلْقَرِيْبِ وَالْبَعِيْدِ۔
تیسری مشق: مندرجہ ذیل جملے پڑھیں اور اسم اشارہ قریب اور اسم اشارہ بعید میں فرق معلوم کریں۔

هٰذَا كِتَابٌ — یہ کتاب ہے۔

ذٰلِكَ رَجُلٌ — وہ ایک مرد ہے۔

هٰذِهِ سَيَّارَةٌ — یہ گاڑی ہے۔

تِلْكَ سَاعَةٌ — وہ گھڑی ہے۔

هٰذَا فَرَسٌ — یہ گھوڑا ہے۔

ذٰلِكَ إِبِلٌ — وہ اونٹ ہے۔

هٰذِهِ قِطَّةٌ — یہ بلی ہے

تِلْكَ بَقَرَةٌ — وہ گائے ہے۔

التَّدْرِيبُ الرَّابِعُ: مَثِّلْ / مَثِّلِي الْحِوَارَ التَّالِيَ فِي الْفَصْلِ:
چوتھی مشق: جماعت میں یہ مکالمہ دہرائیں۔

ناصر: مَا هٰذَا؟ — ناصر: یہ کیا ہے؟
نوید: هٰذَا فَرَسٌ۔ — نوید: یہ گھوڑا ہے۔
ناصر: هَلْ هٰذَا حَيَوَانٌ مَأْلُوْفٌ؟ — ناصر: کیا یہ پالتو جانور ہے؟
نوید: نَعَمْ، هٰذَا حَيَوَانٌ مَأْلُوْفٌ۔ — نوید: ہاں، یہ پالتو جانور ہے۔
ناصر: مَا هٰذِهِ؟ — ناصر: یہ کیا ہے؟
نوید: هٰذِهِ قِطَّةٌ۔ — نوید: یہ بلی ہے۔

ناصر: هَلْ هٰذِهِ مَأْلُوْفَةٌ؟ — ناصر: کیا یہ پالتو جانور ہے؟
نوید: نَعَمْ، هٰذِهِ مَأْلُوْفَةٌ۔ — نوید: ہاں، یہ پالتو جانور ہے۔

التَّدْرِيبُ الْخَامِسُ: أُنْظُرْ / أُنْظُرِيْ إِلَى الصُّوَرِ التَّالِيَةِ وَاكْتُبْ / اكْتُبِيْ جُمْلَةً تَحْتَ كُلِّ صُوْرَةٍ كَمَا فِي الْمِثَالِ۔
پانچویں مشق: مندرجہ ذیل تصویروں کو دیکھیں پھر مثال کے مطابق ہر تصویر کے نیچے جملہ لکھیں۔ اَلْمِثَالُ:

هٰذَا فَرَسٌ (یہ گھوڑا ہے۔)

هٰذِهِ قِطَّةٌ (یہ بلی ہے۔)

هٰذَا كِتَابٌ (یہ کتاب ہے۔)

هٰذِهِ بَقَرَةٌ (یہ گائے ہے۔)

هٰذَا فِيْلٌ (یہ ہاتھی ہے)
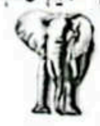
هٰذِهِ سَاعَةٌ (یہ گھڑی ہے۔)

هٰذَا إِبِلٌ (یہ اونٹ ہے۔)

هٰذِهِ سَيَّارَةٌ (یہ کار ہے۔)

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1۔ طَارِقٌ ...... الْمَدْرَسَةِ۔
(A) فِيْ ✓ (B) عَلٰى (C) إِلٰى (D) مِنَ
2۔ "يَدْرُسُ" فعل ہے۔
(A) ماضی (B) مضارع ✓ (C) امر (D) نہی
3۔ "هٰذِهِ" اسم اشارہ ہے۔
(A) قریب ✓ (B) بعید (C) مذکر (D) کوئی نہیں
4۔ "اَلْبَقَرَةُ" کی جمع ہے۔
(A) اَلْبَقَرَاتُ ✓ (B) بَقَرٌ (C) أَبْقَارٌ (D) بَقَرَاتٌ
5۔ "خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى" مرکب ہے
(A) اضافی (B) توصیفی ✓ (C) بنائی (D) عددی
6۔ "إِمْرَأَةٌ" کی جمع ہے
(A) إِمْرَأَتَانِ (B) إِمْرَأَتٌ (C) اَلنِّسَاءُ ✓ (D) کوئی نہیں
7۔ "لَا تَضْرِبْ" فعل ہے۔
(A) ماضی منفی (B) مضارع منفی (C) فعل نہی ✓ (D) فعل امر
8۔ "الفرس" کا درست اعراب ہے۔
(A) اَلْفَرِسُ (B) اَلْفُرَسُ (C) اَلْفَرَسُ ✓ (D) اَلْفِرْسُ
9۔ شَاهَدَ طَارِقٌ أَوْلَادًا گرامری رو سے ہے۔
(A) فعل، فاعل، مفعول ✓ (B) اسم، فعل، حرف
(C) مبتداء، خبر، جملہ (D) جار، مجرور، جملہ
10۔ كَانَ الْأَوْلَادُ يَضْرِبُوْنَ ......۔
(A) حِمَارًا (B) كَلْبًا (C) قِطَّةً ✓ (D) دَجَاجَةً

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(۱) أَيْنَ يَدْرُسُ طَارِقٌ؟
جواب: يَدْرُسُ طَارِقٌ فِي الْمَدْرَسَةِ الْمُتَوَسِّطَةِ۔
(۲) مَاذَا فَعَلَ طَارِقٌ عِنْدَ مَا رَأَى الْأَطْفَالَ يَضْرِبُوْنَ قِطَّةً؟
جواب: ذَهَبَ طَارِقٌ إِلَى الْأَطْفَالِ وَقَالَ لَهُمْ: لَا تَضْرِبُوا الْقِطَّةَ۔
(۳) مَاذَا قَالَ الْأَوْلَادُ عِنْدَ مَا مَنَعَهُمْ طَارِقٌ عَنْ ضَرْبِ الْقِطَّةِ؟
جواب: أَجَابَ الْأَوْلَادُ: هٰذِهِ قِطَّةٌ نَفْعَلُ بِهَا كَمَا نَشَاءُ۔
(۴) هَلْ لِلْحَيَوَانَاتِ حُقُوْقٌ؟
جواب: نَعَمْ، لِلْحَيَوَانَاتِ حُقُوْقٌ۔
(۵) أُذْكُرْ بَعْضَ الْحَيَوَانَاتِ الَّتِيْ سَخَّرَهَا اللّٰهُ لِلْإِنْسَانِ۔
جواب: سَخَّرَ اللّٰهُ الْبَقَرَةَ، وَالْفَرَسَ وَالْغَنَمَ وَغَيْرَهَا لِخِدْمَةِ الْإِنْسَانِ۔
(۶) جانوروں پر رحم نہ کھانے کی کیا سزا ہے؟
جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا ایک عورت نے بلی کو تکلیف دی تو اس کو جہنم میں داخل ہونا پڑا۔

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ (بیسواں سبق)

آدَابُ الْمَدْرَسَةِ وَالْكُتُبِ
(سکول اور کتابوں کے آداب)

يَحْصُلُ	الْإِنْسَانُ	الْعِلْمَ	مِنَ الْكُتُبِ،	وَيَتَعَلَّمُ
حاصل کرتا ہے	انسان	علم	کتابوں سے	اور تعلیم حاصل کرتا ہے

انسان کتابوں سے علم حاصل کرتا ہے اور سکول میں

فِي الْمَدْرَسَةِ۔	اَلْكُتُبُ	وَالْمَدْرَسَةُ	مِنْ	وَسَائِلِ التَّعْلِيْمِ
سکول میں	کتابیں	اور سکول	سے	تعلیم کے ذرائع

پڑھتا ہے۔ کتابیں اور سکول علم حاصل کرنے کے

يَجِبُ	عَلَى الطَّالِبِ	أَنْ يَحْتَرِمَ	الْمَدْرَسَةَ	وَالْكُتُبَ۔
چاہیے	طالب علم کو	کہ احترام کرے	سکول	اور کتابوں۔

وسائل میں سے ہیں۔ ایک طالب علم کو چاہیے کہ سکول اور کتابوں کا احترام کرے۔

هُنَاكَ	آدَابٌ	لِلْمَدْرَسَةِ وَالْكُتُبِ۔	دَارَ	الْحِوَارُ التَّالِي
وہاں	آداب	سکول اور کتابوں کے	ہوا	مندرجہ ذیل مکالمہ

سکول اور کتابوں کے بہت سے آداب ہیں۔ طارق اور فاطمہ میں

بَيْنَ	طَارِقٍ وَفَاطِمَةَ	حَوْلَ	آدَابِ	الْمَدْرَسَةِ	وَالْكُتُبِ۔
درمیان	طارق اور فاطمہ	بارے	آداب	سکول	اور کتابیں

سکول اور کتب کے آداب کے بارے میں مندرجہ ذیل مکالمہ ہوا

طَارِقٌ:	يَافَاطِمَةُ!	هَلْ	أَنْتِ	تَعْرِفِيْنَ	آدَابَ الْمَدْرَسَةِ وَالْكُتُبِ؟
طارق:	اے فاطمہ!	کیا	تم	جانتی ہو	سکول اور کتابوں کے آداب

طارق: اے فاطمہ! کیا تم سکول اور کتابوں کے آداب جانتی ہو؟

فَاطِمَةُ:	نَعَمْ،	يَاأَخِيْ	أَنَا	أَعْرِفُ
فاطمہ:	ہاں،	اے میرے بھائی	میں	جانتی ہوں

فاطمہ! ہاں ، اے میرے بھائی! میں سکول اور کتابوں

آدَابَ الْمَدْرَسَةِ وَالْكُتُبِ
سکول اور کتابوں کے آداب

کے آداب جانتی ہوں۔

طَارِقٌ:	مَاهِيَ	آدَابُ الْمَدْرَسَةِ	يَا	فَاطِمَةُ؟
طارق:	کیا ہیں	سکول کے آداب	اے	فاطمہ؟

طارق: سکول کے آداب کیا ہیں، اے فاطمہ؟

فَاطِمَةُ:	آدَابُ الْمَدْرَسَةِ	هِيَ:	اَلْحُضُوْرُ	إِلَى الْمَدْرَسَةِ
فاطمہ:	سکول کے آداب	ہیں:	حاضر ہوں	سکول کی طرف

فاطمہ: سکول کے آداب ہیں سکول صبح سویرے پہنچنا۔

مُبَكِّرًا۔	اَلتَّحِيَّةُ	وَالسَّلَامُ	عَلَى	الْأَسَاتِذَةِ	وَالزُّمَلَاءِ
صبح سویرے	دُعا	اور سلام کرنا	پر	اساتذہ	دوست

اساتذہ، دوست اور سہیلیوں کو دُعا سلام کرنا

وَالزَّمِيْلَاتِ۔	اَلْمُحَافَظَةُ	عَلَى	نِظَامِ الْمَدْرَسَةِ	فِيْ	كُلِّ	الْأَوْقَاتِ۔
سہیلیاں	حفاظت کرنا	پر	سکول کا نظم و ضبط	میں	تمام	اوقات

ہر وقت سکول کے نظم و ضبط کا خیال رکھنا

اَلْمُحَافَظَةُ	عَلَى	نَظَافَةِ الْمَدْرَسَةِ۔	عَدَمُ	أَخْذِ	أَشْيَاءِ لِآخَرِيْنَ
حفاظت کرنا	پر	سکول کی صفائی ستھرائی	نہ	لینا	دوسروں کی اشیا

سکول کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھنا دوسروں کی چیزیں اجازت

بِلَا إِذْنٍ۔	أَدَاءُ الْوَاجِبَاتِ الْمَدْرَسِيَّةِ	بَعْدَ الْعَوْدَةِ	مِنَ الْمَدْرَسَةِ۔
بغیر اجازت کے	سکول کا کام کرنا	لوٹنے کے بعد	سکول سے

کے بغیر نہ لینا سکول سے واپسی پر سکول کا کام کرنا۔

طَارِقٌ:	مَاشَاءَ اللّٰهُ!	أَنْتِ	تَعْرِفِيْنَ	آدَابَ الْمَدْرَسَةِ۔
طارق:	جو اللہ چاہے	تم	جانتی ہو	سکول کے آداب

طارق: ماشاء اللہ! آپ کو تو سکول کے آداب آتے ہیں۔

فَاطِمَةُ:	وَهَلْ	أَنْتَ	تَعْرِفُ	آدَابَ الْكُتُبِ؟
فاطمہ:	اور کیا	تم	جانتے ہو	کتابوں کے آداب

فاطمہ: اور کیا تمہیں کتابوں کے آداب معلوم ہیں؟

طَارِقٌ:	نَعَمْ،	مِنْ	آدَابِ الْكُتُبِ:
طارق	ہاں،	سے	کتابوں کے آداب

طارق: ہاں، کتابوں کے آداب میں سے ہیں:

إِحْتِرَامُ الْكُتُبِ	وَعَدَمُ تَمْزِيْقِهَا	وَضْعُ الْكُتُبِ	فِيْ	مَكَانٍ مُنَاسِبٍ
کتابوں کا احترام کرنا	اور نہ ان کو پھاڑنا	کتابیں رکھنا	میں	مناسب جگہ

کتابوں کا احترام کرنا، ان کو نہ پھاڑنا سکول میں ہوں یا گھر میں

فِي	الْبَيْتِ وَالْمَدْرَسَةِ۔	اَلْمُحَافَظَةُ	عَلَى	نَظَافَةِ الْكُتُبِ۔
میں	گھر اور سکول	حفاظت کرنا	پر	کتابوں کی صفائی

کتابوں کو مناسب جگہ پر رکھنا کتابوں کی صفائی کا خیال رکھنا۔

وَضْعُ	الْكُتُبِ	مُرَتَّبَةً	بَعْدَ الْمُطَالَعَةِ	وَالْقِرَاءَةِ
رکھنا	کتابیں	ترتیب سے	مطالعہ کے بعد	اور پڑھنے (کے بعد)

مطالعہ کرنے یا پڑھنے کے بعد کتابوں کو ترتیب سے رکھنا

فَاطِمَةُ:	مَاشَاءَ اللّٰهُ!	يَاطَارِقُ	أَنْتَ	تَعْرِفُ
فاطمہ:	جو اللہ چاہے	اے طارق	تم	جانتے ہو

فاطمہ: ماشاء اللہ! طارق! تم تو کتابوں کے آداب

آدَابَ الْكُتُبِ	جَيِّدًا۔
کتابوں کے آداب	اچھی طرح

اچھی طرح جانتے ہو

طَارِقٌ:	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ،	فَيَجِبُ	عَلَيْنَا	أَنْ نَعْمَلَ	بِهٰذِهِ
طارق:	تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں	پس چاہیے	ہمیں	کہ عمل کریں	ان

طارق: الحمد للہ، ہمیں چاہیے کہ ان آداب پر عمل کریں

الْآدَابِ،	وَأَنْ	نُخْبِرَ	عَنْهَا	الْآخَرِيْنَ،	كَيْ يَكُوْنَ
آداب پر	اور یہ کہ	ہم بتائیں	ان کے بارے میں	دوسروں کو	تاکہ ہو

اور دوسروں کو بھی بتائیں۔ تاکہ ہر طالب علم اور طالبہ

كُلُّ	تِلْمِيْذٍ	وَتِلْمِيْذَةٍ	مُؤَدَّبًا	وَمُؤَدَّبَةً	مَعَ الْمَدْرَسَةِ وَالْكُتُبِ۔
ہر	طالب علم	اور طالبہ	باادب	اور باادب (مؤنث)	سکول اور کتابوں کے ساتھ

سکول اور کتابوں کے ساتھ باادب ہوں۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَحْصُلُ	وہ حاصل کرتا ہے	يَتَعَلَّمُ	وہ تعلیم حاصل کرتا ہے
دَارَ	شروع/ جاری ہوا	اَلْحِوَارُ	مکالمہ
بَيْنَ	کے درمیان	حَوْلَ	بارے
تَعْرِفِيْنَ	آپ جانتی ہیں	مُبَكِّرًا	صبح سویرے
اَلزُّمَلَاءُ	ہم جماعت	تَمْزِيْقٌ	پھاڑنا
وَضْعٌ	رکھنا	اَلْمُحَافَظَةُ	حفاظت کرنا/ خیال کرنا

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ: إِخْتَرْ / إِخْتَارِي الْإِجَابَةَ الصَّحِيْحَةَ بِوَضْعِ عَلَامَةِ (✓) فِي الْمُرَبَّعِ:

پہلی مشق: صحیح جواب کے سامنے (✓) کا نشان لگائیں۔

۱۔ يَحْصُلُ الْإِنْسَانُ الْعِلْمَ۔
مِنَ الْكُتُبِ۔ مِنَ السُّوْقِ۔ مِنَ الْغَابَةِ۔

۲۔ يَجِبُ عَلَى الطَّالِبِ۔
تَمْزِيْقُ الْكُتُبِ۔ عَدَمُ إِحْتِرَامِ الْكُتُبِ وَالْمَدْرَسَةِ۔
إِحْتِرَامُ الْمَدْرَسَةِ وَالْكُتُبِ۔

۳۔ هَلْ يَعْرِفُ طَارِقٌ آدَابَ الْكُتُبِ؟
لَا، لَا يَعْرِفُ۔ نَعَمْ، يَعْرِفُ۔ لَا يَعْرِفُ إِلَّا قَلِيْلًا۔

۴۔ هَلِ الْكُتُبُ وَالْمَدْرَسَةُ مِنْ وَسَائِلِ حُصُوْلِ التَّعْلِيْمِ؟
نَعَمْ۔ لَا۔ لَيْسَ۔

جوابات: (۱) مِنَ الْكُتُبِ۔ (۲) إِحْتِرَامُ الْمَدْرَسَةِ وَالْكُتُبِ۔
(۳) نَعَمْ، يَعْرِفُ۔ (۴) نَعَمْ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِي: ضَعْ / ضَعِيْ دَائِرَةً حَوْلَ الْفِعْلِ فِيْ كُلِّ سَطْرٍ كَمَا فِي الْمِثَالِ:

دوسری مشق: مثال کے مطابق فعل کے گرد دائرہ لگائیں۔

اَلْمِثَالُ: مَدْرَسَةٌ ــ وَسَائِلُ ــ مِنْ ــ يَتَعَلَّمُ
(۱) يَحْتَرِمُ ــ حَوْلَ ــ عَلَى ــ طَالِبٌ۔
(۲) حِوَارٌ ــ أَنَا ــ تَعْرِفِيْنَ ــ كُتُبٌ۔
(۳) دَارَ ــ هِيَ ــ آدَابٌ ــ أَنْتَ۔
(۴) هَلْ ــ أَعْرِفُ ــ الْأَرْضُ ــ مُطَالَعَةٌ۔
(۵) آدَابٌ ــ تَعْرِفُ ــ أَنْتَ ــ الْكُتُبُ۔

جوابات: (۱) يَحْتَرِمُ ۔ (۲) تَعْرِفِيْنَ۔ (۳) دَارَ۔
(۴) أَعْرِفُ ۔ (۵) تَعْرِفُ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: صِلْ / صِلِي الْمُفْرَدَ بِالتَّثْنِيَةِ:

تیسری مثال: مفرد کو تثنیہ کے ساتھ ملائیں۔

اَلْمُفْرَدُ	اَلتَّثْنِيَةُ	جواب
عِلْمٌ (علم)	مَدْرَسَتَانِ	عِلْمَانِ
كِتَابٌ (کتاب)	شَيْئَانِ	كِتَابَانِ
مَدْرَسَةٌ (سکول)	وَسِيْلَتَانِ	مَدْرَسَتَانِ
وَسِيْلَةٌ (ذریعہ)	طَالِبَانِ	وَسِيْلَتَانِ
طَالِبٌ (طالب علم)	كِتَابَانِ	طَالِبَانِ
شَيْءٌ (چیز)	عِلْمَانِ	شَيْئَانِ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: كَوِّنْ / كَوِّنِيْ جُمَلًا مُفِيْدَةً مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

چوتھی مشق: مندرجہ ذیل الفاظ سے جملے بنائیں۔

يَتَعَلَّمُ۔ مَدْرَسَةٌ۔ آدَابٌ۔ أَعْرِفُ۔ إِحْتِرَامٌ۔ نَظَافَةٌ۔ كُتُبٌ۔ يَجِبُ۔

جواب:

يَتَعَلَّمُ: يَتَعَلَّمُ أَحْمَدُ فِي الْمَدْرَسَةِ۔
(وہ پڑھتا ہے) احمد سکول میں پڑھتا ہے۔

مَدْرَسَةٌ: هٰذِهِ مَدْرَسَةٌ إِبْتِدَائِيَّةٌ۔
(سکول) یہ پرائمری سکول ہے۔

آدَابٌ: لِلْكُتُبِ آدَابٌ۔
(آداب) کتابوں کے آداب ہیں۔

أَعْرِفُ: أَعْرِفُ آدَابَ الْمَدْرَسَةِ۔
(میں جانتا ہوں) میں سکول کے آداب جانتا ہوں۔

إِحْتِرَامٌ: لَابُدَّ مِنْ إِحْتِرَامِ الْكُتُبِ۔
(احترام) کتابوں کا احترام ضرور کرنا چاہیے۔

نَظَافَةٌ: اَلنَّظَافَةُ ضَرُوْرِيَّةٌ لِلصِّحَّةِ۔
(صفائی) صفائی ستھرائی صحت کے لیے ضروری ہے۔

كُتُبٌ: هٰذِهِ كُتُبُ خَالِدٍ۔
(کتاب) یہ خالد کی کتاب ہے۔

يَجِبُ: يَجِبُ أَنْ نَعْمَلَ عَلَى آدَابِ الْمَدْرَسَةِ۔
(چاہیے) ہمیں سکول کے آداب پر عمل کرنا چاہیے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: تَرْجِمْ / تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

پانچویں مشق: مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ ہاں میں جانتا ہوں۔ نَعَمْ، أَنَا أَعْرِفُ۔

۲۔ آپ کچھ جانتے ہیں؟ هَلْ تَعْلَمُ شَيْئًا؟

۳۔ ماشاءاللہ آپ بہت کچھ جانتی ہیں۔ مَا شَاءَ اللّٰهُ، أَنْتِ تَعْلَمِينَ كَثِيرًا۔

۴۔ سکول کے آداب کون سے ہیں؟ مَا هِيَ آدَابُ الْمَدْرَسَةِ؟

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ: أَجِبْ / أَجِيْبِيْ بِالْإِخْتِصَارِ مُسْتَعِيْنًا بِالْكَلِمَاتِ الْمَوْجُوْدَةِ بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ كَمَا فِي الْمِثَالَيْنِ:

چھٹی مشق: مثالوں کی مدد سے بریکٹوں میں موجود الفاظ سے مختصر جواب بنائیں۔

اَلْمِثَالُ: (۱) مَا هٰذَا (بَيْتٌ)

هٰذَا بَيْتٌ

(۲) مَا هٰذِهٖ؟ (كُرَّاسَةٌ)

هٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ

۱۔ مَا هٰذَا؟ یہ کیا ہے؟ (كِتَابٌ)

هٰذَا كِتَابٌ۔ (یہ کتاب ہے۔)

۲۔ مَا هٰذِهٖ؟ یہ کیا ہے؟ (مَدْرَسَةٌ)

هٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ (یہ سکول ہے)

۳۔ أَيُّ كِتَابٍ هٰذَا؟ یہ کونسی کتاب ہے؟ (اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ)

هٰذَا كِتَابُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ۔ (یہ عربی لغت کی کتاب ہے)

٤۔ كَيْفَ تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟ (بِالْحَافِلَةِ)

تم سکول کیسے جاتے ہو؟

أَذْهَبُ بِالْحَافِلَةِ۔ (میں بس کے ذریعے جاتا ہوں)

٥۔ مَنْ هٰذَا؟ یہ کون ہے؟ (صَدِيْقِيْ)

هٰذَا صَدِيْقِيْ۔ (یہ میرا دوست ہے)

٦۔ هَلْ تَعْرِفُ آدَابَ الْمَدْرَسَةِ؟ (نَعَمْ / أَعْرِفُ)

کیا تم سکول کے آداب جانتے ہو؟

نَعَمْ، أَعْرِفُ آدَابَ الْمَدْرَسَةِ۔ (ہاں میں سکول کے آداب جانتا ہوں)

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- "يَحْصِلُ" کا معنی ہے۔
(A) اس نے حاصل کیا (B) وہ حاصل کرتا ہے
(C) وہ حاصل کریں گے (D) ہم حاصل کریں گے

2- "اَلْإِنْسَانُ" اسم ہے۔
(A) معرفہ (B) نکرہ (C) اسم مشتق (D) جامد

3- يَحْصِلُ الْإِنْسَانُ الْعِلْمَ .... الْكُتُبِ۔
(A) عَنْ (B) بِ (C) مِنَ (D) إِلٰى

4- "تِلْمِيْذَةٌ مُؤَدَّبَةٌ" مرکب ہے۔
(A) اضافی (B) توصیفی (C) بنائی (D) عددی

5- "تَعْرِفِيْنَ" صیغہ ہے۔
(A) واحد (B) تثنیہ (C) جمع (D) متکلم

6- يَجِبُ وَضْعُ الْكُتُبِ مُرَتَّبَةً ...... الْمُطَالَعَةِ۔
(A) فِي (B) إِلَى (C) بَعْدَ (D) مِنَ

7- "طَالِبٌ" کی جمع ہے۔
(A) طَالِبُوْنَ (B) طَلَبٌ (C) طَلَبَاتٌ (D) طَلَبَةٌ

8- اَلْكُتُبُ وَالْمَدْرَسَةُ مِنْ وَسَائِلِ التَّعْلِيْمِ میں دو اسم ہیں۔
(A) اَلْكُتُبُ وَالْمَدْرَسَةُ (B) مِنَ التَّعْلِيْمِ
(C) مِنْ وَسَائِلِ (D) اَلْمَدْرَسَةُ مِنْ

9- كَيْفَ نَضَعُ الْكُتُبَ بَعْدَ الْمُطَالَعَةِ وَالْقِرَاءَةِ؟
(A) بکھیر کر (B) ترتیب سے (C) اکٹھا کر کے (D) دور کر کے

10- اِحْتِرَامُ الْكُتُبِ میں شامل ہے۔
(A) بَيْعُ الْكُتُبِ (B) شِرَاءُ الْكُتُبِ
(C) عَدَمُ مَزْقِ الْكُتُبِ (D) إِعْطَاءُ الْكُتُبِ

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(۱) مِنْ أَيْنَ يَحْصُلُ الْإِنْسَانُ الْعِلْمَ؟

جواب: يَحْصُلُ الْإِنْسَانُ الْعِلْمَ مِنَ الْكُتُبِ۔

(۲) مَا هِيَ أَهَمِّيَّةُ الْكُتُبِ وَالْمَدْرَسَةِ۔

جواب: اَلْكُتُبُ وَالْمَدْرَسَةُ مِنْ وَسَائِلِ التَّعْلِيْمِ۔

(۳) هَلْ يَجُوْزُ أَخْذُ أَشْيَاءِ الْآخَرِيْنَ بِلَا إِذْنٍ؟

جواب: لَا، لَا يَجُوْزُ أَخْذُ أَشْيَاءِ الْآخَرِيْنَ بِلَا إِذْنٍ۔

(٤) مَتٰى تُؤَدِّيْ وَاجِبَاتِ الْمَدْرَسَةِ؟

جواب: أُؤَدِّيْ وَاجِبَاتِ الْمَدْرَسَةِ بَعْدَ الْعَوْدَةِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ۔

(٥) هَلْ تَعْرِفُ آدَابَ الْكُتُبِ؟

جواب: مِنْ آدَابِ الْكُتُبِ: اِحْتِرَامُ الْكُتُبِ وَعَدَمُ تَمْزِيْقِهَا، وَضْعُ الْكُتُبِ مُرَتَّبَةً وَفِيْ مَكَانٍ مُنَاسِبٍ وَالْمُحَافَظَةُ عَلٰى نَظَافَةِ الْكُتُبِ۔

(٦) فاطمہ اور اس کے بھائی طارق میں کس چیز کے بارے میں مکالمہ ہوا؟

جواب: فاطمہ اور طارق میں سکول اور کتابوں کے آداب پر مکالمہ ہوا۔

(۷) کتابوں کے آداب کا خیال رکھنے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: اس طرح ہر طالب علم اور طالبہ کتابوں کے ساتھ اچھا رویہ رکھتے ہیں۔

اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالْعِشْرُوْنَ (اکیسواں سبق)

خَوَاجَةُ مُعِيْنُ الدِّيْنِ جِشْتِيُّ الْأَجْمِيْرِيُّ رحمۃ اللہ علیہ (خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ)

خَوَاجَةُ مُعِيْنُ الدِّيْنِ جِشْتِيُّ الْأَجْمِيْرِيُّ	رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى	أَحَدُ
خواجہ معین الدین چشتی اجمیری	اس پر اللہ کی رحمت ہو	ایک

خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ اسلامی تصوف

عُلَمَاءِ	التَّصَوُّفِ الْإِسْلَامِيِّ۔	وُلِدَ	مُعِيْنُ الدِّيْنِ	فِيْ
علما	اسلامی تصوف	پیدا ہوئے	معین الدین	میں

کے علماء میں سے ایک ہیں۔ معین الدین رحمۃ اللہ علیہ ایران کے

سِجِسْتَانَ	بِإِيْرَانَ،	فِيْ	عَامِ	أَلْفٍ	وَمِائَةٍ
جستان	ایران میں	میں	سال	ایک ہزار	اور ایک سو

علاقے جستان میں سن گیارہ سو

وَوَاحِدٍ وَأَرْبَعِيْنَ	مِيْلَادِيَّةٍ (١١٤١م)	وَهُوَ	فَارِسِيُّ	الْأَصْلِ۔
اور اکتالیس	میلادی (۱۱۴۱م)	اور وہ	فارسی	النسل

اکتالیس عیسوی کو پیدا ہوئے، آپ فارسی النسل تھے۔

خَرَجَ	مُعِيْنُ الدِّيْنِ	جِشْتِيٌّ	مِنْ	بَلَدِهٖ	طَلَبًا
نکلے	معین الدین	چشتی	سے	اپنے شہر	حاصل کرنے کے لیے

ابتدائی عمر میں ہی خواجہ معین الدین علم حاصل کرنے

لِلْعِلْمِ	فِيْ	سِنٍّ مُبَكِّرٍ،	وَزَارَ	بُخَارٰى	وَسَمَرْقَنْدَ
علم	میں	ابتدائی عمر	اور زیارت کی	بخارٰی	اور سمرقند

کے لیے اپنے وطن سے نکلے، پھر بخارا اور سمرقند کی زیارت

وَتَعَلَّمَ	مِنَ	الْعُلَمَاءِ الْكِبَارِ	فِيْ	ذٰلِكَ	الْعَصْرِ۔
اور علم حاصل کیا	سے	بڑے علماء	میں	اس	زمانے

کی اور اپنے زمانے کے بڑے بڑے علماء سے علم حاصل کیا

وَكَانَ	خَوَاجَةُ مُعِيْنُ الدِّيْنِ	رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى	مَائِلًا	إِلَى التَّصَوُّفِ
اور تھے	خواجہ معین الدین	اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کرے	مائل	تصوف کی طرف

خواجہ معین الدین اپنے بچپن سے ہی تصوف

مُنْذُ صِغَرِهٖ،	عِنْدَمَا	أَكْمَلَ	مُعِيْنُ الدِّيْنِ	تَعْلِيْمَهٗ،	تَجَوَّلَ
اپنے بچپن سے	جبکہ	مکمل کیا	معین الدین	اپنی تعلیم،	پھرے

کی طرف مائل تھے۔ جب معین الدین نے اپنی تعلیم مکمل کر لی تو بہت سے شہروں

كَثِيْرًا	مِنَ	الْبُلْدَانِ،	وَبَذَلَ	جُهُوْدَهٗ	لِنَشْرِ	الْإِسْلَامِ۔
بہت سے	سے	شہروں	اور خرچ کیں	اپنی کوششیں	پھیلانے کے لیے	اسلام۔

میں پھرے اور اپنی تمام تر کوششیں اسلام پھیلانے کے لیے صرف کیں۔

فَلَهٗ	مُسَاهَمَةٌ جَلِيْلَةٌ	فِيْ	نَشْرِ	تَعْلِيْمَاتِ الْإِسْلَامِ
تو ان کا ہے	بھرپور حصہ	میں	پھیلانے	اسلام کی تعلیمات

خصوصاً برصغیر ہندوستان میں اسلامی تعلیمات پھیلانے میں

فِيْ	شِبْهِ الْقَارَةِ الْهِنْدِيَّةِ	اِسْتَقَرَّ
میں	برصغیر ہند	ٹھہر گئے

ان کا بڑا حصہ ہے۔ اپنے آخری سفر میں

خَوَاجَةُ مُعِيْنُ الدِّيْنِ جِشْتِيْ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى	فِيْ
خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ	میں

خواجہ معین الدین ہندوستان میں

آخِرِ	رِحْلَاتِهٖ	فِيْ	مِنْطَقَةٍ	مِنْ	مَنَاطِقِ	رَاجَسْتَانَ
آخری	سفر	میں	علاقہ	سے	علاقے	راجستھان

راجستھان کے علاقوں میں سے ایک علاقہ

فِي الْهِنْدِ	يُقَالُ	لَهَا:	"أَجْمِيْر"	وَأَحَبَّهٗ	النَّاسُ
ہندوستان میں	کہا جاتا تھا	اُسے	اجمیر	اور پسند کیا اس کو	لوگوں

اجمیر میں ٹھہر گئے۔ وہاں لوگوں نے آپ کو پسند کیا۔

فِيْهَا	وَكَثُرَ	أَتْبَاعُهٗ	فِيْ	طَرِيْقَتِهِ التَّصَوُّفِيَّةِ،
اس میں	اور زیادہ ہو گئے	اس کے تابعدار	میں	اس کا طریقہ تصوف

اور ان کے طریقہ تصوف کے پیروکاروں کی تعداد

وَكَانَ	مُشْفِقًا	عَلَى	الْفُقَرَاءِ	وَالْمُحْتَاجِيْنَ،
اور وہ بے	شفقت کرنے والے	پر	مسکین	اور محتاجوں پر

زیادہ ہوگئی آپ فقراء اور محتاجوں پر بڑے شفیق تھے

فَلِذَا لُقِّبَ	بِـ "غَرِيْب نَوَاز"	مَعْنَاهُ	مُغِيْثُ الْفُقَرَاءِ
اس لیے ان کا لقب ہوا	غریب نواز	اس کا معنی	فقراء کی مدد کرنے والا

اس لیے آپ کا لقب ہی غریب نواز پڑ گیا،

أَوْمُعْطِي الْفُقَرَاءِ۔	وَكَانَ	يَأْمُرُ	أَتْبَاعَهٗ	بِخِدْمَةِ النَّاسِ
فقراء کو دینے والا	اور وہ تھے	حکم دیتے تھے	اپنے پیروکاروں	لوگوں کی خدمت کا

جس کا معنی ہے فقراء کی مدد کرنے والا یا عطا کرنے والا۔ وہ اپنے پیروکاروں کو

وَحُسْنِ	الْمُعَامَلَةِ	مَعَهُمْ۔	وَقَدْ	أَسَّسَ	الشَّيْخُ	جِشْتِيٌّ
اور حسن	معاملہ	ان کے ساتھ	اور تحقیق	بنیاد رکھی	شیخ	چشتی

لوگوں کی خدمت اور ان کے ساتھ حسنِ معاملہ کا حکم دیتے تھے۔ شیخ چشتی نے

مَدَارِسَ	وَمَسَاجِدَ	فِيْ	أَجْمِيْرَ	لِتَعْلِيْمِ الْمُسْلِمِيْنَ	فِيْهَا۔
بہت سے مدارس	اور مساجد	میں	اجمیر	مسلمانوں کی تعلیم کے لیے	اس میں

اجمیر میں مسلمانوں کی تعلیم کے لیے بہت سے مدارس اور مساجد کی بنیادیں رکھیں۔

تُوُفِّيَ	مُعِيْنُ الدِّيْنِ جِشْتِيٌّ	فِيْ	سَنَةِ
فوت ہوئے	معین الدین چشتی	میں	سن

معین الدین چشتی سن چھ سو اکسٹھ ہجری

سِتِّ مِائَةٍ وَوَاحِدٍ وَسِتِّيْنَ	هِجْرِيَّةٍ (٦٦١ھ)	وَدُفِنَ	فِيْ
چھ سو اکسٹھ	ہجری (۶۶۱ھ)	اور دفن کیے گئے	میں

میں فوت ہوئے اور اجمیر میں دفن ہوئے۔

أَجْمِيْر	وَقَدْ	بَنَى	اَلْمُسْلِمُوْنَ	لَهُ	مَقْبَرَةً كَبِيْرَةً
اجمیر	اور تحقیق	تعمیر کیا	مسلمانوں	اس کے لیے	بہت بڑا مقبرہ

وہاں پر مسلمانوں نے ایک بڑا مقبرہ تعمیر کر دیا ہے۔

وَمَازَالَتْ	تُزَارُ	مَقْبَرَتُهُ	لِلدُّعَاءِ	لَهُ۔
جو ہمیشہ	زیارت کی جاتی ہے	ان کے مقبرہ	دعا کے لیے	اُن کے لیے

جس کی دُعا کے لیے زیارت کی جاتی ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سِنٌّ	عمر	مُبَكِّرٌ	جلد
مَائِلٌ	مائل	صِغَرٌ	بچپن
بَذَلَ	اُس نے صرف کیا	جُهُوْدٌ	کوششیں
إِسْتَقَرَّ	ٹھہرے	أَتْبَاعٌ	تابعداری کرنے والے
مُشْفِقٌ	شفقت کرنے والے	أَسَّسَ	بنیاد رکھی
تُوُفِّيَ	فوت ہوئے/ وفات پائی	مَازَالَتْ	ابھی تک
مُغِيْثٌ	مدد کرنے والے	مُسَاهَمَةٌ	حصہ
لُقِّبَ	لقب دیا گیا	دُفِنَ	دفن کیے گئے
تُزَارُ	زیارت کی جاتی ہے	تَجَوَّلَ	وہ پھرا

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ: أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

پہلی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱۔ مَنْ هُوَ مُعِيْنُ الدِّيْنِ جِشْتِيْ؟
معین الدین چشتیؒ کون ہیں؟

جواب: خَوَاجَهْ مُعِيْنُ الدِّيْنِ جِشْتِيْ مِنْ أَحَدِ عُلَمَاءِ التَّصَوُّفِ الْإِسْلَامِيِّ۔
خواجہ معین الدین چشتیؒ اسلامی تصوف کے ایک عالم ہیں۔

۲۔ أَخَرَجَ مُعِيْنُ الدِّيْنِ مِنْ بَلَدِهٖ فِيْ سِنٍّ مُبَكِّرٍ؟
کیا معین الدینؒ اپنی ابتدائی عمر میں اپنے شہر سے نکلے؟

جواب: نَعَمْ، خَرَجَ مُعِيْنُ الدِّيْنِ مِنْ بَلَدِهٖ فِيْ سِنٍّ مُبَكِّرٍ۔
جی ہاں! وہ اپنی ابتدائی عمر میں شہر سے نکلے۔

۳۔ مَا هُوَ الْبَلَدُ الَّذِيْ أَسَّسَ فِيْهِ مُعِيْنُ الدِّيْنِ مَدَارِسَ وَمَسَاجِدَ؟
کس علاقے میں معین الدینؒ نے سکول اور مسجدیں بنائیں؟

جواب: أَسَّسَ مُعِيْنُ الدِّيْنِ مَدَارِسَ وَمَسَاجِدَ فِيْ أَجْمِيْر
معین الدین نے اجمیر میں سکول اور مساجد بنائیں۔

۴۔ كَيْفَ كَانَ سُلُوْكُ مُعِيْنِ الدِّيْنِ مَعَ الْفُقَرَاءِ وَالْمُحْتَاجِيْنَ؟
فقیروں اور محتاجوں کے ساتھ معین الدین کا سلوک کیسا تھا؟

جواب: كَانَ شَفِيْقًا مَعَ الْفُقَرَاءِ وَالْمُحْتَاجِيْنَ۔
وہ فقیروں اور محتاجوں پر شفیق تھے۔

۵۔ هَلْ زَارَ الشَّيْخُ مُعِيْنُ الدِّيْنِ بُخَارَى وَسَمَرْقَنْدَ فِيْ صِغَرِ سِنِّهٖ؟
کیا شیخ معین الدین نے بچپن میں سمرقند اور بخارا دیکھے؟

جواب: نَعَمْ، زَارَ بُخَارَى وَسَمَرْقَنْدَ فِيْ صِغَرِ سِنِّهٖ؟
ہاں، بچپن میں انہوں نے سمرقند اور بخارا دیکھے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ: رَتِّبْ / رَتِّبِيْ الْكَلِمَاتِ لِتُصْبِحَ جُمَلًا مُفِيْدَةً كَمَا فِي الْمِثَالِ:

دوسری مشق: مثال کے مطابق کلمات کو ترتیب دیں تاکہ صحیح جملے بن جائیں۔

اَلْمِثَالُ: نَشْرِ_ لَهُ_ جَلِيْلَةٌ_ مُسَاهَمَةٌ_ فِيْ_ الْإِسْلَامِ_ تَعْلِيْمَاتِ۔
لَهُ مُسَاهَمَةٌ جَلِيْلَةٌ فِيْ نَشْرِ تَعْلِيْمَاتِ الْإِسْلَامِ۔

(۱) فَارِسِيُّ _ وَ _ الْأَصْلِ _ هُوَ۔
جواب: وَ هُوَ فَارِسِيُّ الْأَصْلِ۔
(آپؒ فارسی النسل تھے۔)

(۲) مُشْفِقًا_ اَلْمُحْتَاجِيْنَ_ وَكَانَ _ الْفُقَرَاءِ _ عَلَى۔
جواب: وَكَانَ مُشْفِقًا عَلَى الْمُحْتَاجِيْنَ الْفُقَرَاءِ۔
(آپؒ غریبوں اور فقیروں پر شفیق تھے۔)

(۳) مِنْ _ طَلَبًا _ بَلَدِهٖ _ لِلْعِلْمِ _ خَرَجَ۔
جواب: خَرَجَ مِنْ بَلَدِهٖ طَلَبًا لِلْعِلْمِ۔
(علم حاصل کرنے کے لیے وہ اپنے علاقے سے نکلے۔)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ:

كَوِّنْ / كَوِّنِيْ جُمَلًا مُفِيْدَةً مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

تیسری مشق: مندرجہ ذیل کلمات سے جملے بنائیں۔

وُلِدَ۔ تَعَلَّمَ۔ اَلتَّصَوُّفُ۔ بَذَلَ۔ إِسْتَقَرَّ۔ مُسَاهَمَةٌ۔ مَدَارِسُ۔ أَسَّسَ۔ اَلْفُقَرَاءُ۔ دُفِنَ۔

جواب:

وُلِدَ: وُلِدَ مُعِيْنُ الدِّيْنِ فِيْ سَجِسْتَانَ۔
(پیدا ہوئے) معین الدینؒ سجستان میں پیدا ہوئے۔

تَعَلَّمَ: تَعَلَّمَ مُعِيْنُ الدِّيْنِ مِنْ أَكَابِرِ الْعُلَمَاءِ۔
(اس نے حاصل کیا) معین الدینؒ نے بڑے بڑے علماء سے علم حاصل کیا۔

اَلتَّصَوُّفُ: كَانَ مُعِيْنُ الدِّيْنِ مِنْ عُلَمَاءِ التَّصَوُّفِ۔
(تصوف) معین الدینؒ علماء تصوف میں سے ہیں۔

بَذَلَ: بَذَلَ مُعِيْنُ الدِّيْنِ جُهُوْدَهٗ لِنَشْرِ تعليمات الْإِسْلَامِ۔
(اس نے خرچ کیا) معین الدینؒ نے اسلامی تعلیمات پھیلانے کے لیے کوششیں کیں۔

إِسْتَقَرَّ: إِسْتَقَرَّ مُعِيْنُ الدِّيْنِ فِيْ أَجْمِيْر۔
(وہ ٹھہرے) معین الدینؒ اجمیر میں ٹھہرے۔

مُسَاهَمَةٌ: كَانَتْ لِمُعِيْنِ الدِّيْنِ مُسَاهَمَةٌ جَلِيْلَةٌ فِيْ نَشْرِ الدِّيْنِ۔
(حصہ) دین پھیلانے میں معین الدینؒ کا بڑا حصہ تھا۔

مَدَارِسُ: أَسَّسَ مُعِيْنُ الدِّيْنِ مَدَارِسَ فِيْ أَجْمِيْر۔
(سکول) معین الدین نے اجمیر میں بہت سے سکول قائم کیے۔

أَسَّسَ: أَسَّسَ مُحَمَّد عَلِي جِنَاح بَاكِسْتَانَ۔
(بنیاد رکھی) محمد علی جناحؒ نے پاکستان کی بنیاد رکھی۔

اَلْفُقَرَاءُ: كَانَ مُعِيْنُ الدِّيْنِ يُحِبُّ الْفُقَرَاءَ۔
(فقیر) معین الدین فقیروں کو پسند کرتے تھے۔

دُفِنَ: دُفِنَ مُعِيْنُ الدِّيْنِ فِيْ أَجْمِيْر۔
(دفن ہوئے) معین الدین اجمیر میں دفن ہوئے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ:

تَرْجِمْ / تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

چوتھی مشق: مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ سجستان میں پیدا ہوئے۔
وُلِدَ مُعِيْنُ الدِّيْنِ جِشْتِيْ رحمه الله فِيْ سَجِسْتَانَ۔

۲۔ اشاعتِ اسلام میں ان کا بڑا حصہ ہے۔
كَانَتْ لَهٗ مُسَاهَمَةٌ عَظِيْمَةٌ فِيْ نَشْرِ الْإِسْلَامِ۔

۳۔ لوگوں نے انھیں چاہا۔
أَحَبَّهُ النَّاسُ۔

۴۔ وہ علم کی طلب میں نکلے۔ خَرَجَ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ۔

۵۔ خواجہ معین الدین چشتیؒ نے مدرسے قائم کیے۔
أَسَّسَ مُعِيْنُ الدِّيْنِ جِشْتِيْ مَدَارِسَ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: (أ) إِقْرَأْ / إِقْرَئِيْ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ ثُمَّ اُكْتُبْهَا / اُكْتُبِيْهَا بِالْحَرَكَاتِ كَمَا فِي الْمِثَالِ۔

پانچویں مشق: مندرجہ ذیل الفاظ کو پڑھیں۔ پھر مثال کے مطابق اُن پر حرکات لگائیں۔

اَلْمِثَالُ:

بنى	بَنَى	المسلمون	اَلْمُسْلِمُوْنَ

فَارِسِيٌّ	زَارَ	صَغَرَ	جَلِيْلَةٌ	تَعْلِيْمٌ
بَذَلَ	مُسَاهَمَةٌ	اَلتَّصَوُّفُ	مُؤْنِسٌ	إِسْتَقَرَّ

(ب) حَوِّلْ / حَوِّلِيْ الْإِسْمَ كَمَا فِي الْمِثَالِ:

مثال کے مطابق تبدیل کریں۔

اَلْمِثَالُ:		
بَاكِسْتَانُ:	بَاكِسْتَانِيٌّ	بَاكِسْتَانِيَّةٌ
(۱) مِصْرُ:	مِصْرِيٌّ	مِصْرِيَّةٌ
(۲) أَجْمِيْرُ:	أَجْمِيْرِيٌّ	أَجْمِيْرِيَّةٌ
(۳) أَفْغَانِسْتَانُ:	أَفْغَانِيٌّ	أَفْغَانِيَّةٌ

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding, & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- "وُلِدَ" صیغہ ہے۔
(A) ماضی قریب (B) ماضی منفی (C) ماضی مجہول (D) ماضی بعید

2- "أَرْبَعِيْنَ" کا معنی ہے۔
(A) چار (B) چوتھا (C) چالیس (D) چالیسواں

3- وُلِدَ مُعِيْنُ الدِّيْنِ فِيْ ———۔
(A) مِصْرَ (B) إِيْرَانَ (C) سُوْرِيَا (D) بَاكِسْتَانَ

4- "كَانَ" فعل ہے۔
(A) مشبہ (B) ناقصہ (C) تامّہ (D) ناقص

5- "مُعْطِي الْفُقَرَاءِ" مرکب ہے۔
(A) اضافی (B) توصیفی (C) بنائی (D) عددی

6- "مُغِيْثُ الْفُقَرَاءِ" کا معنی ہے۔
(A) وہ لوگوں سے مال لیتا ہے (B) وہ غریبوں سے جھگڑتا ہے
(C) وہ غریبوں کی داد رسی کرنے والا ہے (D) وہ غریبوں کو بھگانے والا ہے

7- كَانَ مُعِيْنُ الدِّيْنِ مَائِلًا إِلَى ـ
(A) الْفِقْهِ (B) التَّصَوُّفِ (C) الْحَدِيْثِ (D) الْكَلَامِ

8- اَلْفُقَرَاءُ وَالْمُحْتَاجُوْنَ ہے۔
(A) مرکب اضافی (B) مرکب توصیفی (C) مرکب عددی (D) مرکب عطفی

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(۱) مَنْ هُوَ خَوَاجَه مُعِيْنُ الدِّيْنِ جِشْتِيْ؟
جواب: خَوَاجَةُ مُعِيْنُ الدِّيْنِ جِشْتِيْ أَحَدُ عُلَمَاءِ التَّصَوُّفِ الْإِسْلَامِيِّ۔

(۲) مَتَى وُلِدَ مُعِيْنُ الدِّيْنِ؟
جواب: وُلِدَ فِيْ عَامِ أَلْفٍ وَمِائَةٍ وَوَاحِدٍ وَأَرْبَعِيْنَ مِيْلَادِيَّةً۔

(۳) إِلَى مَاذَا كَانَ يَمِيْلُ خَوَاجَه مُعِيْنُ الدِّيْنِ؟
جواب: كَانَ خَوَاجَة يَمِيْلُ إِلَى التَّصَوُّفِ مُنْذُ صِغَرِهٖ۔

(۴) مَا هِيَ مَسَاعِيْ مُعِيْنِ الدِّيْنِ فِيْ نَشْرِ التَّعْلِيْمَاتِ الْإِسْلَامِيَّةِ۔
جواب: لَهٗ مُسَاهَمَةٌ جَلِيْلَةٌ فِيْ نَشْرِ التَّعْلِيْمَاتِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِيْ شِبْهِ

اَلْقَارَّةِ الْهِنْدِيَّةِ۔

(٥) مَا هُوَ لَقَبُ "مُعِيْنِ الدِّيْنِ" ؟

جواب: لَقَبُهُ: غَرِيْبُ نَوَاز۔ يَعْنِي مُغِيْثُ الْفُقَرَاءِ۔

(٦) مَتٰى تُوُفِّيَ مُعِيْنُ الدِّيْنِ چِشْتِي؟

جواب: تُوُفِّيَ فِيْ سَنَةِ سِتِّمِائَةٍ وَوَاحِدٍ وَسِتِّيْنَ هِجْرِيَّةً۔

(٧) خواجہ معین الدین علم حاصل کرنے کے لیے اپنے شہر سے کب نکلے؟

جواب: ابتدائی عمر میں ہی خواجہ معین الدین علم حاصل کرنے کے لیے اپنے شہر سے نکلے۔

(٨) خواجہ معین الدین کہاں ٹھہرے؟

جواب: اپنے آخری سفر میں خواجہ معین الدینؒ راجستھان کے علاقے اجمیر میں ٹھہر گئے۔

(٩) خواجہ معین الدینؒ اپنے پیروکاروں کو کیا حکم دیتے تھے؟

جواب: خواجہ معین الدینؒ اپنے پیروکاروں کو لوگوں کی خدمت اور ان کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیتے تھے۔

(١٠) خواجہ معین الدینؒ کہاں دفن ہوئے اور اُن کا مقبرہ کہاں ہے؟

جواب: خواجہ معین الدینؒ اجمیر میں دفن ہوئے اور اُن کا مقبرہ بھی وہیں ہے۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِي وَالْعِشْرُوْنَ (بائیسواں سبق)

اَلْعَلَّامَةُ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ رحمہ اللہ (علامہ محمد اقبال رحمہ اللہ)

وُلِدَ	مُحَمَّدُ إِقْبَالُ	بِمَدِيْنَةِ	سِيَالْكُوْت،	فِي	التَّاسِعِ
پیدا ہوئے	محمد اقبال	شہر	سیالکوٹ	میں	نویں

علامہ محمد اقبال نو نومبر

مِنْ	نُوْفَمْبَرَ	سَنَةِ	أَلْفٍ وَثَمَانِ مِائَةٍ وَسَبْعَةٍ وَسَبْعِيْنَ
سے	نومبر	سن	ایک ہزار آٹھ سو ستتر

١٨٧٧ء کو سیالکوٹ شہر میں پیدا ہوئے۔

مِيْلَادِيَّةٍ	(٩-١١-١٨٧٧)	وَنَشَأَ	فِيْ	أُسْرَةٍ	مُتَدَيِّنَةٍ۔
میلادی	(9-11-1877)	اور بڑھے	میں	خاندان	دین دار

آپ نے دین دار گھرانہ میں

أَكْمَلَ	مُحَمَّدُ إِقْبَالُ	دِرَاسَتَهُ الْإِبْتِدَائِيَّةَ	عَلٰى	يَدِ
مکمل کیا	محمد اقبال	اپنی ابتدائی تعلیم	پر	ہاتھ

پرورش پائی۔ علامہ محمد اقبال نے اپنی ابتدائی تعلیم

وَالِدِهٖ،	وَتَعَلَّمَ	اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ وَالْفَارِسِيَّةَ	مِنْ	مَوْلَوِيْ
اپنے والد	اور سیکھی	عربی اور فارسی زبان	سے	مولوی

اپنے والد سے حاصل کی۔ پھر عربی اور فارسی کی تعلیم

مِيْر حَسَن۔	دَرَسَ	إِقْبَالُ	فِيْ	إِحْدٰى	مَدَارِسِ سِيَالْكُوْت،
میر حسن	پڑھا	اقبال	میں	ایک	سیالکوٹ کا سکول

مولوی میر حسن سے حاصل کی۔ علامہ اقبال نے سیالکوٹ کے ایک

وَأَكْمَلَ	اَلْمَرْحَلَةَ الثَّانَوِيَّةَ،	ثُمَّ	تَخَرَّجَ	عَلٰى	كُلِّيَّةِ
اور مکمل کیا	میٹرک	پھر	فراغت حاصل کی	پر	کالج

سکول میں تعلیم حاصل کی اور میٹرک مکمل کی، پھر سیالکوٹ

"مَرَے"	بِمَدِيْنَةِ	سِيَالْكُوْت	رَحَلَ	إِقْبَالُ	إِلٰى	لَاهُوْرَ	وَأَكْمَلَ
"مرے"	شہر	سیالکوٹ	منتقل ہوئے	اقبال	کی طرف	لاہور	اور مکمل کیا

کے مرے کالج سے فراغت حاصل کی۔ علامہ اقبال لاہور چلے گئے اور اپنی

دِرَاسَتَهُ	إِلٰى	مَاجِسْتِيْرِ،	ثُمَّ	سَافَرَ	إِلٰى أُوْرُبَّا
اپنی تعلیم	تک	ایم اے،	پھر	سفر کیا	یورپ کی طرف

ایم۔اے کی تعلیم وہاں مکمل کی۔ پھر پی ایچ ڈی

لِحُصُوْلِ	شَهَادَةِ الدُّكْتُوْرَاهْ۔	عَادَ	إِقْبَالُ	إِلَى الْوَطَنِ
حاصل کرنے کے لیے	پی ایچ ڈی کی ڈگری	واپس لوٹے	اقبال	وطن کی طرف

کی ڈگری حاصل کرنے کے لیے یورپ کا سفر کیا۔ ڈگری حاصل کرنے

بَعْدَ	حُصُوْلِ الشَّهَادَةِ،	وَعَمِلَ	مُحَامِيًا،	وَدَافَعَ	عَنْ
بعد	ڈگری کا حصول	اور کام کیا	بطور وکیل،	اور دفاع کیا	سے

کے بعد ملک لوٹے اور بطور وکیل کام شروع کیا۔ اور مسلمانوں کے حقوق

حُقُوْقِ الْمُسْلِمِيْنَ۔	قَدَّمَ	إِقْبَالُ	فِكْرَةَ	إِنْشَاءِ	دَوْلَةٍ	مُسْتَقِلَّةٍ
مسلمانوں کے حقوق	پیش کیا	اقبال	نظریہ	بنانا	ملک	آزاد

کا دفاع کیا۔ علامہ اقبال نے برصغیر ہند میں مسلمانوں کے لیے

لِلْمُسْلِمِيْنَ	فِيْ	شِبْهِ الْقَارَّةِ	الْهِنْدِيَّةِ۔	اَلْعَلَّامَةُ	مُحَمَّدُ إِقْبَالُ
مسلمانوں کے لیے	میں	برصغیر	ہند۔	علامہ	محمد اقبال

ایک آزاد ریاست کا نظریہ پیش کیا۔ علامہ

شَاعِرُنَا	الشَّعْبِيُّ،	لُقِّبَ	بِشَاعِرِ	الشَّرْقِ،	وَمُفَكِّرِ بَاكِسْتَانَ
ہمارے شاعر	قومی۔	لقب دیے گئے	شاعر	مشرق	اور مفکر پاکستان

محمد اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں۔ ان کو شاعر مشرق،

وَحَكِيْمِ الْأُمَّةِ۔	أَلَّفَ	الْعَلَّامَةُ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ	كُتُبًا كَثِيْرَةً
اور اُمت کا دانا	لکھیں	علامہ محمد اقبال	بہت سی کتابیں

مفکر پاکستان اور حکیم الامت کے القابات دیے گئے۔ علامہ اقبال نے اُردو،

بِاللُّغَةِ	الْأُرْدِيَّةِ	وَالْفَارِسِيَّةِ	وَالْإِنْجِلِيْزِيَّةِ	وَكَذٰلِكَ	نَظَمَ	الْأَنَاشِيْدَ
زبان سے	اُردو	اور فارسی	اور انگریزی	ایسے ہی	لکھیں	نظمیں

فارسی اور انگریزی میں بہت سی کتابیں لکھیں۔ ایسے ہی بچوں

لِلْأَطْفَالِ،	وَأَيْضًا	نَظَمَ	الْأَشْعَارَ	فِي	الْفِكْرِ	الْإِسْلَامِيِّ،
بچوں کے لیے۔	ایسے ہی	لکھے	اشعار	میں	فکر	اسلامی

کے لیے نظمیں لکھیں اور اسلامی فکر

وَمِنْ	مُؤَلَّفَاتِهٖ:	بَالِ جِبْرِيْل	وَضَرْبِ كَلِيْم	وَبَانك دَرَا
اور سے	ان کی مؤلفات	بال جبریل	ضرب کلیم	بانگ درا،

کے اشعار لکھے۔ اُن کی تالیفات میں سے ہیں: بال جبریل

جَاوِيْد نَامَهْ	وَغَيْرُهَا۔	تُوُفِّيَ	الْعَلَّامَةُ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ
جاوید نامہ	وغیرہ	فوت ہوئے	علامہ محمد اقبال

ضرب کلیم، بانگ درا، جاوید نامہ وغیرہ۔

فِيْ	إِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ	أَبْرِيْل	سَنَةِ	أَلْفٍ وَتِسْعِ مِائَةٍ	وَثَمَانِيَةٍ وَثَلَاثِيْنَ	
میں	اکیس	اپریل	سن	ایک ہزار اور نو سو	اور اڑتیس	

علامہ محمد اقبال اکیس اپریل سن انیس سو اڑتیس عیسوی کو فوت ہوئے۔

مِيْلَادِيَّةٍ (٢١-٤-١٩٣٨ء)	وَدُفِنَ	بِجِوَارِ	الْمَسْجِدِ الْمَلَكِيِّ
عیسوی (21-4-1938)	اور دفن ہوئے	پڑوس میں	بادشاہی مسجد

اور لاہور شہر کی بادشاہی مسجد کے

بِمَدِيْنَةِ	لَاهُوْرَ۔
شہر	لاہور

پڑوس میں دفن ہوئے۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَشَأَ	اُس نے پرورش پائی	أُسْرَةٌ	خاندان
مُتَدَيِّنَةٌ	دین دار	رَحَلَ	کوچ کیا
تَعَلَّمَ	اُس نے سیکھا	اَللُّغَةُ	زبان
شَهَادَةٌ	گواہی	تَخَرَّجَ	فارغ ہوئے
أَكْمَلَ	اُس نے مکمل کیا	قَدَّمَ	اُس نے پیش کیا
مَاجِسْتِيْرٌ	ایم اے	أُوْرُبَّا	یورپ
مُؤَلَّفَاتٌ	تالیفات	دُكْتُوْرَاهْ	ڈاکٹریٹ/پی ایچ ڈی
عَادَ	وہ واپس لوٹا	دَافَعَ	اس نے دفاع کیا
أَنَاشِيْدُ	نغمے	اَلْمَرْحَلَةُ الثَّانَوِيَّةُ	میٹرک

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ: أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ

پہلی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

١۔ أَيْنَ وُلِدَ الْعَلَّامَةُ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ؟

علامہ اقبال کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: وُلِدَ الْعَلَّامَةُ إِقْبَالُ بِمَدِيْنَةِ سِيَالْكُوْت۔

علامہ اقبال سیالکوٹ شہر میں پیدا ہوئے۔

٢۔ هَلْ كَتَبَ الْعَلَّامَةُ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ أَنَاشِيْدَ لِلْأَطْفَالِ؟

کیا علامہ محمد اقبال نے بچوں کے لیے بھی نظمیں لکھی ہیں؟

جواب: نَعَمْ، كَتَبَ الْعَلَّامَةُ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ أَنَاشِيْدَ لِلْأَطْفَالِ۔

ہاں، علامہ محمد اقبال نے بچوں کے لیے بھی نظمیں لکھی ہیں۔

٣۔ هَلْ أَلَّفَ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ كُتُبًا بِالْفَارِسِيَّةِ؟

کیا علامہ محمد اقبال نے فارسی میں کتابیں لکھی ہیں؟

جواب: نَعَمْ، أَلَّفَ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ كُتُبًا بِالْفَارِسِيَّةِ۔

جی ہاں، علامہ محمد اقبال نے فارسی میں کتابیں لکھی ہیں۔

٤۔ مَا هِيَ الْأَلْقَابُ الَّتِيْ لُقِّبَ بِهَا الْعَلَّامَةُ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ؟

علامہ محمد اقبال کو کیا القابات دیے گئے؟

جواب: لُقِّبَ إِقْبَالُ بِشَاعِرِ الشَّرْقِ، وَحَكِيْمِ الْأُمَّةِ، وَمُفَكِّرِ بَاكِسْتَانَ۔

اقبال کے القابات میں شاعر مشرق، حکیم الامت اور مفکر پاکستان ہیں۔

٥۔ أُذْكُرْ / أُذْكُرِيْ ثَلَاثَةَ مُؤَلَّفَاتِ الْعَلَّامَةِ مُحَمَّد إِقْبَال۔

علامہ محمد اقبال کی کوئی سی تین تالیفات کے نام لکھیں۔

جواب: (١) بَالِ جِبْرِيْل (بال جبریل) (٢) ضَرْبِ كَلِيْم (ضرب کلیم)۔ (٣) بانك درا (بانگ درا)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ: رَتِّبْ / رَتِّبِيْ الْكَلِمَاتِ لِتُصْبِحَ جُمْلَةً، وَاكْتُبْ / اُكْتُبِيْ الْجُمَلَ فِي الْكُرَّاسَةِ:

دوسری مشق: الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنائیں اور اپنی کاپی میں لکھیں۔

اَلْمِثَالُ: دِرَاسَتَهُ _ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ _ أَكْمَلَ _ الْإِبْتِدَائِيَّةَ۔

أَكْمَلَ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ دِرَاسَتَهُ الْإِبْتِدَائِيَّةَ۔

١۔ أُوْرُبَّا _ إِلٰى _ سَافَرَ۔

جواب: سَافَرَ إِلٰى أُوْرُبَّا (اس نے یورپ کا سفر کیا۔)

٢۔ شَاعِرُنَا _ اَلْعَلَّامَةُ _ الشَّعْبِيُّ _ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ۔

جواب: اَلْعَلَّامَةُ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ شَاعِرُنَا الشَّعْبِيُّ

(علامہ اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں۔)

٣۔ أُسْرَةٍ _ فِيْ _ مُتَدَيِّنَةٍ _ نَشَأَ _ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ۔

جواب: نَشَأَ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ فِيْ أُسْرَةٍ مُتَدَيِّنَةٍ

(علامہ اقبال دین دار گھرانے میں پیدا ہوئے۔)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: اِمْلَأْ / اِمْلَئِيْ الْفَرَاغَاتِ بِالْكَلِمَاتِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ:

تیسری مشق: کالم سے مناسب الفاظ تلاش کر کے خالی جگہیں پُر کریں۔

١۔ أَكْمَلَ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ دِرَاسَتَهُ ------ عَلٰى يَدِ وَالِدِهٖ۔
٢۔ وَأَكْمَلَ ------ إِلٰى مَا جِسْتِيْرَ۔
٣۔ دَافَعَ عَنْ ------ الْمُسْلِمِيْنَ۔
٤۔ قَدَّمَ فِكْرَةَ إِنْشَاءِ ------ مُسْتَقِلَّةٍ۔

دِرَاسَتَهُ
دَوْلَةٍ
حُقُوْقِ
الْإِبْتِدَائِيَّةَ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: كَوِّنْ / كَوِّنِيْ جُمَلًا مُفِيْدَةً مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

چوتھی مشق: مندرجہ ذیل الفاظ سے جملے بنائیں۔

نَظَمَ ۔ لَقَّبَ ۔ اَلتَّعَلُّمُ ۔ مُتَدَيِّنَةٌ۔

جواب:

نَظَمَ: نَظَمَ مُحَمَّد إِقْبَال "أَنَا شِيْدَ الِلْأَطْفَالِ۔
(نظم کی) علامہ اقبالؒ نے بچوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھیں

لَقَّبَ: لُقِّبَ مُحَمَّد إِقْبَالؒ بِشَاعِرِ الشَّرْقِ۔
(لقب دیا گیا) علامہ اقبالؒ کا لقب شاعر مشرق ہے۔

اَلتَّعَلُّمُ: اَلتَّعَلُّمُ ضَرُوْرِيٌّ لِكُلِّ مُسْلِمٍ۔
(علم حاصل کرنا) علم حاصل کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے

مُتَدَيِّنَةٌ: كَانَتْ أُمُّ الْعَلَّامَةِ إِقْبَالؒ مُتَدَيِّنَةً۔
(دین دار) علامہ اقبالؒ کی والدہ دیندار خاتون تھیں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: أُكْتُبْ / أُكْتُبِيْ مُفْرَدَاتِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ فِيْ كُرَّاسَةٍ:

پانچویں مشق: مندرجہ ذیل الفاظ کے مفرد اپنی کاپی میں لکھیں۔

عُلَمَاءُ۔ آدَابٌ۔ كُلِّيَاتٌ۔ مَرَاحِلُ۔ شَهَادَاتٌ۔ مَجْمُوْعَاتٌ۔

جواب:

مفرد	جمع	مفرد	جمع
عَالِمٌ (عالم)	عُلَمَاءُ	أَدَبٌ (ادب)	آدَابٌ
كُلِّيَّةٌ (کالج)	كُلِّيَاتٌ	مَرْحَلَةٌ (مرحلہ)	مَرَاحِلُ
شَهَادَةٌ (گواہی)	شَهَادَاتٌ	مَجْمُوْعَةٌ (مجموعہ)	مَجْمُوْعَاتٌ

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ: إِقْرَأْ / إِقْرَئِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ وَعَيِّنْ / عَيِّنِي الْفِعْلَ الْمَاضِيْ وَالْمُضَارِعَ فِيْ كُلِّ جُمْلَةٍ:

چھٹی مشق: مندرجہ ذیل جملے اور ہر جملے میں فعل ماضی اور فعل مضارع کی نشاندہی کریں۔

١۔ نَشَأَ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ فِيْ أُسْرَةٍ مُتَدَيِّنَةٍ۔
علامہ اقبالؒ نے دیندار گھرانے میں پرورش پائی۔
نَشَأَ الفعل الماضي

٢۔ يَدْرُسُ الطَّالِبُ فِي الْكُلِّيَّةِ۔ طالب علم کالج میں پڑھتا ہے۔
يَدْرُسُ الفعل المضارع

٣۔ دَافَعَ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ عَنْ حُقُوْقِ الْمُسْلِمِيْنَ۔
علامہ اقبال نے مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ کیا۔
دَافَعَ الفعل الماضي

٤۔ اَلْمُؤْمِنُ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى أَحَدًا۔
مؤمن اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔
يُشْرِكُ الفعل المضارع

٥۔ كَتَبَ الْوَلَدُ الدَّرْسَ۔ لڑکے نے سبق لکھا۔
كَتَبَ الفعل الماضي

٦۔ يَتَكَلَّمُ التِّلْمِيْذُ مَعَ الْمُدَرِّسِ۔ طالب علم اُستاد کے ساتھ بات کرتا ہے
يَتَكَلَّمُ الفعل المضارع

ہدایات برائے اساتذہ:

سوال: نظریہ پاکستان سے طلبہ کو متعارف کروائیں۔ علامہ محمد اقبالؒ پر عربی زبان میں مضمون لکھوائیں جو دس جملوں پر مشتمل ہو۔

جواب: اَلْعَلَّامَةُ مُحَمَّد إِقْبَالؒ

شَاعِرُ الشَّرْقِ عَلَّامَةُ مُحَمَّد إِقْبَالؒ وُلِدَ فِي ٩ نُوفِمْبَرَ سَنَةَ ١٨٧٧م بِمَدِيْنَةِ سِيَالْكُوْتْ۔ قَدْ بَدَأَ إِقْبَالُ دِرَاسَتَهُ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ وَالْعُلُوْمِ الدِّيْنِيَّةِ وَوَاصَلَ دِرَاسَتَهُ حَتّٰى نَالَ شَهَادَةَ الْمَاجِسْتِيْرِ فِي الْفَلْسَفَهْ۔ وَفِيْ عَامِ سَنَةَ ١٩٠٥م سَافَرَ الْعَلَّامَةُ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ إِلٰى أُوْرُبَّا لِلدِّرَاسَاتِ الْعُلْيَا۔ فَنَالَ شَهَادَةَ الْمُحَامَاةِ الْعُلْيَا مِنْ إِنْجِلْتَرَا ثُمَّ حَصَلَ عَلٰى شَهَادَةِ الدُّكْتُوْرَاهْ مِنَ الْمَانِيَا فَعَادَ إِلٰى بِلَادِهٖ، وَاتَّخَذَ الْمُحَامَاةَ مِهْنَةً بِلَاهُوْرَ۔ وَدَخَلَ الْمَجَالَ السِّيَاسِيَّ وَدَافَعَ عَنْ حُقُوْقِ الْمُسْلِمِيْنَ السِّيَاسِيَّةِ وَالْإِقْتِصَادِيَّةِ۔ وَقَدْ حَازَ الْعَلَّامَةُ إِقْبَال عَلٰى لَقَبِ شَاعِرِ الشَّرْقِ وَحَكِيْمِ الْأُمَّةِ۔ هُوَ أَلَّفَ كَثِيْرًا مِنَ الْكُتُبِ فِي الْفِكْرِ الْإِسْلَامِيِّ۔ هُوَ الَّذِيْ قَدْ مَفْكَرَةَ بَاكِسْتَانْ۔ هُوَ اقْتَرَحَ إِنْشَاءَ دَوْلَةٍ مُسْتَقِلَّةٍ إِسْلَامِيَّةٍ لِلْمُسْلِمِيْنَ۔ وَذٰلِكَ فِيْ خُطْبَةِ التَّارِيْخِيَّةِ الَّتِيْ أَلْقَاهَا بِمَدِيْنَةِ إِلٰه آبَاد۔ تُوُفِّيَ الْعَلَّامَةُ مُحَمَّدُ إِقْبَالُ فِيْ 21 إِبْرِيْلَ سَنَةَ 1938م وَدُفِنَ بِجِوَارِ الْمَسْجِدِ الْمَلَكِيِّ بِمَدِيْنَةِ لَاهُوْرَ۔

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding, & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- وُلِدَ مُحَمَّدُ إِقْبَالؒ فِيْ ------
(A) لَاهُوْرَ (B) كَرَاتْشِيْ (C) سِيَالْكُوْت (D) إِسْلَامْ آبَاد

2- لُقِّبَ مُحَمَّدُ إِقْبَال بِشَاعِرِ ------
(A) الْغَرْبِ (B) اَلْعَرَبِ (C) الشَّرْقِ (D) الْحُرِّيَّةِ

3- "أَلَّفَ كِتَابَ بَالِ جِبْرِيْل" ------
(A) قائداعظم (B) فراز (C) علامہ محمد اقبالؒ (D) مظفروارثی

4- نَظَمَ الْأَشْعَارَ ------
(A) فِي الْفِكْرِ الْإِسْلَامِيِّ (B) فِي الْفِكْرِ الْبَاكِسْتَانِيْ
(C) فِي الْفِكْرِ الْعَرَبِ (D) فِي الْفِكْرِ اللَّاطِيْنِيْ

5- "مُحَامِيًا" کا معنی ہے۔
(A) وکالت (B) درزی (C) تجارت (D) صنعت

6- أَكْمَلَ مُحَمَّد إِقْبَال دِرَاسَتَهُ الْإِبْتِدَائِيَّةَ عَلٰى يَدِ ------
(A) وَالِدَتِهٖ (B) وَالِدِهٖ (C) أُسْتَاذِهٖ (D) أُخْتِهٖ

7- لِمَنْ نَظَمَ الْعَلَّامَةُ إِقْبَال الْأَنَاشِيْدَ؟
(A) لِلرِّجَالِ (B) لِلْأَطْفَالِ (C) لِلنِّسْوَةِ (D) لِلشَّعْبِ

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(١) مَتٰى وُلِدَ مُحَمَّد إِقْبَالؒ؟
جواب: وُلِدَ فِي التَّاسِعِ مِنْ نُوْفَمْبَرَ سَنَةِ أَلْفٍ وَثَمَانِمِائَةٍ وَسَبْعَةٍ وَسَبْعِيْنَ مِيْلَادِيَّةٍ۔

(٢) مِنْ أَيْنَ تَخَرَّجَ إِقْبَالؒ؟
جواب: تَخَرَّجَ مِنْ كُلِّيَّةِ "مَرِيْ"

(٣) لِمَاذَا سَافَرَ إِقْبَالُ إِلٰى أُوْرُوْبَا؟
جواب: سَافَرَ إِقْبَالؒ إِلٰى أُوْرُوْبَا لِحُصُوْلِ شَهَادَةِ الدُّكْتُوْرَاةِ۔

(٤) مَاذَا عَمِلَ إِقْبَالُ بَعْدَ عَوْدَتِهٖ مِنْ أُوْرُوْبَا؟
جواب: عَادَ إِقْبَالؒ إِلَى الْوَطَنِ وَعَمِلَ مُحَامِيًا۔

(٥) مَا هُوَ لَقَبُ مُحَمَّد إِقْبَالؒ؟
جواب: لَقَبُ مُحَمَّد إِقْبَال هُوَ شَاعِرُ الشَّرْقِ۔

(٦) فِيْ أَيِّ لُغَةٍ كَتَبَ إِقْبَالؒ تَأْلِيْفَاتِهٖ؟
جواب: كَتَبَ إِقْبَالؒ فِي اللُّغَاتِ الْأُرْدِيَّةِ وَالْفَارِسِيَّةِ وَالْإِنْجِلِيْزِيَّةِ۔

(٧) مَتٰى تُوُفِّيَ مُحَمَّد إِقْبَالؒ؟
جواب: تُوُفِّيَ مُحَمَّد إِقْبَالؒ فِيْ إِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ أَبْرِيْل سَنَةِ أَلْفٍ وَتِسْعِ مِائَةٍ وَثَمَانِيَةٍ وَثَلَاثِيْنَ مِيْلَادِيَّةٍ۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ (تیئیسواں سبق)

اَلتِّلْمِيْذُ وَالْمُدَرِّسُ (اَلْحِوَارُ)
طالب علم اور اُستاد (مکالمہ)

فَيْصَلُ	تِلْمِيْذٌ	يَدْرُسُ	فِي الصَّفِّ السَّادِسِ۔	حَضَرَ
فیصل	طالب علم	وہ پڑھتا ہے	چھٹی جماعت میں	حاضر ہوا

فیصل چھٹی جماعت کا طالب علم ہے۔ وہ تین دن کی غیر حاضری

فَيْصَلُ	إِلَى الْمَدْرَسَةِ	بَعْدَ	غِيَابِ	ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ	سَأَلَ	الْمُدَرِّسُ
فیصل	سکول کی طرف	بعد	غیر حاضر	تین دن	سوال کیا	اُستاد

کے بعد سکول آیا۔ تو اُستاد نے اس کی غیر حاضری

عَنْ	غِيَابِهٖ،	فَدَارَ	بَيْنَهُمَا	الْحِوَارُ	التَّالِيْ:
کے بارے	اپنی غیر حاضری	تو جاری ہوئی	ان کے درمیان	مکالمہ	مندرجہ ذیل

کے بارے میں پوچھا، ان کے درمیان یہ مکالمہ ہوا۔

اَلْمُدَرِّسُ:	أَيْنَ	كُنْتَ	يَا فَيْصَلُ	مُنْذُ	ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ؟
أستاد:	کہاں	تھے تم	اے فیصل	سے	تین دن

أستاد: تین دن سے تم کہاں تھے فیصل؟

فَيْصَلُ:	كُنْتُ	فِيْ	إِسْلَامْ آبَاد،	يَا أُسْتَاذِيَ	الْمُكَرَّمُ۔
فیصل:	میں تھا	میں	اسلام آباد،	اے اُستاد	مکرم

فیصل: میں اسلام آباد میں تھا، اُستاد محترم۔

اَلْمُدَرِّسُ:	لِمَاذَا	ذَهَبْتَ	إِلٰى	هُنَاكَ؟
أستاد:	کیوں	تو گیا	کی طرف	وہاں

أستاد: تم وہاں کیوں گئے تھے؟

فَيْصَلُ:	ذَهَبْتُ	هُنَاكَ	لِزِيَارَةِ	عَمِّيْ
فیصل:	میں گیا	وہاں	دیکھنے کے لیے	اپنے چچا

فیصل: میں وہاں اپنے چچا کو دیکھنے کے لیے گیا تھا،

لِأَنَّهُ	كَانَ	مَرِيْضًا
اس لیے کہ وہ	تھا	بیمار

کیونکہ وہ بیمار تھے۔

اَلْمُدَرِّسُ:	هَلْ	ذَهَبْتَ	وَحِيْدًا؟
أستاد:	کیا	تم گئے تھے	اکیلے؟

أستاد: کیا تم اکیلے گئے تھے؟

فَيْصَلُ:	لَا،	بَلْ ذَهَبْتُ	مَعَ	أُسْرَتِيْ۔
فیصل:	نہیں	بلکہ میں گیا تھا	ساتھ	اپنے خاندان

فیصل: بلکہ، میں اپنے خاندان والوں کے ساتھ گیا تھا۔

اَلْمُدَرِّسُ:	كَيْفَ	سَافَرْتُمْ	مِنْ	لَاهُوْرَ	إِلٰى	إِسْلَامْ آبَاد؟
استاد:	کیسے	تم نے سفر کیا	سے	لاہور	تک	اسلام آباد؟

أستاد: لاہور سے اسلام آباد کا سفر تم نے کیسے کیا؟

فَيْصَلُ:	سَافَرْنَا	بِالْحَافِلَةِ۔
فیصل:	ہم نے سفر کیا	کوچ سے

فیصل: ہم نے کوچ کے ذریعے سفر کیا۔

اَلْمُدَرِّسُ:	كَمْ	يَوْمًا	قَضَيْتُمْ	هُنَاكَ؟
اُستاد:	کتنے	دن	تم نے گزارے	وہاں؟

اُستاد: تم نے وہاں کتنے دن گزارے؟

فَيْصَل:	قَضَيْنَا	هُنَاكَ	ثَلَاثَةَ	أَيَّامٍ۔
فیصل:	ہم نے گزارے	وہاں	تین	دن

فیصل: ہم نے وہاں تین دن گزارے۔

اَلْمُدَرِّسُ:	وَكَيْفَ	رَجَعْتُمْ	مِنْ	إِسْلَامَ آبَاد؟
اُستاد:	اور کیسے	تم لوٹے	سے	اسلام آباد؟

اُستاد: اسلام آباد سے لوٹے کیسے؟

فَيْصَل:	رَجَعْنَا	بِالْقِطَارِ،	وَكَانَ	السَّفَرُ
فیصل:	ہم لوٹے	ریل گاڑی کے ذریعے	اور تھا	سفر

فیصل: ہم ریل گاڑی سے لوٹے اور یہ سفر

مُمْتِعًا	وَمُرِيحًا۔
دلچسپ،	اور آرام دہ

بڑا دلچسپ اور آرام دہ تھا۔

اَلْمُدَرِّسُ:	كَيْفَ	كَانَ	حَالُ	عَمِّكَ	عِنْدَ	رُجُوْعِكُمْ؟
اُستاد:	کیسے	تھا	حال	چچا	کے وقت	لوٹنے

اُستاد: واپسی کے وقت تمہارے چچا کی حالت کیسی تھی؟

فَيْصَل:	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تَعَالٰى،	قَدْ تَحَسَّنَتْ	صِحَّتُهُ،
فیصل:	تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں	اچھی ہو گئی تھی	ان کی صحت

فیصل: الحمد للہ۔ ان کی صحت بہتر ہو گئی ہے اور

وَخَرَجَ	مِنَ الْمُسْتَشْفٰى،	وَهُوَ	الْآنَ	فِي الْبَيْتِ۔
اور فارغ ہو گئے	ہسپتال سے	اور وہ	اب	گھر میں

وہ ہسپتال سے فارغ ہو گئے ہیں اور اپنے گھر میں ہیں۔

اَلْمُدَرِّسُ:	أَسْأَلُ	اللّٰهَ تَعَالٰى	أَنْ يَشْفِيَهُ
اُستاد:	میں دعا کرتا ہوں	اللہ تعالیٰ	کہ ان کو شفا دے

اُستاد: میری دعا ہے کہ اللہ ان کو مکمل

شِفَاءً كَامِلًا	وَعَاجِلًا
مکمل شفاء	اور جلد

اور جلد شفاء دے۔

فَيْصَل:	شُكْرًا	يَا أُسْتَاذِي	الْمُحْتَرَمُ
فیصل	شکریہ	میرے استاذ	محترم

فیصل: شکریہ، اے میرے اُستاذ محترم۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تِلْمِيْذٌ	طالب علم	مُدَرِّسٌ	اُستاد
حِوَارٌ	مکالمہ	مُنْذُ	سے
عَمِّيْ	میرا چچا	هُنَاكَ	وہاں
أُسْرَةٌ	خاندان	حَافِلَةٌ	کوچ
قِطَارٌ	ریل گاڑی	رَجَعَ	وہ واپس آیا
اَلْمُسْتَشْفٰى	ہسپتال	مُمْتِعًا	لطف اندوز ہوتے ہوئے
مُرِيحًا	آرام دہ	تَحَسَّنَتْ	اچھی ہو گئی
خَرَجَ	وہ نکلا	عَاجِلًا	جلدی

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ: كَوِّنْ / كَوِّنِيْ أَسْئِلَةً مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ كَمَا فِي الْمِثَالَيْنِ:

پہلی مشق: درج ذیل مثالوں کے مطابق الفاظ سے سوال بنائیں۔

اَلْمِثَالُ: (۱) أَ / الصَّفُّ السَّادِسُ / أَنْتَ / فِيْ
أَأَنْتَ فِي الصَّفِّ السَّادِسِ؟

اَلْمِثَالُ: (۲) هَلْ / اَلْمَدْرَسَةُ / غِبْتَ / عَنْ
هَلْ غِبْتَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ؟

۱۔ كَيْفَ / إِسْلَامَ آبَاد / ذَهَبْتَ / إِلٰى؟
جواب: كَيْفَ ذَهَبْتَ إِلٰى إِسْلَامَ آبَاد؟
(تم اسلام آباد کیسے گئے؟)

۲۔ خَرَجَ / مَنْ / إِسْلَامَ آبَاد / مِنْ؟
جواب: مَنْ خَرَجَ مِنْ إِسْلَامَ آبَاد؟
(اسلام آباد سے کون نکلا؟)

۳۔ هٰذَا / مَا / الْكَلَامُ؟
جواب: مَا هٰذَا الْكَلَامُ؟ (یہ کیسی گفتگو ہے؟)

۴۔ تَدْرُسُ / هَلْ / الْمَدْرَسَةُ الْمُتَوَسِّطَةُ / فِيْ؟
جواب: هَلْ تَدْرُسُ فِي الْمَدْرَسَةِ الْمُتَوَسِّطَةِ؟
(کیا تم پرائمری سکول میں پڑھتے ہو؟)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ: اِخْتَرْ / اِخْتَارِي الْإِجَابَةَ الصَّحِيْحَةَ وِفْقَ الدَّرْسِ بِوَضْعِ عَلَامَةِ (✓) فِي الدَّائِرَةِ:

دوسری مشق: سبق کے مطابق صحیح جواب تلاش کریں۔

۱۔ فَيْصَلٌ يَدْرُسُ فِي الصَّفِّ
الرَّابِعِ۔ السَّادِسِ۔ الْخَامِسِ۔

۲۔ حَضَرَ فَيْصَلٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ بَعْدَ غِيَابِ۔
ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ۔ خَمْسَةِ أَيَّامٍ۔ يَوْمَيْنِ۔

۳۔ ذَهَبَ فَيْصَلٌ إِلٰى:
إِسْلَامَ آبَاد۔ كَرَاتْشِيْ۔ مُلْتَان۔

۴۔ رَجَعَ فَيْصَلٌ مِنْ إِسْلَامَ آبَاد۔
بِالطَّائِرَةِ۔ بِالْقِطَارِ۔ بِالْحَافِلَةِ۔

جوابات: (۱) السَّادِسِ۔ (۲) ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ۔
(۳) إِسْلَامَ آبَاد۔ (۴) بِالْقِطَارِ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: كَوِّنْ / كَوِّنِيْ جُمَلًا مُفِيْدَةً مِنَ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ:

تیسری مشق: مندرجہ ذیل الفاظ سے جملے بنائیں۔

لِمَاذَا۔ اَلْقِطَارُ۔ اَلْحَافِلَةُ۔ اَلسَّفَرُ۔ عَمِّيْ۔ كَيْفَ۔ مُرِيْحًا۔ هُنَاكَ۔ رُجُوْعٌ۔ أَيَّامٌ۔

جواب:

لِمَاذَا: لِمَاذَا ذَهَبْتَ إِلٰى إِسْلَامَ آبَاد؟
(کیوں) (تم اسلام آباد کیوں گئے؟)

اَلْقِطَارُ: ذَهَبْتُ إِلٰى إِسْلَامَ آبَادِ بِالْقِطَارِ۔
(ریل گاڑی) (میں اسلام آباد ریل گاڑی سے گیا۔)

اَلْحَافِلَةُ: رَجَعْنَا مِنْ إِسْلَامَ آبَادِ بِالْحَافِلَةِ۔
(کوچ) (اسلام آباد سے ہم کوچ سے آئے۔)

اَلسَّفَرُ: كَانَ السَّفَرُ مُرِيْحًا۔
(سفر) (سفر آرام دہ تھا۔)

عَمِّيْ: يَسْكُنُ عَمِّيْ فِيْ إِسْلَامَ آبَاد۔
(میرے چچا) میرے چچا اسلام آباد میں رہتے ہیں۔

كَيْفَ: كَيْفَ ذَهَبْتَ إِلٰى لَاهُوْرَ؟
(کیسے) تم لاہور کیسے گئے؟

مُرِيْحًا: كَانَ السَّفَرُ مُرِيْحًا۔
(آرام دہ) سفر آرام دہ تھا۔

هُنَاكَ: يَسْكُنُ عَمِّيْ هُنَاكَ۔
(وہاں) میرے چچا وہاں رہتے ہیں۔

رُجُوْعٌ: تَقْضِيْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الرُّجُوْعِ۔
(واپس لوٹنا) واپس لوٹنے میں تین دن لگیں گے۔

أَيَّامٌ: سَأَقْضِيْ خَمْسَةَ أَيَّامٍ فِيْ إِسْلَامَ آبَاد۔
(دن) میں اسلام آباد میں پانچ دن لگاؤں گا۔

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: تَرْجِمْ / تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

چوتھی مشق: عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ استاد نے اس کی غیر حاضری کے بارے میں پوچھا۔
سَأَلَ الْأُسْتَاذُ عَنْ غِيَابِهِ۔

۲۔ آپ تین دن سے کہاں تھے؟ أَيْنَ كُنْتَ مُنْذُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ۔

۳۔ میں اپنے خاندان کے ساتھ گیا تھا۔ كُنْتُ ذَاهِبًا مَعَ أُسْرَتِيْ۔

۴۔ ہم ریل گاڑی سے واپس آئے۔ رَجَعْنَا بِالْقِطَارِ۔

۵۔ میرے چچا کی صحت بہتر ہے۔ صِحَّةُ عَمِّيْ جَيِّدَةٌ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: تَمْثِيْلُ الْحِوَارِ: عَلَى الطَّلَبَةِ أَنْ يُمَثِّلُوا الْحِوَارَ التَّالِيْ فِي الْفَصْلِ:

پانچویں مشق: مکالمہ طلبہ مندرجہ ذیل مکالمہ اپنی جماعت میں دہرائیں۔

أَسَدٌ: أَيْنَ كُنْتَ بِالْأَمْسِ؟ — اسد: تم کل کہاں تھے؟
مُعَاذٌ: كُنْتُ فِي الْبَيْتِ — معاذ: میں گھر میں تھا۔
أَسَدٌ: لِمَاذَا غِبْتَ مِنَ الْفَصْلِ؟ — اسد: سکول سے غیر حاضر کیوں تھے؟
مُعَاذٌ: كُنْتُ مَرِيْضًا۔ — معاذ: میں بیمار تھا؟
أَسَدٌ: كَيْفَ حَالُكَ الْآنَ؟ — اسد: اب تمہارا کیا حال ہے؟
مُعَاذٌ: اَلْآنَ أَنَا بِخَيْرٍ۔ — معاذ: اب میں خیریت سے ہوں۔
أَسَدٌ: شَفَاكَ اللّٰهُ تَعَالٰى أَخِيْ! — اسد: بھائی! اللہ آپ کو شفا دے۔
مُعَاذٌ: آمِيْن۔ — معاذ: آمین
أَسَدٌ: شُكْرًا۔ — اسد: شکریہ
مُعَاذٌ: عَفْوًا۔ — معاذ: کوئی بات نہیں۔

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding, & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- فَيْصَلٌ ------ يَدْرُسُ فِي الصَّفِّ السَّادِسِ۔
(A) سَمِيْنٌ (B) فَطِيْنٌ (C) تِلْمِيْذٌ (D) طِفْلٌ

2- "هُنَاكَ" اسم ہے۔
(A) اشارہ قریب (B) اسم ظرف (C) اشارہ بعید (D) اسم جامد

3- "تَحَسَّنَتْ" فعل ہے۔
(A) ماضی (B) مضارع (C) امر (D) نہی

4- أَسْأَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى أَنْ يَشْفِيَهُ ------
(A) شِفَاءً كَامِلًا (B) شِفَاءً جَيِّدًا
(C) شِفَاءً مُفِيْدًا (D) شِفَاءً عَاجِلًا

5۔ "رَجَعْنَا" فعل ہے۔
(A) ماضی (B) مضارع (C) امر (D) نہی

6۔ هَلْ ذَهَبْتَ وَحِيْدًا۔ عربی گرائمر کے حساب سے ہے۔
(A) جملہ اسمیہ (B) جملہ فعلیہ (C) جملہ استفہامیہ (D) جملہ ندائیہ

7۔ فیصل اسلام آباد سے کیسے لوٹا؟
(A) بِالطَّائِرَةِ (B) بِالْقِطَارِ (C) بِالْحَافِلَةِ (D) بِالسَّيَّارَةِ

8۔ خَرَجَ مِنَ الْمُسْتَشْفٰى میں فعل ہے۔
(A) اَلْمُسْتَشْفٰى (B) مِنَ (C) خَرَجَ (D) کوئی نہیں

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(۱) مَتٰى حَضَرَ فَيْصَلٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟
جواب: حَضَرَ فَيْصَلٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ بَعْدَ غِيَابِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ۔

(۲) أَيْنَ كَانَ فَيْصَلٌ خِلَالَ غِيَابِهٖ؟
جواب: كَانَ فَيْصَلٌ فِيْ إِسْلَامَ آبَاد۔

(۳) لِمَاذَا ذَهَبَ فَيْصَلٌ إِلٰى إِسْلَامَ آبَاد؟
جواب: ذَهَبَ فَيْصَلٌ إِلٰى إِسْلَامَ آبَاد لِزِيَارَةِ عَمِّيْ۔

(٤) هَلْ ذَهَبَ فَيْصَلٌ وَحِيْدًا؟
جواب: لَا، ذَهَبَ فَيْصَلٌ مَعَ أُسْرَتِهٖ۔

(٥) مَاذَا كَانَ حَالُ عَمِّ فَيْصَل عِنْدَ مَا رَجَعَ؟
جواب: عِنْدَ مَا رَجَعَ فَيْصَلٌ تَحَسَّنَتْ صِحَّتُهٗ وَخَرَجَ مِنَ الْمُسْتَشْفٰى

(٦) فیصل نے سفر کیسے کیا اور واپس کیسے ہوا؟
جواب: فیصل نے کوچ سے سفر کیا جبکہ واپسی پر ریل گاڑی کے ذریعے آئے۔

(٧) اُستاذ نے فیصل کے چچا کو کیا دُعا دی؟
جواب: اُستاذ نے کہا: میں دُعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اُن کو مکمل اور جلد شفا دے۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ (چوبیسواں سبق)

حَوْلَ الْمَائِدَةِ (دسترخوان کے گرد)

(اَلْحِوَارُ بَيْنَ الْأَبِ وَالْإِبْنِ) (باپ بیٹے میں مکالمہ)

هٰذِهٖ	أُسْرَةُ نَوِيْدٍ۔	اَلْأُسْرَةُ	حَوْلَ الْمَائِدَةِ۔	هٰذَا
یہ	نوید کا خاندان	خاندان	دسترخوان کے گرد	یہ

یہ نوید کا خاندان ہے۔ سارے گھر والے دستر خوان کے گرد بیٹھے ہیں۔

وَقْتُ طَعَامِ الْعَشَاءِ۔	اَلْأَبُ	يَتَحَدَّثُ	مَعَ	اِبْنِهٖ۔
رات کے کھانے کا وقت	باپ	بات کرتا ہے	کے ساتھ	اپنے بیٹے

رات کے کھانے کا وقت ہے۔ باپ اپنے بیٹے سے باتیں کر رہا ہے۔

اَلْأَبُ:	أَنَا	جَوْعَانُ،	أَيْنَ	الْعَشَاءُ؟
باپ:	میں	بھوکا ہوں۔	کہاں	رات کا کھانا؟

باپ: مجھے بھوک ہے، رات کا کھانا کہاں ہے؟

اَلْإِبْنُ:	أَلْعَشَاءُ	جَاهِزٌ	يَا	أَبِيْ!
بیٹا:	رات کا کھانا	تیار	اے	میرے ابو

بیٹا: ابا جان! کھانا تیار ہے۔

اَلْأَبُ:	مَاذَا	فِيْ	عَشَاءِ	الْيَوْمِ؟
باپ:	کیا ہے	میں	رات کے کھانے	آج؟

باپ: آج رات کے کھانے میں کیا ہے؟

اَلْإِبْنُ:	طَبَخَتِ	الْأُمُّ	الْيَوْمَ	الْأَرُزَّ،
بیٹا:	پکایا ہے	ماں	آج	چاول،

وَاللَّحْمَ	وَالْعَدَسَ	وَالْخُبْزَ۔
گوشت،	دال	اور روٹی

بیٹا: آج امی جان نے چاول، گوشت، دال اور روٹی پکائی ہے۔

اَلْأَبُ:	مَاذَا	تُحِبُّ	مِنَ	الطَّعَامِ	يَا بُنَيَّ؟
باپ:	کیا	تم پسند کرتے ہو	سے	کھانا	اے میرے بیٹے

باپ: بیٹے! تمہیں کھانے میں کیا پسند ہے۔

اَلْإِبْنُ:	أَنَا	أُحِبُّ	اللَّحْمَ	وَالْأَرُزَّ	يَا أَبِيْ۔
بیٹا:	میں	پسند کرتا ہوں	گوشت،	چاول	ابا جان!

بیٹا: ابا جان! میں گوشت چاول کھانا پسند کرتا ہوں۔

اَلْأَبُ:	وَمَاذَا	تُحِبُّ	مِنَ	الْفَوَاكِهِ؟
باپ:	اور کیا	تم پسند کرتے ہو	سے	پھل۔

باپ: اور پھل میں سے کیا پسند کرتے ہو؟

اَلْإِبْنُ:	أَنَا	أُحِبُّ	التُّفَّاحَ وَالْعِنَبَ۔
بیٹا:	میں	پسند کرتا ہوں	سیب اور انگور

بیٹا: میں سیب اور انگور پسند کرتا ہوں۔

اَلْأَبُ:	اِشْتَرَيْتُ	الْيَوْمَ	الْعِنَبَ	وَالرُّمَّانَ۔
باپ:	میں نے خریدا	آج	انگور	اور انار

باپ: آج میں نے انگور اور انار خریدے تھے، جو

نَأْكُلُهَا	بَعْدَ	الطَّعَامِ
ہم کھائیں گے	کے بعد	کھانے

ہم کھانے کے بعد کھائیں گے۔

اَلْإِبْنُ:	اَلطَّعَامُ	عَلَى	الْمَائِدَةِ	يَا	أَبِيْ۔
بیٹا:	کھانا	پر	دسترخوان	اے	ابا جان!

بیٹا: ابا جان! کھانا دستر خوان پر لگ چکا ہے۔

اَلْأَبُ:	اَلْآنَ	نَأْكُلُ	الطَّعَامَ۔
باپ:	اب	ہم کھاتے ہیں	کھانا

باپ: اب ہم کھانا کھاتے ہیں۔

اَلْإِبْنُ:	مَاشَاءَ اللّٰهُ،	هٰذَا	طَعَامٌ لَذِيْذٌ۔
بیٹا:	جو اللہ چاہے	یہ	لذیذ کھانا

بیٹا: ماشاء اللہ! بڑا مزیدار کھانا ہے۔

اَلْأَبُ:	اَلطَّعَامُ	نِعْمَةٌ،	يَا بُنَيَّ!	يَجِبُ
باپ	کھانا	نعمت	اے میرے بیٹے	ہمیں چاہیے

أَنْ تَشْكُرَ	اللّٰهَ تَعَالٰى	بَعْدَ أَكْلِهٖ	دَائِمًا،
کہ شکر بجا لائیں	اللہ تعالیٰ کا	کھانے کے بعد	ہمیشہ،

باپ: کھانا ایک نعمت ہے۔ اے میرے بیٹے! جس کے بعد ہمیں ہمیشہ اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے،

اَلْإِبْنُ:	نَعَمْ	يَا أَبِيْ!	عَلَيْنَا	أَنْ تَشْكُرَ	اللّٰهَ تَعَالٰى
بیٹا:	ہاں	ابا جان!	ہمیں چاہیے	کہ شکر ادا کریں	اللہ

بیٹا: ہاں، ابا جان! ہمیں چاہیے کہ اللہ کا شکر ادا کریں۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَائِدَةٌ	دسترخوان	حَوْلَ	گرد
أُسْرَةٌ	خاندان	طَعَامُ الْعَشَاءِ	رات کا کھانا
جَوْعَانُ	بھوکا	اَلْعِنَبُ	انگور
اَلرُّمَّانُ	انار	بُنَيَّ	میرے بیٹے
اَلْعَدَسُ	دال	اَلتُّفَّاحُ	سیب
اِشْتَرَيْتُ	میں نے خریدا	جَاهِزٌ	تیار
اَلْأَرُزُّ	چاول	طَبَخَتْ	اُس عورت نے پکایا
اَللَّحْمُ	گوشت		

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ: أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

پہلی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

۱۔ مَعَ مَنْ يَتَحَدَّثُ الْأَبُ؟
باپ کس سے بات کر رہا ہے؟
جواب: يَتَحَدَّثُ الْأَبُ مَعَ اِبْنِهٖ۔
باپ اپنے بیٹے سے بات کر رہا ہے؟

۲۔ هَلِ الْأَبُ جَوْعَانُ؟
کیا باپ بھوکا ہے؟
جواب: نَعَمْ، هُوَ جَوْعَانُ۔
ہاں، باپ بھوکا ہے۔

۳۔ مَاذَا طَبَخَتِ الْأُمُّ الْيَوْمَ؟
آج ماں نے کیا پکایا ہے؟
جواب: طَبَخَتَ الْأُمُّ الرُّزَّ مَعَ اللَّحْمِ وَالْعَدَسَ وَالْخُبْزَ۔
ماں نے آج چاول گوشت، اور دال روٹی پکائی ہے۔

٤۔ أَيْنَ الطَّعَامُ؟
باپ بھوکا ہے۔
جواب: اَلطَّعَامُ عَلَى الْمَائِدَةِ۔
کھانا دسترخوان پر ہے۔

٥۔ مَاذَا أَكَلَتِ الْأُسْرَةُ مِنَ الْفَوَاكِهِ؟
خاندان نے پھل میں کیا کھایا؟
جواب: أَكَلَتِ الْأُسْرَةُ الْعِنَبَ وَالرُّمَّانَ۔
خاندان نے انگور اور انار کھائے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ: تَمْثِيْلُ الْحِوَارِ: عَلَى الطَّلَبَةِ أَنْ يُمَثِّلُوْا هٰذَا الْحِوَارَ فِي الْفَصْلِ:

دوسری مشق: مکالمہ: طلبا اپنی جماعت میں یہ مکالمہ دہرائیں۔

عِمْرَان: هَلْ هٰذَا وَقْتُ طَعَامِ الْعَشَاءِ؟
عمران: کیا یہ رات کے کھانے کا وقت ہے؟
وَقَار أَحْمَد: نَعَمْ هٰذَا وَقْتُ طَعَامِ الْعَشَاءِ۔
وقار احمد: ہاں، یہ رات کے کھانے کا وقت ہے۔
عِمْرَان: مَتٰى تَأْكُلُ طَعَامَ الْغَدَاءِ؟
عمران: تم دوپہر کا کھانا کب کھاتے ہو۔
وَقَار أَحْمَد: آكُلُ الْغَدَاءَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ ظُهْرًا۔
وقار احمد: میں دوپہر کا کھانا دو بجے کھاتا ہوں۔
عِمْرَان: وَمَتٰى تَأْكُلُ الْفَطُوْرَ؟
عمران: اور ناشتہ کب کرتے ہو؟
وَقَار أَحْمَد: آكُلُ الْفَطُوْرَ فِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ صَبَاحًا، وَأَنَا الْآنَ جَوْعَانُ، أُرِيْدُ أَنْ آكُلَ الْعَشَاءَ۔
وقار احمد: ناشتہ صبح سات بجے کرتا ہوں، اور اب میں بھوکا ہوں اور رات کا کھانا کھانا چاہتا ہوں۔
عِمْرَان: تَفَضَّلْ، اِجْلِسْ هُنَا، اَلْعَشَاءُ جَاهِزٌ۔
عمران: لیجیے، یہاں بیٹھیے، کھانا تیار ہے۔
وَقَار أَحْمَد: تَعَالَ يَا أَخِيْ، نَأْكُلُ مَعًا۔
وقار احمد: آؤ میرے بھائی، اکٹھا کھائیں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: صِلْ / صِلِي الْمُفْرَدَ بِالتَّثْنِيَةِ:

تیسری مشق: مفرد کو تثنیہ سے ملائیں۔

اَلْمُفْرَدُ	اَلتَّثْنِيَةُ	جواب
أُسْرَةٌ (خاندان)	فَاكِهَتَانِ	أُسْرَتَانِ
مَائِدَةٌ (دسترخوان)	طَعَامَانِ	مَائِدَتَانِ
اِبْنٌ (بیٹا)	يَوْمَانِ	اِبْنَانِ
طَعَامٌ (کھانا)	أُسْرَتَانِ	طَعَامَانِ
يَوْمٌ (دن)	اِبْنَانِ	يَوْمَانِ
فَاكِهَةٌ (پھل)	مَائِدَتَانِ	فَاكِهَتَانِ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: إِخْتَرْ / إِخْتَارِي الْإِجَابَةَ الصَّحِيْحَةَ بِوَضْعِ عَلَامَةِ (✓) فِي الْمُرَبَّعِ:

چوتھی مشق: صحیح جواب کے سامنے (✓) لگائیں۔

١۔ أَيْنَ الْأُسْرَةُ؟
الْأُسْرَةُ فِي الْمَطْبَخِ۔ — الْأُسْرَةُ حَوْلَ الْمَائِدَةِ۔
الْأُسْرَةُ فِي الْحَدِيْقَةِ۔

٢۔ هَلِ الْأَبُ جَوْعَانُ؟
نَعَمْ، هُوَ جَوْعَانُ۔ — لَا، هُوَ لَيْسَ بِجَوْعَانَ۔
نَعَمْ، هُوَ عَطْشَانُ۔

٣۔ أَيُّ وَقْتٍ هٰذَا؟
هٰذَا وَقْتُ طَعَامِ الْغَدَاءِ۔ — هٰذَا وَقْتُ طَعَامِ الْعَشَاءِ۔
هٰذَا وَقْتُ طَعَامِ الْفَطُوْرِ۔

٤۔ مَاذَا يُحِبُّ الْاِبْنُ مِنَ الطَّعَامِ؟
يُحِبُّ الْخُبْزَ وَالْمَرَقَ۔ — يُحِبُّ التُّفَّاحَ وَالْعِنَبَ۔
يُحِبُّ اللَّحْمَ وَالْأَرُزَّ۔

جوابات: (١) الْأُسْرَةُ حَوْلَ الْمَائِدَةِ۔ (٢) نَعَمْ، هُوَ جَوْعَانُ۔
(٣) هٰذَا وَقْتُ طَعَامِ الْفَطُوْرِ۔ (٤) يُحِبُّ اللَّحْمَ وَالْأَرُزَّ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: ضَعْ / ضَعِي عَلَامَةَ (✓) أَمَامَ الْجُمْلَةِ الصَّحِيْحَةِ وَعَلَامَةَ (×) أَمَامَ الْجُمْلَةِ الْخَاطِئَةِ۔

پانچویں مشق: صحیح جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (×) لگائیں۔

١۔ اَلطَّعَامُ عَلَى الْأَرْضِ۔ کھانا زمین پر ہے۔
٢۔ اَلْأَبُ جَوْعَانُ۔ باپ بھوکا ہے۔
٣۔ اَلطَّعَامُ غَيْرُ جَاهِزٍ۔ کھانا تیار نہیں۔
٤۔ طَبَخَتِ الْأُمُّ الْخُضَارَ الْيَوْمَ۔ آج ماں نے سبزی پکائی ہے۔
٥۔ اَلطَّعَامُ نِعْمَةٌ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى۔ کھانا اللہ کی طرف سے نعمت ہے۔

جوابات: (ا) × (٢) ✓ (٣) × (٤) × (٥) ✓

معروضی سوالات

معیاری تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- "أُسْرَةٌ" کا مطلب ہے۔
(A) سیر کو جانا (B) خوش ہونا (C) خاندان (D) دسترخوان

2- "يَتَحَدَّثُ" فعل ہے۔
(A) ماضی (B) مضارع (C) امر (D) نہی

3- "اَلطَّعَامُ ـــــ الْمَائِدَةِ"
(A) عَلَى (B) مِنَ (C) إِلَى (D) فِي

4- "وَالْعِنَبُ" کا مطلب ہے۔
(A) تربوز (B) سیب (C) انگور (D) انار

5- "طَعَامُ الْعَشَاءِ" کا مطلب ہے۔
(A) صبح کا کھانا (B) دعوت ولیمہ (C) شام کا کھانا (D) دوپہر کا کھانا

6- "طَعَامٌ ـــــ"۔
(A) لَذِيْذَةٌ (B) لَذِيْذٌ (C) زِيَادَةٌ (D) سَاخِنٌ

7- قَالَ الْأَبُ: أَنَا جَوْعَانُ۔
(A) أَيْنَ الْعَشَاءُ؟ (B) كَيْفَ الْعَشَاءُ؟
(C) مَتَى الْعَشَاءُ؟ (D) هَلِ الْعَشَاءُ

8- أُحِبُّ، اِشْتَرَيْتُ ـــ ہیں۔
(A) اسم (B) فعل (C) حرف (D) جملہ

9- أَنَا أُحِبُّ التُّفَّاحَ میں مبتدا ہے۔
(A) أَنَا (B) أُحِبُّ (C) التُّفَّاحَ (D) کوئی نہیں

10- اَلطَّعَامُ نِعْمَةٌ ـ ہیں۔
(A) فعل، فاعل (B) مبتدا، خبر (C) جار، مجرور (D) صفت موصوف

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(١) أَيُّ وَقْتِ الطَّعَامِ كَانَ؟
جواب: كَانَ وَقْتُ طَعَامِ الْعَشَاءِ۔

(٢) مَاذَا طَبَخَتِ الْأُمُّ لِلْعَشَاءِ؟
جواب: طَبَخَتِ الْأُمُّ الْأَرُزَّ وَاللَّحْمَ وَالْعَدَسَ وَالْخُبْزَ۔

(٣) مَاذَا كَانَ يُحِبُّ الْاِبْنُ مِنَ الطَّعَامِ؟
جواب: كَانَ يُحِبُّ اللَّحْمَ وَالْأَرُزَّ۔

(٤) مَاذَا اشْتَرَى الْأَبُ مِنَ الْفَوَاكِهِ؟
جواب: إِشْتَرَى الْعِنَبَ وَالرُّمَّانَ۔

(٥) هَلْ كَانَ الطَّعَامُ لَذِيْذًا؟
جواب: نَعَمْ، كَانَ الطَّعَامُ لَذِيْذًا۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ (پچیسواں سبق)

نَشِيْدُ الصَّبَاحِ (صبح کا گیت)

قُمْتُ	مِنْ	نَوْمِي	صَبَاحًا	فِي	نَشَاطٍ	وَسُرُوْرٍ
میں اٹھا	سے	اپنی نیند	صبح سویرے	میں	چستی	اور خوشی

میں اپنی نیند سے صبح اٹھا چستی اور خوشی میں

ثُمَّ	أَدَّيْتُ	صَلَاتِي	فَهِيَ	لِي	خَيْرٌ	وَنُوْرٌ
پھر	میں نے ادا کی	اپنی نماز	پس وہ	میرے لیے	خیر	اور روشنی

پھر میں نے نماز ادا کی تو یہ میرے لیے خیر اور روشنی ہے

وَسَأَلْتُ	اللّٰهَ	عَوْنًا	مِنْهُ	فِي	كُلِّ	الْأُمُوْرِ
اور میں نے مانگی	اللہ	مدد	اس سے	میں	ہر	کام

اور میں نے اللہ سے مدد مانگی اپنے تمام کاموں میں

رَبَّنَا	بَارِكْ	خُطَانَا	وَقِنَا	كُلَّ	الشُّرُوْرِ
اے پروردگار	برکت عطا فرما	ہمارے قدموں	اور ہمیں بچا	تمام	شر (جمع)

اے اللہ! ہمارے اُٹھنے والے قدموں میں برکت ڈال دے اور ہر شر سے ہمیں محفوظ فرما

اِهْدِنَا	لِلْحَقِّ	دَوْمًا	أَعْطِنَا	الْخَيْرَ	الْكَثِيْرَ
ہماری رہنمائی کر	حق کی طرف	ہمیشہ	ہمیں عطا فرما	خیر	کثیر

ہمیشہ حق کی طرف ہماری رہنمائی فرما اور ہمیں خیر کثیر عطا فرما

أَنْتَ	رَحْمٰنٌ	رَحِيْمٌ	أَنْتَ	ذُوْفَضْلٍ	كَبِيْرٍ
تو	رحم کرنے والا	نہایت مہربان	اور	فضل والا	بڑا

تو مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے تو بڑے فضل والا ہے

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَشِيْدٌ	گیت۔ نظم	قُمْتُ	میں بیدار ہوا
نَشَاطٌ	پھرتی۔ چستی	سُرُوْرٌ	خوشی
ثُمَّ	پھر	أَدَّيْتُ	میں نے ادا کیا
خُطَانَا	ہمارا چلنا	قِنَا	تو ہمیں بچالے
اَلشُّرُوْرُ	شر/برائیاں	اِهْدِنَا	تو ہمیں ہدایت دے
دَوْمًا	ہمیشہ	أَعْطِنَا	تو ہمیں عنایت فرما

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ: أَجِبْ / أَجِيْبِي عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

پہلی مشق: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

١۔ مَا أَوَّلُ عَمَلٍ تَعْمَلُ فِي الصَّبَاحِ؟
صبح سب سے پہلے ہم کیا کرتے ہیں؟
جواب: نُؤَدِّي الصَّلَاةَ فِي الصَّبَاحِ۔
صبح سب سے پہلے نماز پڑھتے ہیں۔

٢۔ مَاذَا تَدْعُو اللّٰهَ تَعَالٰى فِي الصَّبَاحِ؟
صبح سویرے اللہ سے کیا دعا کرتے ہیں؟
جواب: نَدْعُوا اللّٰهَ بِالْعَوْنِ فِي كُلِّ الْأُمُوْرِ۔
اللہ سے ہر کام میں مدد مانگتے ہیں۔

٣۔ مَنْ يَهْدِيْنِي إِلَى الْحَقِّ؟
حق کی طرف رہنمائی کون کرتا ہے؟
جواب: اَللّٰهُ يَهْدِيْنِي إِلَى الْحَقِّ۔
اللہ حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

٤۔ مَا فَائِدَةُ الصَّلَاةِ؟
نماز کا کیا فائدہ ہے؟
جواب: اَلصَّلَاةُ عِمَادُ الْخَيْرِ وَالنُّوْرِ۔
نماز خیر اور نور کا ذریعہ ہے۔

٥۔ مَنْ هُوَ ذُوْفَضْلٍ كَبِيْرٍ؟
بڑے فضل والا کون ہے؟
جواب: اَللّٰهُ ذُوْفَضْلٍ كَبِيْرٍ۔
اللہ، بڑے فضل والا ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِي: تَمْثِيْلُ الْحِوَارِ: عَلَى الطَّلَبَةِ أَنْ يُمَثِّلُوا الْحِوَارَ التَّالِيَ فِي الْفَصْلِ:

دوسری مشق: مکالمہ: طلبہ یہ مکالمہ اپنی جماعت میں دہرائیں۔

عَتِيْقُ الرَّحْمٰنِ: كَيْفَ حَالُكَ يَا أَخِيْ؟
عتیق الرحمٰن: تمہارا کیا حال ہے، بھائی
عَابِدٌ: أَنَا بِخَيْرٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
عابد: میں خیریت سے ہوں، الحمدللہ۔
عَتِيْقُ الرَّحْمٰنِ: مَتٰى تَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ فِي الصَّبَاحِ؟
عتیق الرحمٰن: تم صبح نیند سے کب بیدار ہوتے ہو؟
عَابِدٌ: أَقُوْمُ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ۔
عابد: میں پانچ بجے اٹھتا ہوں۔

عَتِيقُ الرَّحْمٰن: هَلْ تُصَلِّيْ صَلَاةَ الْفَجْرِ؟
عتیق الرحمٰن: کیا تم فجر کی نماز پڑھتے ہو؟
عَابِدٌ: نَعَمْ أُصَلِّيْ مَعَ الْجَمَاعَةِ۔
عابد: ہاں، میں جماعت کے ساتھ پڑھتا ہوں۔
عَتِيقُ الرَّحْمٰن: بَارَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ عُمْرِكَ۔
عتیق الرحمٰن: اللہ تعالیٰ تمہاری عمر میں برکت دے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: كَوِّنْ / كَوِّنِيْ جُمَلًا مُفِيْدَةً مِنَ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ:

تیسری مشق: مندرجہ ذیل الفاظ سے جملے بنائیں۔
نَشَاطٌ۔ خَيْرٌ۔ أَدَّيْتُ۔ فَضْلٌ۔ رَحْمٰنٌ۔

جواب:

نَشَاطٌ: أُحِسُّ نَشَاطًا فِي الصَّبَاحِ۔
(چستی) میں صبح چستی محسوس کرتا ہوں۔
خَيْرٌ: اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ۔
(بہتر) نماز نیند سے بہتر ہے۔
أَدَّيْتُ: أَدَّيْتُ صَلَاةَ الْفَجْرِ۔
(میں نے ادا کیا) میں نے فجر کی نماز ادا کی۔
فَضْلٌ: هٰذَا فَضْلٌ لِلّٰهِ عَلَيْكِ۔
(فضیلت) یہ اللہ کا تم پر فضل ہے۔
رَحْمٰنٌ: اَللّٰهُ رَحْمٰنٌ وَرَحِيْمٌ۔
(مہربان) اللہ نہایت مہربان اور رحم والا ہے۔

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ:

تَرْجِمْ / تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

چوتھی مشق: مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ میں نے نماز پڑھی۔ صَلَّيْتُ۔
۲۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگی۔
إِسْتَعَنْتُ بِاللّٰهِ۔
۳۔ اے اللہ ہمیں بہت ساری بھلائی عطا کر۔
اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا خَيْرًا كَثِيْرًا
۴۔ صبح میں اپنی نیند سے بیدار ہوا۔
إِسْتَيْقَظْتُ صَبَاحًا مِنَ النَّوْمِ۔
۵۔ اے اللہ! ہمارے کاموں میں برکت دے۔
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ عَمَلِنَا۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ: عَلَى الطَّلَبَةِ أَنْ يَحْفَظُوْا هٰذَا النَّشِيْدَ ثُمَّ يُنْشِدُوْهُ فِي الْفَصْلِ۔ وَأَنْ يَكْتُبُوْهُ بِخَطٍّ جَمِيْلٍ۔

پانچویں مشق: طلبہ یہ نظم یاد کریں، جماعت میں دہرائیں اور خوبصورت خط میں لکھیں۔
جواب: عملی کام ہے۔

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding, & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- "قُمْتُ" کا معنی ہے۔
(A) تم کھڑے ہوئے (B) میں اٹھا (C) وہ بیدار ہوئی (D) تم بیٹھے
2- "تَوْبِيْ" مرکب ہے۔
(A) اضافی (B) توصیفی (C) بنائی (D) عددی
3- "وَقِنَا" کا معنی ہے۔
(A) تم بچو (B) ہم سب بچیں (C) تو ہمیں بچا (D) ہم بچے
4- "إِفْعَلْ" فعل ہے۔
(A) ماضی (B) مضارع (C) امر (D) نہی
5- "أَدَّيْتُ" کا معنی ہے۔
(A) میں نے قرض لیا (B) میں نے ادا کیا
(C) میں نے عطا کیا (D) میں نے مطالبہ کیا
6- "أَدَّيْتُ صَلَاتِيْ" میں تذکرہ ہے۔
(A) نماز کا (B) ذکر کا (C) دیت کا (D) کوئی نہیں
7- اَلْأُمُوْرُ۔ کا لفظ ہے۔
(A) مرکب (B) جملہ (C) جمع (D) مفرد
8- قِنَا۔ عربی گرامر کے حساب سے فعل ہے۔
(A) مضارع (B) امر (C) ماضی (D) نہی

☆ مختصر جواب تحریر کریں۔

(۱) مَتٰى تَقُوْمُ فِي الصَّبَاحِ؟
جواب: أَقُوْمُ فِي الصَّبَاحِ مُبَكِّرًا۔
(۲) كَيْفَ تَسْتَيْقِظُ فِي الصَّبَاحِ؟
جواب: أَسْتَيْقِظُ فِي الصَّبَاحِ فِيْ نَشَاطٍ وَسُرُوْرٍ۔
(۳) مَا هِيَ أَهَمِّيَّةُ الصَّلَاةِ حَسْبَ الشَّاعِرِ؟
جواب: اَلصَّلَاةُ هِيَ وَسِيْلَةُ الْخَيْرِ وَالنُّوْرِ۔
(٤) مَا هُوَ الْبَيْتُ الَّذِيْ يَدُلُّ عَلٰى ثَبَاتِ الْقَدَمِ؟
جواب: اَلْبَيْتُ هُوَ: رَبَّنَا بَارِكْ خُطَانَا وَقِنَا كُلَّ الشُّرُوْرِ۔
(٥) "اَعْطِنَا الْخَيْرَ الْكَثِيْرَ" مَاذَا أَشَارَ الشَّاعِرُ فِيْ هٰذَا الشِّعْرِ۔
جواب: طَلَبَ الشَّاعِرُ "الْخَيْرَ الْكَثِيْرَ" مِنَ اللّٰهِ۔

⁂⁂⁂

ہوم اکنامکس
جماعت ششم

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	ہوم اکنامکس کا تعارف	250
	معروضی سوالات	250
2	غذا اور غذائیت ۔ایک تعارف	251
	معروضی سوالات	252
3	بنیادی غذائی اجزا	253
	معروضی سوالات	254
4	انسانی نشوونما	255
	معروضی سوالات	256
5	معاشرتی تکمیل	257
	معروضی سوالات	258
6	لباس	260
	معروضی سوالات	261
7	ذاتی زیبائش	262
	معروضی سوالات	263
8	آرٹ اور ڈیزائن	263
	معروضی سوالات	264
9	انتظامِ امورِ خانہ داری	265
	معروضی سوالات	267
10	ذرائع و وسائل	267
	معروضی سوالات	269

☆☆☆